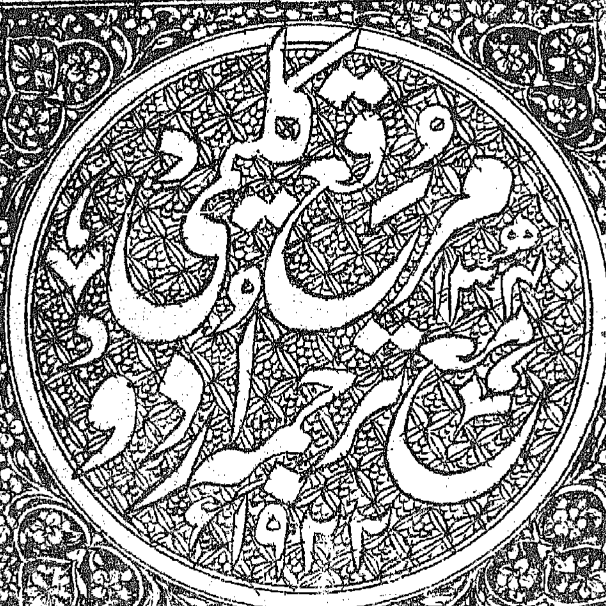
الیہ من شاء و یهدی الیہ من ینیب

رسالہ لا دروجود از تصنیفات قدوۃ السالکین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رح



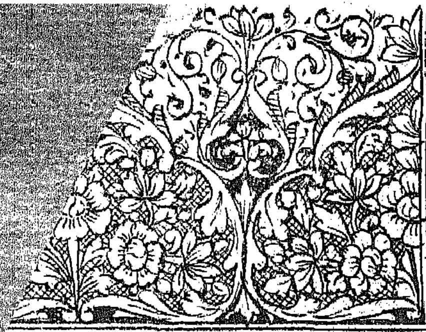
مرقع کلیمی مع ترجمہ اردو

۱۳۴۳ھ

۱۹۲۴

باصحت و خوبی باہتمام اقل انام خاکپای درویشان محمد عبدالاحد صاحب مرحوم بماہ [illegible]

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا کُلَّ الْکُلِّ بِکَ الْکُلُّ وَمِنْکَ الْکُلُّ وَاِلَیْکَ الْکُلُّ صَلِّ عَلٰی تَعَیُّنَاتِکَ الْاَقْدَمِ وَالْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ لِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ

اما بعد

ہر فائدہ کہ مسطورہ دریں اوراق است بمنزلہ رقعہ است که از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گدا رسیدہ و بتار محنت بر یک دیگر دوختہ مرقعی برائے پوشش ماسوے الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را **مرقع** نام کردہ و اقسام صلوٰۃ را بر اوراق مقدم داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر بعض خواص نمودہ آمد۔ ۱۱

مقدمہ

عامل را باید کہ این شروط مذکورہ در ذیل خوب پیدا آرد و بعد ازاں عمل نماید کہ بے این بطالت ہست و امیدواری نتائج جہالت۔ **امام احمد** بونی رحمۃ اللہ علیہ کہ رئیس اہل دعوات است این شروط را فرمودہ۔ اکل حلال صدق مقال حضور

بسم اللہ

یَا کُلَّ الْکُلِّ ... الْکُلُّ صَلِّ عَلٰی تَعَ... الْاَتَمِّ لِاِسْمِ...

واضح ہو کہ جو فائدہ ان او... ہی کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش... تار محنت سے ہر ایک کو سی کر اپنی ل... ماسوے اللہ سے چھپانے کے... اس مجموعہ کا نام **مرقع** رکھا اور اق... پہ مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو رقعہ سے... اختصار مطلوب تھا چند خواص پر ا...

مقدمہ

عامل کو چاہیئے کہ پہلے اپنے میں شرائط ... کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے ... اور نتیجہ کی امید رکھنا جہالت۔ **امام اح**... اہل دعوات ہیں یہ شرطیں فرماتے ہیں۔ اکل حلال ص...

قلب و عجز و خضوع و بکاء و اخلاص و کثرت جلال
و رعایت اوقات صالحہ چوں وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و فرض آن
و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و روز عرفہ و منتصف شعبان
و عیدین و رمضان و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر
و نزد مرضے و مجالس علماء دین و جماعت مسلمین و
غیبت مدعولہ و نزد دعائے مظلوم و نزد دعائے
والدین للاولاد و مناسک حج و ماتبعہما و بسط ہر دو
دست و انفراج انگشتان و رفع ہر دو دست تا ابط
ظاہر شود و بازو از دست کشادہ گردد و گاہے گاہ از
بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آں و درک معنی دعا
و ابتدا و ختم آں بدرود آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم
و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعت اجابت و تکرار دعا
بالغ و تجدید توبہ و استغفار نزد دعا و ادائے
دوام طہارت کاملہ یعنی بتثلیث و سواک و استیعاب
و صوم و صلوٰۃ نفل و تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند
آں و استقبال قبلہ و اجتناب از دیں کہ ایذا رساند چوں
ترک حیوانات جمالی و جلالی و ترک اشیاء منتنہ چوں
بصل و ثوم و کراث و خلوت مظلمہ بعید از اصوات
ناس و خلو معدہ از امتلاء و محافظت اوقات کہ تعلق
بنجوم دارند و ساعات معینہ و بخورات معینہ و عدم
تجاوز با فراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ و کشف راس

قلب عجز خضوع بکاء اخلاص کثرت جلال
رعایت اوقات صالح جیسے وقت افطار و سحر وقت
قلب بعد ادائے فرائض۔ درمیان فرض و سنت فجر
نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ چودھویں شعبان
عیدین۔ رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش عند المطر
صحبت علماء دین و جماعت مسلمین مدعولہ کا نہونا۔ وقت
دعائے مظلوم۔ دعائے والدین۔ وقت ادائے افعال حج و
عمرہ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکھنا۔ انگلیاں کھلے رہنا
دونوں ہاتھوں کا اسقدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں اور
بازو ہاتھ سے اور کوکھ بازو سے علیحدہ رکھنا اور سجدہ
وغیرہ میں سر جھکانا اور دعا کے معنے سمجھنا۔ اور ابتداء اور ختم درود شریف
کرنا اور دعا کے جلدی قبول ہونے سے ملال نہ کرنا اور دعا
کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا ہمیشہ
باوضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دھونا
مسواک کرنا ہر عضو کو پورا دھونا۔ روزہ نماز نفل کار خیر
میں پیشقدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا کسیکو ایذا نہ پہنچانا حیوانات
جلالی و جمالی کا ترک کرنا۔ بدبودار چیز جیسے پیاز لہسن وغیرہ
نہ کھانا۔ تنہائی میں جہاں کسیکی آواز نہ آتی ہو
بیٹھنا معدہ خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہو) ساعات معینہ اور بخورات مقررہ
کا التزام رکھنا۔ عدد معین میں افراط تفریط
نہ کرنا ننگے سر ہو کر

ط جسکے لیے دعا کی جائے یعنی کسیکی غیبت میں دعا کرنے سے جلدی قبول ہوتی ہے کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۲

وقت دعا و استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم بتصریح یا بکنایہ قبل از دعا بدبرد بہ نیت آنکہ شاید ترک کند بعد از دعا کلمہ یا مجیب سہ بار یا یکبار بگوید

رقعات الصلوٰۃ

تعیین سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت نماز فجر سورۂ شرح و فیل برائے دفع بواسیر و دمامیل آمدہ و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت نماید در خانہ نخود مکروہ نہ بیند و در چہار سنت ظہر بہ از کافرون تا اخلاص بخواند و در دو اخیرہ آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۂ و در سنت عصر اذا زلزلت تا تکاثر یا در اولی والعصر چہار بار بپیش بار بپس دو بار بپس یک بار و در سنت نماز مغرب کافرون و اخلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت الکرسی و آمن الرسول و بقول آنکہ چہار میگوید آیت الکرسی تا خالدون و الرسول شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تولج

دعا مانگنا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شی کا موجود نہونا او سان بحار کہنا غیر کے ساتھ مشغول نہونا اپنی عادت کو سنوارنا ظالم کو دعا سے پہلے صراحۃً یا کنایۃً اس نیت سے کہ شاید ظلم سے پرہیز کرے خبر کر دینا دعا کے بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰۃ

سنن رواتب میں تعیین سورۂ احادیث سے ثابت ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ انشرح اور فیل پڑھے تو بواسیر اور دنبل وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورۂ کافرون و اخلاص پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں میں سورۂ کافرون سے سورۂ اخلاص تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں میں سورۂ زلزال سے سورۂ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورۂ عصر چار مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص اور عشاء کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول و چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تولج

سلہ بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخوانند و التزام سورہ بروج ہم حکم دارد ۱۲

رقعات الصلوٰۃ

اَللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝
و در وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در
چہار سنت قبل العشاء سلطان المشائخ قدس سرہٗ این
ترتیب شیخ نصیر الدین محمود بیان فرمودہ بود ہیچ نگفت

رقعہ

نماز اشراق و دو رکعت در اولیٰ آیت الکرسی تا
خالدون و در ثانیہ آمن الرسول و آیت اللہ نور السموات
بعد ازاں دو رکعت استعاذہ در اولیٰ فلق و در ثانیہ
والناس بعد ازاں دو رکعت استخارہ در اولیٰ
کافرون و در ثانیہ اخلاص بعد ازاں نماز استحباب
در اولیٰ واقعہ و در ثانیہ سبح اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوٰۃ شکر النہار دو رکعت در ہر رکعت پنج بار اخلاص
و در شکر اللیل پنجبار کافرون

رقعہ

نماز چاشت یعنی ضحیٰ دوازدہ رکعت است و اقل
آں چہار و در چہار گانے اول فتح پس نوح پس قدر
پس کوثر و در چہار گانے دوم اول والشمس پس
واللیل پس الضحیٰ پس الم نشرح و در چہار گانے
سوم در اول کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص
و ہر کہ التزام گیرد نماز چاشت را اسباب معاش وے

اَللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَ
تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝
اور وتر میں سورۂ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور اخلاص پڑھے
اور عشاء سے پہلے چار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان
المشائخ سے جبوقت شیخ نصیر الدین محمود نے یہ ترتیب بیان
فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا رقعہ اشراق کیوقت پہلے دو رکعت
پڑھے اول میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں
آمن الرسول اور آیۃ اللہ نور السموات پڑھو اسکے بعد
دو رکعت بہ نیت استعاذہ (یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے)
پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فلق اور دوسری میں سورۂ
ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے
پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص
پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت میں سورۂ
واقعہ پڑھے اور دوسری میں سبح اسم ربک الاعلیٰ رقعہ
نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ
اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھو تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ چاشت کی اعلیٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ
چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورۂ فتح نوح
قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چارگانے میں والشمس
واللیل والضحیٰ الم نشراح تیسرے چارگانے میں کافرون
نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر مداومت کریگا
اللہ تعالیٰ اسکے اسباب معیشت مہیا کردے گا۔

نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس

راحق تعالیٰ مہیا دارد رقعہ بعد از ضحیٰ دو رکعت صحۃ النفس آمدہ در اولیٰ آیۃ الکرسی والشمس و اخلاص پنجبار و در ثانی آیۃ الکرسی والضحیٰ و اخلاص پنجبار بعد از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ

نماز فی الزوال

رقعہ چون سایہ بگردد چہار رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ بار بخواند و این وقت را غنیمت شمارد کہ ہمچوں نصف اللیل است بعد از فراغ

نماز برائے ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و درین دہ رکعت دہ سورۃ آخر قرآن بخواند ہر کہ التزام گیرد بحضرت خضر علیہ السلام ملاقات نماید۔

نماز اوابین

رقعہ بعد صلوٰۃ المغرب صلوٰۃ اوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آن شش

نماز حفظ الایمان

رقعہ دو رکعت حفظ الایمان است بعد از فاتحہ ہفت بار اخلاص و فلق یک بار در اولیٰ و در ثانیہ ہفت بار اخلاص و ناس یک بار حضرت شیخ قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند ہمین در فوائد الفواد است

نماز قضائے حوائج امت محمدیہ

رقعہ بعد از مغرب دو رکعت صلوٰۃ قضاء الحوائج الشرعیۃ المشروعۃ لامۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص و یک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ و دو رکعت صلوٰۃ شفاء مرضیٰ

رقعہ۔ چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس پڑھے پہلی رکعت میں آیت الکرسی والشمس و اخلاص پانچ بار اور دوسری میں آیۃ الکرسی والضحیٰ و اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ رقعہ جب سایہ ڈھل جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر دس رکعت ظہریہ ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے۔ اور جو شخص اس کا التزام کرے حضرت خضرؑ سے ملاقی ہو۔

رقعہ بعد مغرب کے صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے رقعہ دو رکعت بہ نیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار سورۃ اخلاص اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سات بار سورۃ اخلاص اور ایک بار سورۃ ناس پڑھے یہ فوائد الفواد میں ہے اور حضرت شیخ قدس سرہٗ نے دس دس دفعہ فرمایا ہے رقعہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت قضاء حوائج شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۃ اخلاص اور ایکبار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت بہ نیت شفاء

۱؎ حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ ۲؎ ملفوظات حضرت سلطان جی ۱۲

لامۃ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بخواند در ہر
رکعت اخلاص ست بار وسجدۂ ذوالنون دو
رکعت صلوۃ الہول لمن خرج فی ذلک الیوم من
الدنیا من امۃ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
بالایمان بخواند در ہر دو رکعت آیۃ الکرسی یکبار و
تکاثر یازدہ بار۔ و دو رکعت راحۃ البرازخ بخواند در
اولے بروج و در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَوْدِعُکَ
اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا واین را
صلوۃ البروج نیز گویند ؛

رقعہ

چار رکعت صلوۃ السعادت در رکعت اولی اخلاص
چہل بار و در ثانیہ سی بار و در ثالثہ بست بار و
در رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ این نماز گزارد
ہرگز شقی نگردد رقعہ بعد از نماز عشار دو رکعت برائے
روشنائی چشم بخواند در ہر رکعت کوثر پنج بار و بعد
از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ و بعضے بعد از نماز
شام این نماز کنند و در ہر بار کہ دعا بخواند بر سر
انگشت بدمد و چشم فرود آرد رقعہ برائے
روشنائی چشم و دفع درد اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ست بگوید و بر سر انگشتان بدمد و بر
چشمہا بمالد و باز گوید الٓمّٓ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ہمچنان کند و بار گوید

مریضان امۃ محمدیہ پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے پھر دو رکعت اس نیت
سے پڑھے کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات پائے
وہ ہول سے مامون رہے جسکی دونوں رکعتوں میں آیۃ
الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
اسکے بعد دو رکعت بہ نیت راحۃ البرازخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورۂ طارق پڑھکر
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ
فَاحْفَظْھُمَا اور اسکو صلوۃ البروج بھی کہتے ہیں۔

رقعہ

چار رکعت بہ نیت صلوۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورۂ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تیس دفعہ تیسری
میں بیس دفعہ چوتھی میں دس دفعہ پڑھے جو شخص نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو رقعہ عشاء کی
نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے
اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا
الْوَارِثَ مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے بعد پڑھتے
ہیں اور جسوقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں
پر پھیرے۔ رقعہ آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی
چشم حاصل ہونے کیلئے اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھکر انگلیوں کے سروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے پھر الٓمّٓ
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھکر اسیطرح کرے پھر اسیطرح

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بارہا ہمچنان کند

رقعہ

کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ سہ بار گوید ده حرف است ہر حرفی بگوید وعقد بند و بدیدہ چشم فرود آرد صحت کلی حاصل آید

رقعہ

چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے اہم مہمات در اول صد بار یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ و در سوم یَا رَحِیْمُ و در چہارم یَا وَدُوْدُ

رقعہ

صلوٰۃ القربۃ در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ ؂

رقعہ

نماز تہجد دوازدہ رکعت بگذارد و اقلش دو رکعت در ہر شفعہ آیت الکرسی تا خٰلِدُوْنَ و سہ بار اخلاص و آمن الرسول و سہ بار اخلاص بعضے اخلاص در اول دوازدہ بار بخوانند تا در دوازدہم یک بار خوانند و بعضے دوازدہ رکوع سورۂ یوسف بخوانند و حق این است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ با اخلاص قرین و از ریا بعید است ؂

رقعہ

صلوٰۃ طول العمر در اواخر ماہ رجب بگذارند دوازدہ رکعت بسہ سلام در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد صلوٰۃ این دعا بخوانند دہ بار یَا اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ پڑھا کرے

رقعہ

کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں انکو تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو

رقعہ

جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ پڑھے

رقعہ

صلوٰۃ القربۃ کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ ؂

رقعہ

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ یوسف کی بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے

رقعہ

ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بنیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایکبار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے۔ یَا اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ

وَیَآ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَّیَآ اَرْحَمُ مِنْ
کُلِّ رَحِیْمٍ وَّیَآ اَحَقَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَّیَآ اَوْحَدُ
مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَّیَا خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ
رَبِّیْ اَوْرَبِّیْ لِیْ سُوَالُکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَرَجَآءُ ھُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ فِیْ
عُمُرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاکَ بِالْعَافِیَۃِ
وَبِرَحْمَتِکَ یَا وَھَّابُ یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **رقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب در سوم و چہارم و پنج
یا سیزدہ و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم و
بست و چہارم و بست و پنجم و طریقش اینست
کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند
وہرچہ خواہد از قرآن بخواند بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ
کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ و چہار رکعت
دیگر بگزارد و در ہر رکعتے بعد فاتحہ سورہ نصر و بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
و چہار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص
بعد از سلام سورہ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست
بر داشتہ بر سینہ فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود
واز اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند این ادراد شیخ الشیوخ نیز
نیز آمده **رقعہ** صلوٰۃ لیلۃ الرغائب ای العطایا اول

وَیَآ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَّیَآ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ
رَحِیْمٍ وَّیَآ اَحَقَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَّیَآ اَوْحَدُ مِنْ
کُلِّ وَاحِدٍ وَّیَا خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ رَبِّیْ لَا
رَبَّ لِیْ سُوَالُکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَرَجَآءُ ھُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ فِیْ
عُمُرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاکَ بِالْعَافِیَۃِ
بِرَحْمَتِکَ یَا وَھَّابُ یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **رقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرھویں
یا چودھویں اور پندرھویں یا تیئسویں یا چوبیسویں پچیسویں تاریخ
ماہ رجب کو ماہ چاشت اس طرح پڑھے کہ اول غسل
کرے پھر چار رکعت پڑھے اور انمیں قرآن جہاں سے چاہے
پڑھے اسکے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبے یہ دعا پڑھے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ
کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اسکے بعد
چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد
سورۂ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے اِنَّکَ اَقْوٰی
مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورۂ
اخلاص بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر
ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام
نہ کرے۔ اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ میں بھی نقل کیا ہے
رقعہ رجب کے مہینے میں جمعہ کی نوچندی کی رات

شب جمعہ ماہ رجب خوانند و بجماعت نیز آمدہ دوازدہ
رکعت در ہر رکعت سورۂ قدر سہ بار و اخلاص دوازدہ
بار بعد از فراغ ہفتاد بار بخوانند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
باز در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و باز ایستد
و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم
در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ دہم در سجدہ
حاجت خواہد روا شود رقعہ صلوۃ الاستخارہ
برائے ترک و اخذ کارہا کنند دو رکعت خوانند سورۂ
کافرون و اخلاص و این دعا بخوانند و کار بر کردگار
گذارند۔ اگر خیر است توفیق می یابد و اگر شر است
باز می ماند و این در حدیث آمدہ و آنچہ مشائخ
کنند و خیر یابند از فعل و ترک آن طور دیگر است
در حدیث نیامدہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ اینجا نام کار خود
بر زبان آرد خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ

کو منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں بہ نیت صلوۃ
لیلۃ العطایا ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ قدر تین دفعہ اور سورہ
اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود ستر دفعہ پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پھر سجدہ میں جا کر ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہو کر ستر
مرتبے کہو رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے
میں جاوے اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور حالت سجدہ ہی
میں اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی
رقعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لئے دو رکعت
نماز بہ نیت استخارہ پڑھتے ہیں اول رکعت میں سورۂ کافرون
اور دوسری میں سورۂ اخلاص اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام
کو خدا پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر ہوتا ہے ورنہ
نہیں یہ حدیث میں آیا ہے اور جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور
بُرائی بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ دوسرا طریق ہے حدیث
میں نہیں آیا۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
(یہاں اپنی حاجت کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي (یا بجائے این این عبارت گوید)
فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ
لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
هٰذَا الْأَمْرَ (اینجا نام حاجت خود بگیرد) شَرٌّ لِي
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي (یا بجائے این
این عبارت گوید) فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ
عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ
كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ **رقعه** مترجم بوئی شیخ
بوعلی نوری وادر رافعاً الی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ گوید کسیکہ
خواہد کہ در منام خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش
رکعت نماز بعد صلوٰۃ عشاء بخواند اما پیش از خواب
در اولی سورہ والشمس ہفت بار و در دوم واللیل ہفت
بار و در سوم سورہ والضحیٰ ہفت بار و در چہارم الم نشرح
ہفت بار و در خامس سورہ والتین ہفت بار و در
ششم قدر ہفت بار و ثنا بخواند و صلوٰۃ بفرستند
و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ إِبْرَاهِيمَ
وَمُوسٰى وَرَبَّ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ
جِبْرَئِيلَ وَرَبَّ مِيكَائِيلَ وَرَبَّ
إِسْرَافِيلَ وَرَبَّ عِزْرَائِيلَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ
مُنْزِلُ الصُّحُفِ وَمُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ وَ
الزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ أَرِنِي فِي مَنَامِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةَ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ این استخارہ را ہفت
شب بکند **رقعه** نصف شب بیدار شود و وضو کامل بکند۔

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي (یا بجائے اس کے یہ الفاظ کہے)
فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ
لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا
الْأَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیوے) شَرٌّ لِي
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي (یا بجائے اس کے
یہ الفاظ کہے) فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ
عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ
كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ **رقعه** مترجم بوئی شیخ
بوعلی سے اور وہ مرفوعاً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت
کرتے ہیں کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی سے
خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشاء کے بعد سونے سے
پہلے چھ رکعت اس طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورۃ
والشمس اور دوسری میں سات دفعہ واللیل اور تیسری میں
سات دفعہ سورۃ والضحیٰ اور چوتھی میں سات دفعہ الم نشرح اور
پانچویں میں سات دفعہ سورۃ والتین اور چھٹی میں سات دفعہ سورۃ قدر
بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَرَبَّ إِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيلَ وَرَبَّ مِيكَائِيلَ وَرَبَّ
إِسْرَافِيلَ وَرَبَّ عِزْرَائِيلَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ مُنْزِلُ
الصُّحُفِ وَمُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَ
الْفُرْقَانِ رَبِّ أَرِنِي فِي مَنَامِي هٰذِهِ اللَّيْلَةَ مِنْ
أَمْرِي مَا أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ یہ استخارہ سات رات تک
کرے **رقعه** آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے۔

وتحیۃ الوضو بخواند بعدازان فاتحہ یازدہ بار بخواند و اخلاص
نیز یازدہ بار و درود نیز بعدہ کلمہ تمجید نیز و یا عَبْدُ الْقَادِرِ
جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت
دیگر بخواند در ہر رکعت اخلاص بست و پنج بار و ثواب
آن بروح پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالے
عنہ بفرستد باز دو رکعت برائے قضاء حاجت
خود بخواند و چون تحریمہ بندد چشم پوشد و خود را
نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید و چون بایاک نعبد
وایاک نستعین رسد این دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر بجانب چپ بگردد کار
نکند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید و رکعت
ثانیہ را ہمچنین کند خارج شود از نماز **رقعہ** دو رکعت
گذارد و بعد از عشاء قریب خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ
صد بار یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ صد بار اول و آخر درود
تا حال معلوم شود **رقعہ** صلوۃ رضاء الابوین رکعتین
در ہر رکعت چہار قل بخواند **رقعہ** صلوۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیۃ
الکرسی سہ بار و کافرون و اخلاص یازدہ یازدہ
بار بعد ازان گوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ؛
صد بار خدا تعالی قضا کند دین او را و وسیع
کند بروے رزق این مشہور و مجرب است **رقعہ**

اور تحیۃ الوضو پڑھکر سورۂ فاتحہ اور اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پھر درود شریف اور کلمۂ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر
گیارہ گیارہ دفعہ یَا عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ پڑھے
بعدازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچائے پھر دو
رکعت بہ نیت قضاء حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپکو نرم کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے
جب ایاک نعبد وایاک نستعین پر آئے اسکی تکرار کرے تاکہ
گردن پھر جائے اگر داہنی طرف پھرے تو اُس کام کو کرے اور اگر بائیں طرف
پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اسیطرح دوسری رکعت پوری کرے
رقعہ عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت دو رکعت نفل
پڑھکر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ
اَرْشِدْنِیْ اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور سو دفعہ
یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ اور اول آخر درود شریف پڑھے
حال معلوم ہو جائیگا **رقعہ** رضاء الدین کیلئے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت میں چار قل پڑھے **رقعہ** طلوع
فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضاء حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ
اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہ کہے اللہ تعالی اُسکو قرض سے بری الذمہ کرے گا
اور اُسکے رزق میں وسعت دیگا مجرب ہے **رقعہ**

صلوٰۃ قضاء الحوائج اگر حاجۃ کانت چہار رکعۃ
بدو سلام در اولے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ
الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر
پانزدہ بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار و در رابعہ اخلاص
پانزدہ بار بعد از ان دعا بخواند حاجت روا گردد
ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ
لِلذّٰکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ تَرَاْفَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا
یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ۞ و اولے آنست کہ این نماز را بعد
از نیم شب کند و بین الظہر والعصر ہم آمدہ است

رقعہ

قضاء الحوائج. روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت
نماز بگذارد در اولیٰ فلق و در ثانیہ ناس و بعد از سلام
آیۃ الکرسی ہفت بار بعد از آن چہار رکعت دیگر گذارد در
ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چون
فارغ شود ہفتاد کرت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بخواند. و خواص این نماز
نمیداند بجز خدا تعالیٰ رقعہ صلوٰۃ قضاء

ہر حاجت کیلئے چار رکعتیں دو سلام کیساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ
بغیر حساب تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورۂ کوثر تیسری
میں پندرہ دفعہ سورۂ کافرون چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت
روا ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ
اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ
لِلذّٰکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ تَرَاْفَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی
عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ۞ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات
میں پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے

رقعہ قضائے حاجت کیلیے جمعہ کے دن
جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں سورۂ
فلق اور دوسری میں سورۂ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی
سات دفعہ پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اور
ہر رکعت میں سورۂ نصر ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص
پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اس نماز کے خواص
سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا ۞ رقعہ چھ

الحوائج شش رکعت بگذارد بسلام ہرچہ داند از قرآن بخواند بعدہ سر بسجدہ نہد ہفتاد بار کافرون بخواند و سہ بار این عاقل بخواند و حاجت طلبد روا کرد و انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعہ** صلوٰۃ التوسعہ دو رکعت بگذارد در اولی وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ الآیۃ در ثانیہ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ بعد از آن این استغفار بسیار گوید اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استقامت نماید **رقعہ** از شیخ ابو القاسم قشیری منقول است صلوٰۃ الحاجت بخواند وضو را بکامل کند بعد از آن چہار رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند در اولی رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دہ بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دہ بار و در ثالث فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ الخ

رکعت تین سلام سے بالتعیین سورۃ پڑھے پھر سر سجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۃ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعہ** وسعت رزق کیلئے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ الآیۃ اور دوسری میں وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ پڑھے اسکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا رہے **رقعہ** نماز حاجت کے بارے میں شیخ ابو القاسم قشیری سے منقول ہے کہ وضو جدید کرے چار رکعت دو سلام اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت میں رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ الخ

دو بار و در رابعہ ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علیٰ کل شیٔ قدیر دہ بار پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ بگوید لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظٰلمین فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین چہل و یکبار پس حاجت خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آنرا بفضل خود

رقعہ صلوٰۃ قضاء الحاجت دوازدہ رکعت بشش قعدہ و یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از فراغ التحیات تکبیر گوید و سر بسجدہ نہد و فاتحہ ہفت بار و آیۃ الکرسی ہفت بار و لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیٔ قدیر دہ بار پس بگوید اللھم انی اسئلک بمعاقد العز من عرشک ومنتھی الرحمۃ من کتابک واسمک الاعظم وجدک الاعلیٰ وکلماتک التامۃ ان تقضی حاجتی ھذہ پس سر برآرد و سلام دہد در فتاوی برہنہ گفتہ کہ این نماز برائے قضائے حوائج کرات و مرات تجربہ رسیدہ و حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زنہار بسفہا نیاموزند و سجدہ چنین در نوافل قبل از سلام نزدیک حنفیہ روا ست چنانچہ کراہیت کرمانی باین مشیر است

رقعہ منقول است از امام نجم الدین النسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہ در حیرت الفقہا است کہ نماز قضاء ہزار حاجت مرا حضرت خضر علیہ السلام تعلیم کردہ است و آن دو رکعت

دس دفعہ اور چوتھی میں ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علیٰ کل شیٔ قدیر ٭ دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھکر اکتالیس بار لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظٰلمین فاستجبنا لہ ونجینٰہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین ٭ کہے پھر اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی

رقعہ رات یا دن کو بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کیساتھ پڑھے جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہکر سجدہ میں جائے اور سات دفعہ سورۂ فاتحہ اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیٔ قدیر ٭ پڑھے پھر اللھم انی اسئلک بمعاقد العز من عرشک ومنتھی الرحمۃ من کتابک واسمک الاعظم وجدک الاعلیٰ وکلماتک التامۃ ان تقضی حاجتی ھذہ کہے اور سر اٹھا کر سلام پھیرے فتاوی برہنہ میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء حوائج میں بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں اور اسی طرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ کراہیت کرمانی اسکی مشیر اشارہ کرنیوالی ہے

رقعہ حیرت الفقہاء میں امام نجم الدین نسفی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجکو نماز قضائے ہزار حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتیں ہیں

ہر وقتیکہ تواند بخواند شب جمعہ فاضلتر است در اولی کافرون دہ بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار بعد از سلام سر بسجدہ نہد دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دہ بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دہ بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا آنگاہ حاجتہا یکہ خواہد چندانکہ یاد آید بعدہ گوید یا رب ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا و گران بفضل تعالیٰ روا گردد رقعہ صلوٰۃ الحاجت دو رکعت نماز گذارد با وضوء تازہ و ہرچہ داند بخواند بعد از سلام برایستادہ بقبلہ چہل و یک بار فاتحہ خواند و بر فاتحہ دو بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ نہد و حاجت خواہد روا شود رقعہ در مفتاح الحسن گوید کہ ہر کرا حاجت باشد باید کہ چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ دارد و غسل کند و جانب نماز جمعہ رود و چیزے تصدق کند و بعد از نماز جمعہ گوید

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ

نماز حاجت

نماز حاجت

جس وقت چاہے پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس دفعہ سورہ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس دفعہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری کر انشاء اللہ پوری ہونگی رقعہ تازہ وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور انہیں جو سورتیں یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر سورۃ پر دو دفعہ تسمیہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی رقعہ صاحب مفتاح الحسن لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے چاہیئے کہ بدھ جمعرات جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کر کے جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور دعا مانگے قبول ہوگی اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِيْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا
مستجاب شود لیکن نباید که مباد ابر گناه یا قطیعة
الرحم دعا کند مرقعہ صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص یکبار ابلسان
دل نہ بلسان وہان مرقعہ قضاء الفوائت در روز
جمعہ چہار رکعت بسلام واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و کوثر پانزدہ بار پس درود فرستد و
این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِيْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا
مگر بے وقوفوں کو نہ سکھا ایسا نہو کہ وہ گناہ یا قطع رحم
کی دعا کریں مرقعہ صفائی دل کیلئے چار رکعت
بہ نیت صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک دفعہ
سورۂ اخلاص دل سے پڑھے نہ زبان سے مرقعہ
قضاءِ فوائت کے لیے چار رکعت جمعہ کے دن ایک
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات دفعہ
سورۂ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف پڑھکر
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

ویا غفار الذنوب یا ذا الجلال والاکرام
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد وآلہ اجمعین
مرقعہ صلوٰۃ التسبیح - این نماز مشہور است و از احادیث
اما حنفیہ بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خوانند یعنی سُبحان
اللہِ والحمدُ للہِ ولا الٰہ الا اللہُ واللہُ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
ہمچنیں دہ بار در رکوع و قومہ وہمچنیں در سجدہ اولی و در جلسہ
و در سجدہ ثانیہ دہ و در آخر سجدہ دویم یکبار بگوید سُبحان
اللہِ ملأ المیزان ومنتہی العلم ومبلغ
الرضا وزنۃ العرش) وہمیں ہیچ رکعت دویم
وسیوم وچہارم در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار رود و
مجموع سیصد بار و ایں صلوٰۃ را وقت مقرر نیست
اگر ہر روز کند بعد اشراق کند واگر بعد ہفتہ کند روز
جمعہ بہتر واگر در ماہے کند خمیس اول بہتر واگر در سالے
کند روز عاشورہ بہتر - وشوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آں دہ بار نیز خوانند و در قیام بعد
سورہ پانزدہ بار خوانند مرقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ
ہمیں دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح درود خوانند درود
کرباشد مرقعہ یک رکعت صلوٰۃ العشق خوانند فاتحہ
شروع کند بعد نیت تکبیر تا برسد تا قولہ تعالیٰ اھدنا
الصراط المستقیم وایں کلمہ تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد
بعد از ان چوں بہوش آید شروع از صراط الذین
انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام کند و سورہ قدر

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ الصلوٰۃ

صلوٰۃ العشق

ویا غفار الذنوب یا ذا الجلال والاکرام
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد وآلہ اجمعین ۵
مرقعہ صلوٰۃ التسبیح یہ مشہور نماز حدیث سے ثابت ہے
مگر حنفیہ کے نزدیک تحریمہ کے بعد تسبیح یعنی سُبحان اللہِ
والحمد للہِ ولا الٰہ الا اللہُ واللہُ اکبر ولا
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پندرہ دفعہ
اور رکوع وسجود وقومہ وجلسہ میں دس دس دفعہ ہر دو سجدہ کے
آخر میں سُبحان اللہِ ملأ المیزان ومنتہی العلم
ومبلغ الرضا وزنۃ العرش ایک بار پڑھے) اسیطرح
اور رکعتوں میں پس ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب
میں تین سو مرتبہ ہوئی (اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے
اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مہینے میں
پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن میں پڑھے تو روز
عاشورا میں اور شافعی چونکہ جلسہ استراحت کو جائز
رکھتے ہیں اس لیے اسمیں بھی دس دفعہ پڑھتے ہیں اور
حالت قیام میں سورۃ کے بعد پندرہ بار پڑھتے
ہیں مرقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی طریق ہے
مگر اسمیں تسبیح کی جگہ درود شریف پڑھتے ہیں مرقعہ
نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سورہ فاتحہ
شروع کرکے اھدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ
بیخود ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے اسکے بعد سورہ قدر

ضم نماید و لفظ انا انزلناه را سہ بار مکرر نماید تمام کند والتحیات خواندہ سلام دادہ از نماز بر آید اگرچہ این نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کردہ اند

رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع حضرت غوث الاعظم بغایت عظیم البرکۃ است بسید محمود کردی معنعن یعنی عن فلان عن فلان از مشائخ الشان رسیدہ

یوم الاحد

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الجميل الرحمن الرحيم اللطيف
الحليم الرءوف العفو المؤمن النصير
المجيب المغيث القريب السريع الكريم
ذو الجلال والاكرام ذو الطول رب
اكسني من جمال بديع الانوار الجمالية ما
يدهش لباب الذرات الكونية فتتوجه الى
حقائق المكونات توجه المحبة الذاتية
الجاذبة الى شهود مطلق الجمال الذي لا يضاهى
فيه ولا يقطع عنه ابدا واجعلني مرحوما
من كل راحم بحكم العطف الحي الذي لا يشوبه
انتقام ولا ينقضه غضب ولا يقطع مدده
سبب وتوال ذلك بحكم ابديتك وارثيتك
الى غير نهاية لا تقطعها غاية يا رحيم هو
الرحيم رباه رباه غوثاه غوثاه يا خفيا
لا يظهر ويا ظاهرا لا يخفى لطفت

پڑھے لفظ انا انزلناہ کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرکے بعدہ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور فقہاء کے موافق نہیں ہے مگر فقراء پڑھتے ہیں

رقعات الدعوات وغیرہا

یہ سات دن کا وظیفہ پیران پیر سے ثابت ہے اور نہایت عظیم البرکۃ ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنعن روایت ہوتا چلا آیا ہے

منزل یکشنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله
الا هو الجميل الرحمن الرحيم اللطيف
الحليم الرءوف العفو المؤمن النصير
المجيب المغيث القريب السريع الكريم
ذو الجلال والاكرام ذو الطول رب اكسني
من جمال بديع الانوار الجمالية ما يدهش
الباب الذرات الكونية فتتوجه الى الحقائق
المكونات توجه المحبة الذاتية الجاذبة الى
شهود مطلق الجمال الذي لا يضاهى فيه
ولا يقطع عنه ابدا واجعلني مرحوما من
كل راحم بحكم العطف الحي الذي لا يشوبه
انتقام ولا ينقضه غضب ولا يقطع مدده
سبب وتوال ذلك بحكم ابديتك وارثيتك
الى غير نهاية لا تقطعها غاية يا رحيم هو
الرحيم رباه رباه غوثاه غوثاه يا خفيا
لا يظهر ويا ظاهرا لا يخفى لطفت

أسأرودي دك إلا على فترى في كل موجود
وعلت أن أظهر لك الأقدس فبدت في
كل مشهود وأنت الحكيم المنان بالرأفة
والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين نصير
المستغيثين القربى بمحو جهات القرب والبعد
عن عيون العارفين يا كريم يا كريم يا
ذا الطول والإكرام سلام قولا من رب
رحيم والحمد لله رب العلمين

يوم الاثنين

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا إله إلا هو الحكيم الرحيم الفعال اللطيف
الولي الحميد الصبور الرشيد
الرحمن رب أذقني من برد حلمك
على ما أتهجم به في عوالي فلا أشهد في
الكون إلا ما يقتضي سكوني ورضاك
فإنك الحق وأمرك الحق وأنت الحليم
الرحيم رب أشهدني مطلق فاعليتك في
كل مفعول حتى لا أرى فاعلا غيرك لأكون
مطمئنا تحت جريان أقدارك منقادا لكل حكم
وجودي عيني وغيبي وبرزخي يا نافخ روح
أمره في كل عين اجعلني منفعلا في كل
حال لما يجلي لي عن ظلمات تكويناتي و
الحق فعلي وفعل الفاعلين في أحديته
فعلك وتولني بجميل حميد اختيارك

أسأرودي دك إلا على فترى في كل موجود
وعلت أن أظهر لك الأقدس فبدت في
كل مشهود وأنت الحكيم المنان بالرأفة
والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين
نصير المستغيثين القربى بمحو جهات القرب
والبعد عن عيون العارفين يا كريم يا كريم
يا ذا الطول والإكرام سلام قولا من رب
رحيم والحمد لله رب العلمين

منزل دوشنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله
الذي لا إله إلا هو الحكيم الرحيم الفعال
اللطيف الولي الحميد الصبور الرشيد
الرحمن رب أذقني من برد حلمك على ما
أتهجم به في عوالي فلا أشهد في الكون
إلا ما يقتضي سكوني ورضاك فإنك
الحق وأمرك الحق وأنت الحكيم الرحيم
رب أشهدني مطلق فاعليتك في كل
مفعول حتى لا أرى فاعلا غيرك لأكون
مطمئنا تحت جريان أقدارك منقادا لكل
حكم وجودي عيني وغيبي وبرزخي يا نافخ
روح أمره في كل عين اجعلني منفعلا في كل
حال لما يجلي لي عن ظلمات تكويناتي و
الحق فعلي وفعل الفاعلين في أحديته
فعلك وتولني بجميل حميد اختيارك

فی جمیع توجھاتی وافرمنی ارادتی وصیرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایۃ بمعیۃ خاصۃ منک وحققنی
بقربک الذی لا وحشۃ معہ یا رحمن
یا سلام والحمد للہ رب العلمین ط **یوم**
الثلثاء بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰھی ما
احلمک علی من عصاک وما اقربک ممن
دعاک وما اعطفک علی من سألک وما
ارأفک بمن امّلک من ذا الذی سألک
فحرمتہ اولجأ الیک فاھملتہ اوتقرب
منک فابعدتہ اوھرب الیک فطردتہ لک
الخلق والامر الٰھی اتراک تعذبنا وتوحیدک
فی قلوبنا وما اخالک تفعل ولئن فعلت
لتجمعنا مع قوم طال ما بغضناھم لک
فیا المکنون من اسمائک وما وارتہ الحجب
من بہائک ان تغفر لھذہ النفس الھلوع
ولھذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فکیف یصبر لحر نارک یا حلیم
یا عظیم یا کریم یا رحیم اللھم انا نعوذبک
من الذل الا لک ومن الخوف الا منک و
من الفقر الا الیک اللھم کما صنت وجوھنا
ان تسجد لغیرک فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرک لا الٰہ الا انت سبحٰنک

فی جمیع توجھاتی وافرمنی ارادتی وصیرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایۃ بمعیۃ خاصۃ منک وحققنی
بقربک الذی لا وحشۃ معہ یا رحمن
یا سلام والحمد للہ رب العلمین ط **منزل**
سہ شنبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰھی ما
احلمک علی من عصاک وما اقربک ممن
دعاک وما اعطفک علی من سألک وما
ارأفک بمن امّلک من ذا الذی سألک فحرمتہ
اولجأ الیک فاھملتہ اوتقرب منک
فابعدتہ اوھرب الیک فطردتہ لک
الخلق والامر الٰھی اتراک تعذبنا وتوحیدک
فی قلوبنا وما اخالک تفعل ولئن فعلت
لتجمعنا مع قوم طال ما بغضناھم لک
فیا المکنون من اسمائک وما وارتہ الحجب
من بہائک ان تغفر لھذہ النفس الھلوع
ولھذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فکیف یصبر لحر نارک یا حلیم
یا عظیم یا کریم یا رحیم اللھم انا نعوذبک
من الذل الا لک ومن الخوف الا منک و
من الفقر الا الیک اللھم کما صنت وجوھنا
ان تسجد لغیرک فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرک لا الٰہ الا انت سبحٰنک

منزل چہارشنبہ

إني كنت من الظالمين والحمد لله رب العالمين
يوم الاربعاء بسم الله الرحمن الرحيم
عظمة قد ملأت حدائق فلوات انا وأشرق سلطان
نور وجهك فأضاء هيكل بشريتي ولا
سؤالك فما دام مني فبدوام ما
فني مني فبرزت إياي وأنت الدائم لا
إله إلا أنت اللهم إني أسئلك بالألف إذا
تقدمت وبالهاء إذا تأخرت وبالهاء مني
إذا انقلبت لا ما أن تفنيني بك عني حتى
تلتحق الصفة وتقع الرابطة بالذات لا
إله إلا أنت يا حي يا قيوم يا ذا الجلال و
الإكرام وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا
أرحم الراحمين يوم الخميس بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا إله إلا هو الحي القيوم الم
الله لا إله إلا هو الحي القيوم وعنت الوجوه
للحي القيوم اللهم إني أسئلك
يا الله يا الله يا الله بما سألك به نبيك
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يا ودود
يا ودود يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد أسئلك بنور
وجهك الذي ملأ أركان عرشك وبقدرتك
التي قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك

منزل پنجشنبہ

إني كنت من الظالمين والحمد لله رب العالمين
منزل چہارشنبہ بسم الله الرحمن
الرحيم عظمة قد ملأت حدائق فلوات انا وأشرق
سلطان نور وجهك فأضاء هيكل بشريتي
ولا سؤالك فما دام ومني فبدوام ما
فني مني فبرزت إياي وأنت الدائم لا
إله إلا أنت اللهم إني أسئلك بالألف إذا
تقدمت وبالهاء إذا تأخرت وبالهاء مني
إذا انقلبت لا ما أن تفنيني بك عني حتى
تلتحق الصفة وتقع الرابطة بالذات لا
إله إلا أنت يا حي يا قيوم يا ذا الجلال و
الإكرام وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا
أرحم الراحمين منزل پنجشنبہ بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا إله إلا هو الحي القيوم الم
الله لا إله إلا هو الحي القيوم وعنت الوجوه
للحي القيوم اللهم إني أسئلك
يا الله يا الله يا الله بما سألك به نبيك
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يا ودود
يا ودود يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد أسئلك بنور
وجهك الذي ملأ أركان عرشك وبقدرتك
التي قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ يَا مُغِيْثُ
أَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَّيَا لَطِيْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَآءِ أُلْطُفْ بِي
فِي قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَآ أُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِأَبِي بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
أُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ.

يوم الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ أَسْمَآئِكَ وَبِأَنْوَاعِ أَجْنَاسِ رُقُوْمِ
نُقُوْشِ أَنْوَارِكَ وَبِعِزِّيْنِ إِعْزَازِ تَعَزُّزِ
عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدَرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْكِيْدِ
تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ
نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ
دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ يَا مُغِيْثُ
أَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَّيَا لَطِيْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَآءِ أُلْطُفْ بِي
فِي قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَآ أُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِأَبِي بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
أُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

منزل جمعه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ
كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ أَسْمَآئِكَ وَبِأَنْوَاعِ
أَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ أَنْوَارِكَ وَبِعِزِّيْنِ إِعْزَازِ
تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ
قُوَّتِكَ وَبِقَدَرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ
وَبِتَأْكِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ
دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ

وَسَطَوَاتِكَ وَبِرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَادَةِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيجِ هَجِيجِ رَهِيجِ
وَهَجِيجِ هَجِيجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ هَيَادِرِ
تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرَاتِ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِاتِّسَاعِ تیار
انْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلَاتِ
هَيْكَلِيِّ وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ
الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِينِ
أَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ
سَطَوَاتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تَقْطِيعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَيُّومُ يَا مُقِيمُ أَطْمِسْ
بِطِلَّسْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقَ
رُؤُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطَوَاتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمُ
الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطَوَاتِكَ

وَسَطَوَاتِكَ وَبِرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَادَةِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيجِ هَجِيجِ رَهِيجِ
وَهَجِيجِ هَجِيجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ هَيَادِرِ
تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرَاتِ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِاتِّسَاعِ
انْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلَاتِ
هَيْكَلِيِّ وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ
الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِينِ
أَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ
سَطَوَاتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تَقْطِيعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَيُّومُ يَا مُقِيمُ أَطْمِسْ
بِطِلَّسْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقَ
رُؤُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطَوَاتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمُ
الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطَوَاتِكَ

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من لدنك
ميازيب التوفيق في روضات السعادات
أنا ببابك وأطراف نعالك وأمسك بأذيال
سؤالي سائل برك ورحمتك وبيدك يا مقيد
البلاد متورع عن الورع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قدير يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بدائع
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمعات لمحات بروق شروق
أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول يا
آخر يا ظاهر يا باطن يا قدير يا قوي يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للخلق وأنت

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من لدنك
ميازيب التوفيق في روضات السعادات
أنا ببابك وأطراف نعالك وأمسك بأذيال
سؤالي سائل برك ورحمتك وبيدك يا مقيد
البلاد متورع عن الورع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قدير يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بدائع
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمعات لمحات بروق شروق
أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قدير يا قوي يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للخلق وأنت

وَالْمُحْيِي بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا
اخْتَلَجَ فِي صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّةِ جَبَرُوْتِهٖ مَلَائِكَةُ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْعَامِ وَفِي هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَا
دُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَالْمُحْيِي بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا
اخْتَلَجَ فِي صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّةِ جَبَرُوْتِهٖ مَلَائِكَةُ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْعَامِ وَفِي هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وتسلم ان تقضي حوائجنا يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العلمين نور
السبت بسم الله الرحمن الرحيم اللهم
يا من نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحيى الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابراهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلألؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول جلال شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر سرك
من كل هامة تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز ممن اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموت

وتسلم وان تقضي حوائجنا يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العلمين منزل
شنبه بسم الله الرحمن الرحيم اللهم يا من
نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحيى الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابراهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلألؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول جلال شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر سرك
من كل هامة تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز ممن اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموت

السبع ان تقع على الارض الا باذنه من شر
نفسی وشیطانی عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشیاعه من الجن والانس
اللهم كن لی جارا من شرهم جل ثناؤك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غیرك
تفعل ما تشاء وانت على كل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین رقعه سیدنا
ومولٰنا حجة الحق الی الخلق الشیخ عبد القادر
جیلانی قدس سره دعوت چند اسما که آنحضرت
التزام دعوت آن فرموده برائے هر اسمے توجه
تعیین ساخته که آن توجه را بعد از صد بار یا پانصد بار
اسم خوانند شود برکات آن ظاهر و باهر است
الاسم الاول لا اله الا الله یک لکھ
بار خوانند توجهش بعد صد الهی اظهر علی
ظاهری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق على باطنی
حقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیك ظاهری
باطنی لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم ایاك
فی مراتب وجود ذاتك وشهود ذاتك حتی لا
اشهد غیر افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

السبع ان تقع على الارض الا باذنه من شر
نفسی وشیطانی عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشیاعه من الجن والانس
اللهم كن لی جارا من شرهم جل ثناؤك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غیرك
تفعل ما تشاء وانت على كل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین رقعه دعوت
اسماء مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی
الخلق شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی التزام ہی
آپکے ہر اسم کے لیے ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کو
سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اسکی
برکات ظاہر و باہر ہیں پہلا اسم لا اله الا الله
ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ روزہ سیکڑہ یا پانچ
سیکڑہ کے بعد پڑھی جائیگی یہ الهی اظهر على
ظاهری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق على باطنی
حقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیك ظاهری
باطنی لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم ایاك
فی مراتب وجود ذاتك وشهود ذاتك حتی لا
اشهد غیر افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله

الاسم الثانی

الله الله الله یک لکھ بار بخواند و توجہ شغل نیست یا الله یا الله یا الله دلنی بک علیک وارزقنی الثبات عند وجودک ما اکون منادیا بین یدیک یا الله یا الله یا الله الٰهی بعظمتک وکمالک وارزقنی حبک یا الله یا الله یا الله الٰهی اجعل قلب عبیدک الضعیف مظهر الذاتک ومنبعا لاٰیاتک یا الله یا الله یا الله

الاسم الثالث

حی حی حی یک لکھ بار بخواند و توجہ شغل نیست یا حی یا حی یا حی احینی حیٰوة طیبة واسقنی من شراب محبتک اعذبه واطیبه یا حی یا حی یا حی الٰهی حقق حیاتی بک یا حی یا حی یا حی الٰهی اظهر تجلیاتک فی حیاتی یا حی یا حی یا حی احینی وروحی بک حیٰوة ابدیة ومتع سری بسرک فی الحضرات الشهودیة واملأ قلبی بالمعارف الربانیة واطلق لسانی بالعلوم اللدنیة یا حی یا حی یا حی

الاسم الرابع

واحد واحد واحد عدد آن یک لکھ است و توجہش نیست یا واحد یا واحد یا واحد اجعلنی متوحدا بشهود وحدانیتک حتی یبدو الشهود فردانیتک یا واحد یا واحد یا واحد الٰهی

الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله

دوسرا اسم

الله الله الله ایک لاکھ بار پڑھ اور توجہ اس کی یہ ہو یا الله یا الله یا الله دلنی بک علیک وارزقنی الثبات عند وجودک ما اکون منادیا بین یدیک یا الله یا الله یا الله الٰهی بعظمتک وکمالک وارزقنی حبک یا الله یا الله یا الله الٰهی اجعل قلب عبیدک الضعیف مظهر الذاتک ومنبعا لاٰیاتک یا الله یا الله یا الله

تیسرا اسم

حی حی حی ایک لاکھ دفعہ پڑھو اور توجہ اس کی یہ ہو یا حی یا حی یا حی احینی حیٰوة طیبة واسقنی من شراب محبتک اعذبه واطیبه یا حی یا حی یا حی الٰهی حقق حیاتی بک یا حی یا حی یا حی الٰهی اظهر تجلیاتک فی حیاتی یا حی یا حی یا حی احینی وروحی بک حیٰوة ابدیة ومتع سری بسرک فی الحضرات الشهودیة واملأ قلبی بالمعارف الربانیة واطلق لسانی بالعلوم اللدنیة یا حی یا حی یا حی

چوتھا اسم

واحد واحد واحد ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ یہ ہو یا واحد یا واحد یا واحد اجعلنی متوحدا بشهود وحدانیتک حتی یبدو الشهود فردانیتک یا واحد یا واحد یا واحد الٰهی انت

المتوحد فی ذاتک بالوہیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **الاسم الخامس** عزیز عزیز عزیز
عدد آں یک لکھ است ترجمہ اش ہمیست یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز و استعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **الاسم السادس** وہاب وہاب
وہاب عدد آں یک لکھ است و ترجمہ اش ایں است
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
جزیل ہبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوہاب یا وہاب
یا وہاب یا وہاب یا واہب الاسرار ہب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لی ہبتک یا وہاب یا وہاب
یا وہاب الٰہی حققنی بمواہب حقیقۃ حقیقتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب الٰہی کن لی
شاہدا علی بالافتقار الی غنا ذاتک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بہ وصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوہاب یا وہاب یا وہاب

المتوحد فی ذاتک بالوہیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **پانچواں اسم** عزیز عزیز عزیز ایک لاکھ
بار پڑھے اور ترجمہ اسکی یہ ہے یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز و استعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **چھٹا اسم** وہاب وہاب وہاب
یہ اسم ایک لاکھ بار پڑھے اور ترجمہ اسکی یہ ہے
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
جزیل ہبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوہاب یا وہاب
یا وہاب یا وہاب یا واہب الاسرار ہب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لی ہبتک یا وہاب یا وہاب
یا وہاب الٰہی حققنی بمواہب حقیقۃ حقیقتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب الٰہی کن لی
شاہدا علی بالافتقار الی غنا ذاتک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بہ وصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوہاب یا وہاب یا وہاب

یَا وَهَّابُ **الاسم السّابع** وَدُوْدُ وَدُوْدُ
وَدُوْدُ دعوا آں یک لکھ است و توجہش آنست
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وُدًّا لَّکَ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا
فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا
وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ
بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ **رقعه**
اسماء عظام مشہور است چہل اسم ہر اسمے را بنی
دعوت کردہ کہ برکات آں مشہور است فقیر را
از حقائق ایں فضیلت آب شیخ بہلول قدس سرہٗ
کہ از بنائے شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بوند
رسیدہ و ایشاں تصحیح اعراب لغت بخط خود فرمودہ
بودند۔ نصاب مجموعہ اسماء عظام چہل یک ہزار
زکوٰۃ بیست ہزار و پانصد کرت عشر دہ ہزار و دو صد و بیست
و پنجاہ قفل چہار ہزار و صد و بیست و پنج کرت و دو صد و
ہشتاد و دو ہزار کرت بذل سہ ہزار و ہفتصد کرت
مجموع یک لک و شصت و دو ہزار و پانصد و ہشتاد و
پنج بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ
یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ
فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَهٗ وَ
رَاحِمَهٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَ
بَقَائِهٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

یَا وَهَّابُ **ساتواں اسم** وَدُوْدُ وَدُوْدُ
وَدُوْدُ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ کی یہ ہے یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وُدًّا لَّکَ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ
قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا
وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ
بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ **رقعہ**
چہل اسما کی دعوت اور برکات مشہور ہیں ہر اسم کی
دعوت ایک نبی نے دی ہے فقیر کو حقائق آب فضیلت
آب شیخ بہلول قدس سرہٗ کہ شیخ محمد غوث
صاحب جواہر خمسہ کے پوتوں میں ہیں پہنچی ہے
انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و اعراب فرمائی
ہے تمام اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار زکوٰۃ
پچیس ہزار عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ
ہزار ایک سو پچیس دور دو بیاسی ہزار بذل
تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ
ہزار پانچ سو پچاسی ہوتا ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اَللّٰهُ
الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَهٗ وَ
رَاحِمَهٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَ
بَقَائِهٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

وَلَا نِدَّ لَهُ يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
آخِرَهُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ وَ
بَقَائِهِ يَا صَمَدُ بِلَا شَبِيهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا
بَارِئُ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ
لِوَصْفِهِ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي
الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ وَكِبْرِيَائِهِ يَا بَارِئَ
النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِي
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِي
الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا نَقِيًّا
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ
يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا
رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَ
مَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
تَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ
خَلْقِهِ يَا مُعِيدَ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ

وَلَا نِدَّ لَهُ يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
آخِرَهُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ وَ
بَقَائِهِ يَا صَمَدُ بِلَا شَبِيهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا
بَارِئُ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ
لِوَصْفِهِ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي
الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ وَكِبْرِيَائِهِ يَا بَارِئَ
النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِي
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِي
الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا نَقِيًّا
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ
يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا
رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَ
مَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
تَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ
خَلْقِهِ يَا مُعِيدَ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز یکدفعہ بار خواندہ باشد
و واندہ دہ بار بعد از صبح پنج بار بعد از عصر ورد دعوت

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز سحر کے وقت بارہ
مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور

مجموع اسم اول مکرر کنند از جہت دفع رجعت

رقعہ دعا کثیر البرکۃ سیوطی در جمع الجوامع ناقل است

از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ عنہ پیش حجاج بن یوسف

در مکہ بود کہ بروے چہار صد اسپ عربی عرض

کردند پس از سر رعونت گفت اے انس پیش

صاحب خود این چنین دیدی۔ انس رضہ گفت

بہ ازیں دیدم۔ و صاحب من فرمود کہ اسپ سہ

قسم اند قسمے کہ رباط برائے جہاد کردہ باشند

ایں اسپ در روث و بول و رباط آنچہ با وے شد

ہمہ در میزان حسنات نہند۔ و قسمے کہ برائے

تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند ایں اسپ در روث

و بول و رباط ہمہ در میزان سیئات نہند

و قسمے ثالث کہ بسبب ضعف نتوانند بحوائج

رسد ایں نہ حسنہ باشد نہ سیئہ۔ و اسپان

تو اے حجاج از قسم ریا و سمعہ است ہمہ ہیزم و حطب

جہنم باشند۔ حجاج غضبناک شد و گفت اگر

سفارش عبد الملک بن مروان نبودے ہر آئینہ

میکردم با تو آنچہ میکردم۔ حضرت انس گفت

لا واللہ ہرگز نتوانی کرد کہ من در عیاذ و

حرز کلماتے ہستم کہ مرا آموختہ است

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حجاج متحیر گشت گفت مرا بیاموز

گفت مستحق آن نیستی

دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کریں تاکہ رجعت نہ ہو

رقعہ دعا کثیر البرکۃ جمع الجوامع میں سیوطی ابن

عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو

مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے

میں چار سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج نے حضرت

انس رضہ کی طرف رعونت سے دیکھکر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے

گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس

سے بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا ہے کہ گھوڑے

تین قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں

تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت سب حسنات میں

لکھی جاتی ہیں۔ دوسرے وہ جو تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے

جائیں تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ سب سیئات

میں لکھے جاتے ہیں۔ تیسرے وہ جنکو بسبب ضعف کے

کسی مصرف میں نہیں لا سکتے تو انکا یہ سب نہ حسنہ ہوتا

ہے نہ سیئہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے دوسری

قسم سے ہیں کہ تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے

گئے ہیں یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے خفا ہوکر

کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو

دیکھتا کہ میں تیرے ساتھ کس طرح پیش آتا حضرت انس رضہ

نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز میرا کچھ نہیں کر سکتا میں

ان کلمات طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھکو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہیں۔ حجاج متحیر ہوا اور کہا وہ کلمے

مجھے سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے لائق نہیں

جمع نقرفات گردد دراز و برکت کہ ... [illegible]

من حضرت را ده سال خدمت کردم وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت واین دعا آموخت۔
ابان خادم انس را ده سال خدمت کرد ووقت
احتضار این دعا به ابان آموخت وراضی رفت واین
دعا اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ علی نفسی ودینی بسم اللہ علی اھلی
ومالی وولدی بسم اللہ علی ما اعطانی اللہ
اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر واعز واجل واعظم مما اخاف
واحذر عز جارک وجل ثناءک ولا الہ
غیرک اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی
ومن شر کل شیطان مرید ومن شر کل
جبار عنید فان تولوا فقل حسبی اللہ
لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب
العرش العظیم ان ولیی اللہ الذی نزل
الکتاب وھو یتولی الصالحین هر روز بعد از صبح
هفت بار بخواند ویکبار هم آمده رقعه این دعا را
امام ابو القاسم قشیری در رساله آورده اللھم
یا ودود یا ودود یا ودود یا ذا العرش
المجید یا مبدئ یا معید فعال لما یرید
اسألک بنور وجھک الذی ملأ ارکان
عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی
جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل

میں نے دس برس حضرت کی خدمت کی وقت وفات
مجھ سے راضی تشریف لیگئے اور یہ تلقین فرما گئے اور ابان
خادم انس نے انکی دس برس خدمت کی پس انہوں نے
وقت وفات انکو یہ دعا سکھائی اور خوشحال گئے وہ دعا
یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ علی نفسی ودینی بسم اللہ علی اھلی
ومالی وولدی بسم اللہ علی ما اعطانی اللہ
اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر واعز واجل واعظم مما اخاف
واحذر عز جارک وجل ثناءک لا الہ
غیرک اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی
ومن شر کل شیطان مرید ومن شر کل
جبار عنید فان تولوا فقل حسبی اللہ
لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب
العرش العظیم ان ولیی اللہ الذی نزل
الکتاب وھو یتولی الصالحین ہر روز صبح کی نماز
کے بعد سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے رقعہ اس
دعا کو امام ابو القاسم قشیری نے اپنے رسالہ میں
نقل کیا ہے اللھم یا ودود یا ودود یا ودود
یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید فعال لما
یرید اسألک بنور وجھک الذی ملأ ارکان
عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی
جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل

شئ لا الٰہ الا انت یا مغیث اغثنی یا مغیث
اغثنی یا مغیث اغثنی وکاتب این فوائد این
الفاظ زیادہ میکند اغثنی اغثنی اغثنی بفضلک
اغثنی بجودک اغثنی برحمتک اغثنی
برافتک اغثنی بلطفک اغثنی بجمیع اسمائک
وصفاتک وجمالک وجلالک اغثنی یا
غیاث المستغیثین + پنجاہ ویکبار در مجلس واحد
برائے کشف کروب ودفع ہموم نافع است وتجربہ
آمدہ سیصد تن از قطاع الطریق مؤلف را در قصد نہب
شدند بامداد این عا خلاصی یافت مرقعہ امام محمد
غزالی قدس سرہ فرماید **شعر**

اذا ما کنت ملتمسا لرزق	وتامن من مخالفۃ وغدر
نفاتحۃ الکتاب فان فیہا	لما املت سرا ای سر
فلازم درسہا فی کل وقت	بصبح ثم ظہر ثم عصر
کذالک بعد مغرب کل لیلۃ	الی تسعین تتبعہا بعشر
تنل ما شئت من عز وجاہ	وعظم مہابۃ وعلو قدر
وتظفر بالذی ترجوہ منہا	وتخم القصد من عبد وحر
مصفا ان فعلت آتاک ما	بما یغنیک من دنیا وعمر

یعنی در صبح بیست ویکبار و در ظہر بیست و دو بار و در
عصر بیست وسہ بار و در مغرب بیست وچہار بار و در
عشا دہ بار حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح
اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یکجا بود از
شیخ خود چنین نقل میکرد صبح بیست ظہر سی عصر بیست

شئ لا الٰہ الا انت یا مغیث اغثنی یا مغیث
اغثنی یا مغیث اغثنی اور ان فوائد کا کاتب
الفاظ زیادہ کرتا ہے اغثنی اغثنی اغثنی بفضلک
اغثنی بجودک اغثنی برحمتک اغثنی
برافتک اغثنی بلطفک اغثنی بجمیع اسمائک
وصفاتک وجمالک وجلالک اغثنی یا
غیاث المستغیثین + ایک جلسہ میں اکیاون دفعہ
پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع ہونے کے لیے مجرب
اور نافع ہے تین ہزار قطاع الطریق مؤلف کی
ایذا رسانی کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت
سے خلاصی پائی **مرقعہ** امام غزالی قدس سرہ فرماتے ہیں
جب تو رزق اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن چاہے
تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ کہ اس میں ایک سر عظیم ہے
پس پانچ وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت وجاہ
اور تمام مقاصد اور حاجات جو کسی سے ہوں جلد تر
حاصل ہوں اور اسکی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ
پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہوگا۔
یعنے صبح کو اکیس[21] دفعہ اور ظہر کو بائیس[22] دفعہ اور
عصر میں تئیس[23] دفعہ اور مغرب میں چوبیس[24] دفعہ اور
عشا میں دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ محمد صالح
اورنگ آبادی کے مرید کہ سفر مکہ میں جہاز پر
ہم تہ ایک جا تھے اپنے شیخ سے اس طرح
نقل کرتے تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس

اشعار المرقاۃ (۱۴)
حروف غیر مکرر
از اسماء حسنیٰ …
وبمثال الوفق …
بطریق … کردہ
را قرب کند …
حاصل …
… عوض نصاب
ونصف … زکوٰۃ
ونصف … عشر
ونصف … نقل
دو دو … برابر
نصاب … حاصل
… بزار
وقت … بزار
دو دو بیست …
… کرت
… الاجابت
… حروف
نصاب …
یا رحمن …
اسم … دو
حروف غیر مکرر
مکرر …
دو از دہ …
کند … حاصل
آید

مغرب ودہ عشا بیست واللہ اعلم رقعہ امام محمد غزالی رحمہ اللہ میفرماید شعر

ان کنت تطلب الجنة وسعادة	ومن الامور الصالحات تمکن
وتکون اسعد اهل عصرک کلهم	ومن الشدائد المضرة تؤمن
فعلیک باسم الله جل جلاله	فیه لک السر العظیم البین
تقرئه الفا طاهرا فی خلوة	باللیل بعد النوم عنک الاعین
قل یا کریم ویا رحیم فیهما	نفع جزیل فضله متبین
ثم الصلوة علی النبی کمثل ما	تلی منه فهو السبیل الاحسن
یاتیک اتی منامک فیهما	لک ما یبشر به التقی المومن

شعر

ان تطلبن تکون کثیر مال	یسمع حقیر قولک ذو المقال
ویاتیک الغنی وتری سعیدا	مهابا یا مکرما وکثیر مال
فقل یا حی یا قیوم الفا	تکمله علی سر اللیالی
بلیل او نهار ان فیها	اشرت الیه بحصول کل نال
وفی ذکرک یا وهاب سر	بنیلک ما ترید من السوال

رقعہ از شیخ بایزید رحمہ اللہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید وتطیب نماید وبعد مغرب دو رکعت صلوة الاسرار بگذارد ونیت چنین کند نویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوة الاسرار توصلا الی الله وانقطاعا عما سوی الله وبخواند در ہر رکعت اخلاص یازدہ بار وبعد از سلام تخطی بجانب عراق بنیت استقبال روضہ شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ وارضاہ یازدہ گام برود ودر ہر گام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان الاوتاد

بیس دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں دس دفعہ واللہ اعلم

رقعہ امام محمد غزالی رح فرماتے ہیں ؛ ترجمہ شعر

اگر تو راحت وسعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور اپنے ہمعصروں میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت اور شدائد سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو اسم جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ کہ ان میں نفع عظیم ہے۔ اور اول و آخر میں درود پڑھنا چاہیے کہ یہ سب طریق ہے خواب میں تجکو وہ الہام ہوگا جو باعث خوشنودی مومن متقی ہے ؛ ترجمہ شعر

اگر تو کثرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا حاصل ہو اور سعید باحشمت سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھا کر اس میں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور یا وہاب کے ذکر رہنے میں تیری حاجت برآوے گی۔

رقعہ شیخ بایزید سے منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اس طرح کرے نویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی الله وانقطاعا عما سوی الله اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور ہر سلام کے بعد گیارہ قدم عراق کیطرف حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کی استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم پر شیخ پر سلام کہے۔ السلام علیکم یا سلطان الاوتاد

اسم اعظم

اسم اعظم

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس بہمیں نمط باز
گردد بعد ازاں بنشینند و تکبیر کنند و یک جلسہ نشینند
ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرستد پس این رباعی را یک ہزار
و یکصد و یازدہ بار بخواند رباعی

أَيُدْرِكُنِي ضَيْمٌ وَّأَنْتَ ذَخِيْرِي
وَأُظْلَمُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيْرِي
فَعَارٌ عَلٰى حَامِي الْحِمٰى وَهُوَ قَادِرٌ
إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيْرِي

و در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس
حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ ظاہر شود
و جواب کار گویدا و در لفظ حامی الحمی اختلاف
شیخ بایزید میفرمود کہ اگر این عمل برائے دیدن
آنحضرت رضی اللہ عنہ میکند حامی الحمی ممدود
بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی با کسی یا ملازمت
یا عروسی یعنے در آنچہ معنی اتصال است بضم
ہمزہ خواند و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ
در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند اگرچہ
وزن مساعدت نکند چہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس اسی طرح الٹا پھر
پھر بیٹھے اور کچھ تکبیر کہے اور ایک جلسہ میں بیٹھا رہے اور
درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر
ایک ہزار ایکسو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے رباعی

أَيُدْرِكُنِي ضَيْمٌ وَّأَنْتَ ذَخِيْرِي
وَأُظْلَمُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيْرِي
فَعَارٌ عَلٰى حَامِي الْحِمٰى وَهُوَ قَادِرٌ
إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيْرِي

جس حاجت کے لیے پڑھیگا پوری ہوگی اور کبھی ایسا بھی
ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہ
کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دیگی مگر لفظ حامی الحمی میں
اختلاف ہے شیخ بایزید یوں فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل حضرت غوث الاعظم
کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمی کو ممدود و بفتح ہمزہ
پڑھے اور اگر کسی سے دوستی ہونے یا نوکری یا شادی
یا کسی اور مطلب کی غرض سے جس میں اتصال کے معنی
پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری
اعدا یعنی اس مطلب کے لیے جس میں کسر مطلوب ہو تو بکسر
ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہیں ہوتا کیونکہ الف

مقصورہ موید وزن است نہ ممدودہ - بلکہ ترکیب
نحوی نیز زیرا کہ فتح و ضم ہمزہ نیامدہ - بلکہ کسر
کہ مضاف الیہ است اما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت
کہ ما ہزار و صد بار میخوانیم و لفظ ضیمار را بعضے مرفوع
میخوانند بالفاعلیۃ - بنابر آنکہ فاعل بدرکنی است
اما شیخ بایزید منصوب میخوانند - بنابر آنکہ تمیز میگفت
از ضمیر مبہم در بدرکنی چنانچہ ربہ رجلا **رقعہ**
سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ
شود فرمود کہ این بسیار بخوان بیت آمد گر آنکہ عہد ہا
تا نکنیم بشد آنچہ شد لے صنم گذشت آنچہ گذشت
رقعہ آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود و
کسیکہ دہ آیت اول از کہف و دہ آیت آخر بخواند وقت
خواب قیام لیل او فوت نشود **رقعہ** اگر کسے
در کار خیر خود حیران باشد نیم شب دوگانہ بگذارد
ہر چہ داند از قرآن بخواند و ثیاب طاہر بپوشاند
و طیب استعمال نماید و این دعا ہزار بار در سجدہ
بخواند و بخسپد کسے او را مدد فرماید یَا رَبِّ دُلَّنِیْ
عَلَی الْعَبْدِ مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعِیْنَنِیْ فِیْ طَرِیْقِ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ
رقعہ اگر بہ کسے مبتلا شود کہ ہیچ علاج دفع نشود

مقصورہ وزن کا موید ہے نہ ممدودہ - اور ترکیب نحوی بھی
ٹھیک نہیں ہوتی اس لیے کہ ہمزہ پہ فتح اور ضمہ نہیں آتا
بلکہ کسرہ آتا ہے - مگر مجکو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ
میں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں اور لفظ ضیما کو بعضے
بدرکنی کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہیں مگر شیخ بایزید ضمیر
بدرکنی کی جو کہ مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھہرا کر منصوب
پڑھتے ہیں **رقعہ** کسی نے سلطان المشائخ سے دفع
فقر و فاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپنے فرمایا کہ اسکو بہت پڑھا کر
بیت آمد گر آنکہ عہد ہا تا نکنیم
شد آنچہ شد لے صنم گذشت آنچہ گذشت **رقعہ**
آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ سونے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے
اور جو شخص سونے وقت سورہ کہف کے اول و آخر کی
دس دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب فوت نہ ہو
رقعہ - اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات
کو کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت بالتعیین سورت
پڑھے پھر سجدہ میں جاکر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے اور
سو جائے کوئی اسکی مدد فرمائیگا یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلَی
الْعَبْدِ مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعِیْنَنِیْ فِیْ طَرِیْقِ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ
رقعہ اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسی طرح دفع نہو

رونا دیت بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب آفتاب بہیچ چیز مشغول نشود مگر بذکر این سہ اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع از ان خلاص یابد اگر بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این شغل نشود رقعہ هرکہ هر شب سورۂ جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند ریش خود را حق تعالی جمعیت دہد رقعہ هرکہ در حالت اضطرار سورۂ یٰسین چہل بار بخواند اللہ تعالی فرح بخشد رقعہ هرکہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اوّل سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن یاد شود رقعہ هرکہ را مہمے و مشکلے پیش آید سورۂ فاتحہ را بسم اللہ بضم میم رحیم بالام الحمد متصل ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ بحساب جمل است بخواند و الرحمن الرحیم را در فاتحہ سہ بار تکرار کند و در آخر آمین بگوید آن مہم بکفایت رسد رقعہ هرکہ بعد از نماز عصر سورۂ والنازعات میخوانده باشد حق تعالی او را بعد مردن در گور نگذارد مگر یک وقت نماز جسم او صفت روح گیرد رقعہ هرکہ در نماز سنت صبح سورۂ بروج التزام کند حق تعالی او را از وبل و ناله نگہدارد رقعہ هرکہ کلمۂ توحید را هر روز وقت فجر صد بار التزام کند بے اسباب خوش گذراند رقعہ هرکہ سورۂ نبأ بعد از نماز عصر چہار

ترجمہ کیدن عصر کی نماز پڑھکر غروب آفتاب تک محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر میں مشغول رہا اور کچھ کام نکرے یقیناً رہائی پائے گا۔ اگر بالفرض اسکی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا اتفاق نہ ہوگا رقعہ جو شخص ہر شب کو سورۂ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی میں شانہ کرے حق تعالی جمعیت خاطر عطا فرمائے رقعہ جو شخص بیقراری کی حالت میں سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی حاصل ہوئے رقعہ جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اس کی برکت سے تمام قرآن یاد ہوجائے رقعہ جس کسیکو کوئی مشکل یا مہم پیش آئے سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہیں اس طرح پڑھے بسم اللہ کی میم رحیم کو لام الحمد ملا کر پڑھے اور سورۂ فاتحہ میں الرحمن الرحیم کو تین دفعہ کہے اور آخر میں آمین کہے مہم فتح ہوجائے گی رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ والنازعات پڑھا کرے اللہ تعالی اسکو بعد مرگ قبر میں چھوڑیگا مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور اس کا جسم صفت روح اختیار کرے گا۔ رقعہ جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالی اس کو دنبل اور ناروے سے محفوظ رکھے رقعہ جو کوئی صبح کے وقت ہر روز کلمۂ توحید سو دفعہ پڑھا کرے بے اسباب خوش گزران کرے رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچ دفعہ سورۂ

خوانده باشد اسیر الله شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود

مرقعه در حدیث است مَنْ قَالَ فِی سُوْقٍ یُّبَاعُ وَیُشْتَرٰی فِیْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَّمَحَا عَنْهُ اَلْفَ سَیِّئَةٍ وَّرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ دَرَجَةٍ وَّبَنٰی لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

مرقعه حضرت ابو یوسف چشتی رحمۃ الله علیه را قرآن شریف در ایام جوانی یاد نے شد خواجه محمد چشتی رحمۃ الله علیه را در خواب دید که مے فرماید صد بار فاتحه وقت خواب خوانده باش از برکت آن قرآن یاد شد

مرقعه هر که سورهٔ الم نشرح وقت شانه کردن بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او فراخ شود و هر که وقت ناخن چیدن و موئے لب ستردن بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بهیچ بلا و بیماری مبتلا نشود

مرقعه هر که خواهد او را غنا و فراغت بیاید پس گو که ناخن خود را روز پنجشنبه بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شمائل در باب ادام النبی صلی الله علیه وسلم گفته

مرقعه هر که روز رحمن را در نوشتن بسم الله الرحمن الرحیم و جائے دیگر مد دهد روزے او فراخ گردد

مرقعه هر که وقت صبح این سه آیت خوانده

تیار پڑھے اسیر الله یعنے عشق الٰہی میں مبتلا ہووے

مرقعه حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے بازار میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے الله تعالیٰ اُسکے نامۂ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اُسکے ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے بلند کرتا ہے اور اُسکے لیے جنت میں گھر بناتا ہے

مرقعه حضرت خواجه ابو یوسف چشتی رحمۃ الله علیه کو ایام جوانی میں قرآن یاد نہیں ہوتا تھا ایک روز خواجه محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھا کرو اُسکی برکت سے انکو قرآن یاد ہو گیا

مرقعه جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ الم نشرح پڑھا کرے اُسکی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن اور لبیں لیتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو

مرقعه شیخ ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام النبی صلی الله علیه وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے

مرقعه جو شخص رحمٰن کے نون کو بسم الله الرحمن الرحیم یا اور کسی جگہ میں مد کے ساتھ لکھے اُسکی روزی فراخ ہو

مرقعه جو شخص صبح کے وقت محبت الٰہی میں

ایضاً برائے غنا و فراخی رزق
برائے محبت الٰہی

باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ بمراد برسد
فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ
حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ
تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ میان سنت بامداد
و فرض آں چہل و یک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم
بضم میم رحیم بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند بکفایت
رسد رقعہ بعد نماز بامداد ہفتاد بار یا وہاب
را برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند و این دعا
بخواند اَللّٰہُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ
حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا یَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ رقعہ دعا کثیر النفع اَللّٰہُمَّ
اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ شَیْئًا
وَّعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا وَّرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ
شَیْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ الْمَعَاصِیَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِیْ لَا یَزِیْدُ فِیْ
سُلْطَانِکَ شَیْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِیْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ فَبِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ

برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی — ادائے قرض

یعنے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے۔
فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ
حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ
تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ صبح کی سنت اور فرض
کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور
میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کیلئے
پڑھے فتح ہو۔ رقعہ صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیا کی
حاجت کے لیے ستر دفعہ یا وہاب اور نیز یہ پڑھے
اَللّٰہُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا یَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ رقعہ دعا کثیر النفع اَللّٰہُمَّ
اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ شَیْئًا
وَّعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا وَّرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ
شَیْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ الْمَعَاصِیَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِیْ لَا یَزِیْدُ فِیْ
سُلْطَانِکَ شَیْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِیْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ فَبِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہر کہ برایں مواظبت نماید عاقبت کار او بر سعادت باشد مرقعہ بعد ہر فریضہ یکبار آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا و یک بار فاتحہ و سہ بار اخلاص و سہ بار درود بجانب آسمان بدمد حق تعالی جان او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بمجرد مردن داخل بہشت شود و در دنیا روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد مرقعہ ہر کہ بعد از فرض پنج بار قل اللہم تا بغیر حساب بخواند دین او منقضی گردد مرقعہ ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد از اں ہر روز یک صد بار گفتہ باشد محتاج بخلق نشود و دین او ادا گردد و بعضے گویند از جمعہ تا جمعہ دیگر غنی شدہ باشد مرقعہ در کلمات قدسیہ است کہ ہر کہ آں را در ماہ رجب این استغفار بخواند ہزار بار

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جو شخص اسپر مواظبت کرے اسکا انجام بخیر ہو مرقعہ ہر فریضہ کے بعد متصل سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ سورۃ فاتحہ اور تین دفعہ سورۃ اخلاص اور تین دفعہ درود شریف پڑھکر آسمان کیطرف پھونکے اللہ تعالی اسکی جان کو بغیر واسطہ ملک الموت کے قبض کرے اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے اور دنیا میں روزی فراخ ہو اور سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پاے مرقعہ جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللہم بغیر حساب تک پڑھے اسکا قرضہ ادا ہو جاے مرقعہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالی اسکو خلقت کا محتاج نہ کرے اور اسکا قرضہ ادا ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جاتا ہے مرقعہ کلمات قدسیہ میں ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے اللہ تعالی اسکو بخش دیتا ہے۔

برائے حصول مہمات فتح ابواب مرادات

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ **رقعہ** شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ ہزار بار بگوید یَا اَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ وہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ حاجت خواہد بعد ہزار ہزار مہم بجا آید **رقعہ** سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید السموٰت والارض دہ تسبیح است ہر یکے چوں صد بار گویند ہزار شود چوں دہ بار خواندہ شود صد شود اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَہُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دویم تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سیوم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ ششم اَللّٰہُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ہفتم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہشتم بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ **رقعہ** پندرھویں شب کو قبلہ رو بیٹھکر انیس ہزار دفعہ یَا اَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ پڑھو اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھکر تین دفعہ آمین آمین آمین کہو پھر اپنی حاجت چاہے ہزار ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی **رقعہ** سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ مقالید السموٰت والارض دس تسبیح ہیں جب سو دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو ہزار ہوجاتی ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہوجاتی ہیں اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَہُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوم کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سوم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ ششم اَللّٰہُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ہفتم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہشتم بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اسماء شیءٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ثم اللھم صلِ علیٰ محمدٍ عبدک ونبیک وحبیبک ثم ربِّ اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک ربِّ ان یحضرون اسم ہشتم برائے دفع کژدم مجرب است **رقعہ** اسم اعظم بزبان عربی یا حیُّ یا قیوم است وبزبان سریانی اھیا اشر اھیا آہ وبپارسی اے امید امیدواران اے چارہ بیچارگان صدبار خواندہ شد وایں کلمہ سریانی را بعضے شر اھیا خوانند وبعضے بر وجوہ دیگر آما ایں فقیر را از سید ہاشم لونوی کہ مدفون در بہٹہ است رسید واو را از قاضی حید رکہ اعلم علماء وقاضی لاہور بود ضبط بحرکات وسکنات چنیں یافتہ کہ ذکر کردم ومعنی آں یا حی یا قیوم است **رقعہ** ہر کہ در تشتت حال وتفرقہ بال باشد آیت ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم وللہ جنود السموٰت والارض وکان اللہ عزیزا حکیما ہر روز ہفت بار بخواند وبر سینہ دست راست بالدو وقت خواندن ومداومت نماید سکون وآرام پیدا شود **رقعہ** اعینونی یا عباد اللہ المسلمین از بعضے شنیدم کہ چوں کارے خواہد کند اول رو بقبلہ ایستادہ شدہ بخواند یک بار وکسے استمداد کند دل از عبادے کہ در آں سمت اند۔ بعد ازاں

اسم شیءٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ثم اللھم صلِ علیٰ محمدٍ عبدک ونبیک وحبیبک ثم ربِّ اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک ربِّ ان یحضرون اسم ہشتم بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے **رقعہ** اسم اعظم زبان عربی میں یا حیُّ یا قیوم ہے اور زبان سُریانی میں اھیا اشر اھیا آہ اور فارسی میں اے امید امیدواران اے چارہ بیچارگان سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو بعضے شر اھیا پڑھتے ہیں اور بعضے اور دیگر وجوہ سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بہٹہ میں مدفون ہیں اور ان کو اعلم علماء قاضی حید ر قاضی لاہور سے انہیں حرکات وسکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا ہوا ہے اور اسکے معنی یا حی یا قیوم کے ہیں **رقعہ** جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم وللہ جنود السموٰت والارض وکان اللہ عزیزا حکیما ہر روز سات دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر ملے اور مداومت کرے تسکین وآرام حاصل ہوگا **رقعہ** اعینونی یا عباد اللہ المسلمین میں نے بعض لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے اُن بندوں سے جو اس طرف میں استمداد کرے پھر اسطرح

برائے حاجت روائی

جانب یمین بعد ازاں جانب یسار بعد ازان جانب خلف واصغا کند آنچہ بزبان کسے بگذرد واین از علم فال است ودر شرع آمدہ رقعہ بعد نوافل مغرب در گوشہ بخلوت دست بالا کردہ سوئے آسمان یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ صد بار گوید ہرچہ از خدا تعالی بخواہد بیابد واگر ہزار بار گوید البتہ حاجتش بر آید

برائے یافتن گم شدہ

رقعہ ہر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید وکم از صد بار نگوید رقعہ برائے بہم رسیدن گم شدہ این کلمات اثر تمام دارد اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ وبروایتے اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

برائے فتح دشمن

رقعہ ہر کرا مہمے پیش آید بعد از ہر نماز سر بسجدہ نہد وبخواند چند بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تا آنکہ مہم بنہایت رسد رقعہ ہر کہ روبروئے دشمن رود این دعا بخواند دشمن مقہور شود یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ رقعہ ہر کہ سورۂ یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب اسرار وانہار بروے کشادہ گردد اما الظاہریۃ واما الباطنیۃ رقعہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام برائے حسنین رضی اللہ عنہما این تعویذ فرمود کہ بنویسند وبر بازو بندند اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ رقعہ ہر کہ این استغفار

داہنی طرف پھر بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اُسپر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے اور شرعًا جائز ہے رقعہ بعد نوافل مغرب تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر سو دفعہ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے یقینًا اُسکی حاجت بر آئے رقعہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے رقعہ گم شدہ کے ملنے کے لئے یہ کلمے پورا اثر رکھتے ہیں اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ایک روایت میں اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ آیا ہے رقعہ جسکو کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد سجدے میں سر رکھے اور چند مرتبے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جبتک کہ مہم فتح ہو رقعہ جو کوئی دشمن کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ رقعہ جو کوئی سورۂ یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے اسپر نہانے ظاہری و باطنی کے دروازے کھل جائیں رقعہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ رقعہ جو شخص یہ استغفار

برائے مقہوری اعدا · برائے حصول حج · برائے حفاظت از شیطان

---

[1] ھامہ یعنی ذات سم ست لامۃ آنکہ چشم زخم رساند ۱۲

[1] ھامہ زہریلی چیز اور لامہ نظر ۱۲

دو ماہ پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند امید علم نافع و ہند یا مال کثیر مجرب است أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ جُرْمِي وَظُلْمِي وَإِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

رقعہ در سحر گاہ ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مُحِبًّا لَكَ وَأَمِتْنِي مُحِبًّا لَكَ وَابْعَثْنِي تَحْتَ أَقْدَامِ كِلَابِ أَحِبَّائِكَ بِشَرَفِ اجابت مشرف گردد

رقعہ اکثر بزبان راند اللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِي مُحِبًّا وَرَزَقْتَنِي مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِي مُحِبًّا أَنَا مَغْفُورٌ گردد

رقعہ برائے رفع نار و اللّٰهُ الشَّافِي اللّٰهُ الْكَافِي اللّٰهُ الْمُعَافِي نافع است

رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی یکبار خدا تعالیٰ را در خواب دید درخواست کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان شد يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

رقعہ ہفتاد بار گوید يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ نَجِّنِي مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مرد احتیاج حاجت برآید

رقعہ از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منقول است کہ گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ این کلمات وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند اللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

دو مہینے تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب ہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ جُرْمِي وَظُلْمِي وَإِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

رقعہ پچھلے کو سات سو دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مُحِبًّا لَكَ وَأَمِتْنِي مُحِبًّا لَكَ وَابْعَثْنِي تَحْتَ أَقْدَامِ كِلَابِ أَحِبَّائِكَ شرف اجابت شرف

رقعہ زبان پر اکثر جاری رکھے اللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِي مُحِبًّا وَرَزَقْتَنِي مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِي مُحِبًّا أَنَا مَغْفُورٌ

رقعہ رفع نار کیلئے اللّٰهُ الشَّافِي اللّٰهُ الْكَافِي اللّٰهُ الْمُعَافِي نافع ہے

رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایکبار ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں ارشاد ہوا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

رقعہ حاجت براری کے لیے ستر دفعہ پڑھے يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ نَجِّنِي مِنْ كُلِّ ضِيقٍ

رقعہ ثوبان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ کلمے پڑھے مجھکو خواب میں دیکھے اللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

برائے زیارت آنحضرت صلعم و دیگر بزرگان

رُوحِ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ رقعہ چون خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر پیران موتی در خواب بینی کہ خبر دہد از انتفا بیکہ داشتہ باشی وضو تمام کن ولباس طاہر بپوش و بخوان وَالشَّمْسِ وَاللَّیْلِ ہفت بار و سورۂ اخلاص را ہفت بار و بگو اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ چنین[1] وچنین فَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ در اول شب یا دوم یا ہفتم و این از اسرار مخزونہ است

برائے زیارت آنحضرت

رقعہ کہ ہزار بار سورۂ کوثر بر طہارت کاملہ بخواند و بخواب رود بہ نیت مواجہہ شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند

برائے زیارت آنحضرت و مغفرت

رقعہ شب جمعہ بخواند دو رکعت در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص پانزدہ بار و بگوید بعد سلام باخلاص و حضور قلب ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند و مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف رسد و سکرات موت آسان شود و جنت یابد و دعا او مستجاب شود ؂

و ایضا در معارج النبوۃ میگوید کہ ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت بود و چارہ آں بدید آنست اورا این دعا فرمودند میخواند تا بمطلب فائز گردید دعا اینست اَللّٰھُمَّ

رُوحِ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ رقعہ اگر تو چاہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے اپنا مدعا دلی سُنے تو وضو کر اور لباس پاک پہنکر سات دفعہ وَالشَّمْسِ اور وَاللَّیْلِ اور سات دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کذا وکذا[2] وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پہلی یا دوسری یا ساتویں شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے رقعہ جو کوئی حضرت کی زیارت کے لیے وضو کامل کرکے ہر روز سورۂ کوثر پڑھکر سوجائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے رقعہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور مغفور ہو اور عذاب قبر اُس پر سے اُٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو سکرات موت آسان ہوں اور جنت ملے دعا قبول ہو ؂

اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز مشرف باسلام نہوئے تھے اور آنحضرت کی جمال کے مشتاق تھے اُنکو یہ دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوگئے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ

[1] بجائے چنین وچنین حاجت خود را بیان کند ۱۲

[2] کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت چاہیئے ۱۲

أَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِتُحْيِيَ بِهِ الْأَرْضَ تُسْقِي بِهِ الْعِبَادَ
مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِي إِلَى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِي
بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِي وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی زنبیلی پیش
سلطان المشائخ میگفت کہ از شیخ بدرالدین
غزنوی شنیدم کہ روایت میکرد از پیر خود
شیخ قطب الدین اوشی کہ برائے دفع التفات وقضائے
حاجت دو رکعت بتجدید وضو بگذارد و ہر چہ داند
از قرآن بخواند بعد از فراغ پانصد بار درود
گوید زانوے راست بگیرد و رخسارہ بر آن زانو
نہد و بزبان ہیچ نگوید و ساعتے ہمچنیں بنشیند
بر ہمان ہیئت کہ گذاردہ باشد حق تعالیٰ حاجت
او را روا سازد شیخ بدرالدین گفت مرا التفاتے
بود چنیں کردم غرض حاصل شد **رقعہ** برائے
بر آمدن حاجات ہر کہ این دعا بخواند غرض او حاصل شود
يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ تو کنی کار صعب را
سلیم بحق إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ خواجہ
اقبال گوید کہ من از برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل **رقعہ** در شب
تاریک دو رکعت بگذارد و بعد سلام
گوید اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذَا النُّوْنِ عَبْدَكَ
وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ مِنْ ضُرٍّ
أَصَابَهُ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

أَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِتُحْيِيَ بِهِ الْأَرْضَ وَ
تُسْقِي بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِي إِلَى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِي بِهِ
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِي وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ میں نے شیخ
بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع
التفات اور قضائے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو سے پڑھے اور اُنہیں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے
اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھکر زانو پکڑ کر
دونوں رخسارے زانو پر رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے چند ساعت
اسی طرح بیٹھا رہے اللہ تعالیٰ اُسکی حاجت روا کریگا
شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی میں نے
ایسا کیا تو پوری ہوگئی **رقعہ** حاجت برآمدی کے
لیے یہ دعا پڑھے روا ہوگی يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ
يَا كَرِيْمُ اس سخت کام کو آسان کر بحق إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ پڑھا حکم
خدا سے پوری ہوئی **رقعہ** اندھیری رات میں
دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّ
ذَا النُّوْنِ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ مِنْ
ضُرٍّ أَصَابَهُ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

فَإِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِيْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعہ** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ این عمل برائے دفع ہر غم وازالہ ہم است
رقعہ برائے کشایش رزق اَللّٰهُمَّ اَقْذِفْ
فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ **رقعہ** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ میفرمودند قاضی حمید الدین
کہ پیشوائے عاشقاں بود در مولفات خود آوردہ
کہ ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید کہ غسل تازہ کند
و دو رکعت نماز بگزارد و بگوید الٰہی بحرمت آں ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی کردی این
حاجت مرا روا کن۔ اگر آں حاجت روا نہ شود
فردائے قیامت چنگل او در دامن من باشد۔
رقعہ از بعضے روایت است کہ ہر کہ دوازدہ ہزار
بسم اللہ الرحمن الرحیم باین ترتیب کہ آخر ہر ہزار دو رکعت نماز گذارد
و بخواند در ہر چہ خواہد باز صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ

برائے ازالہ ہر غم و ہم
برائے کشایش رزق
برائے حاجت دینی و دنیوی
ایضاً

فَإِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِيْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعہ** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یہ عمل ہر غم اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے۔
رقعہ کشایش رزق کے واسطے اَللّٰهُمَّ اَقْذِفْ
فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ **رقعہ** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے قاضی حمید الدین جو
کہ پیشوائے عاشقین ہیں اپنی مولفات میں نقل کرتے
ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے چاہیے
کہ تازہ غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی
آشتی کردی این حاجت مرا روا کن اگر وہ حاجت نہ
تو قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ **رقعہ** بعض سے
روایت ہے کہ جو شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ

علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد تا رسد مبلغ
مذکور را حاجت او قضا شود ہر طلبے کہ داشتہ باشد
رقعہ اعداد تسمیہ باعتبار الف الرحمٰن ہفتصد و ہشتاد
و ہفت میشود اگر تسمیہ ہمین عدد تا این عدد ایام
برساند برائے ہر کار بغایت موثر باشد **رقعہ** حکایت
است از ابوبکر سراج قدس سرہ باجماع طائفہ از مشائخ
کہ ہر کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ششصد و بست و پنجبار بنویسد
و باخود دارد در چشم عالمیان ہیبت نماید و احدے دست
قدرت نیابد مجرب است **رقعہ** ہر کہ چہل و یکبار سورۂ
فاتحہ بر درد چشم بخواند شفا حاصل شود **رقعہ** سورۂ یٰسین
ذکر لفظ رحمٰن چہار جا است و اسم جلالہ سہ جا و ہمچنین
در سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن ہر جا کہ آید عقد
اصابع کند از دست راست شروع از خنصر نماید و
چوں بہ لفظ اللہ رسد عقد اصابع کند از دست
چپ و در تبارک چوں بر لفظ رحمٰن رسد عقد اصابع
بکشاید بہماں ترتیب بعد ازاں ہر حاجت کہ از خدائے
تعالیٰ خواہد روا شود و ناحق کسے را ضرر نرسد و مؤلف
در خاتمہ سورۂ ملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
میگوید و اکثر حال دعا عفو و عافیت و معافات میکند
رقعہ سیصد و سیزدہ بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود
مراورا چیزے آنچہ قیاس نتواں کرد ایں
عدد را اثر عظیم است و عدد مرسلین از انبیاء و اصحاب
طالوت و اہل بدر ہمیں است **رقعہ** سورۂ

علیہ وسلم پر درود بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ
مذکور تک اُسکی حاجت روا ہو جائیگی **رقعہ** بسم اللہ
کے عدد الف الرحمٰن کے اعتبار سے سات سو ستاسی
ہوتے ہیں اگر اُسیقدر تعداد سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت موثر ہو **رقعہ** ابوبکر سراج
قدس سرہ سے بالاتفاق روایت ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کو چھ سو پچیس دفعہ لکھکر اپنے پاس رکھے عالم کی نظر وں
میں ہیبت معلوم ہو اور کوئی اُسپر قادر نہو مجرب ہے
رقعہ جو کوئی درد چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ
پڑھے شفا ہو **رقعہ** یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی سورۂ ملک میں
پس یٰسین میں لفظ رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے شروع کرے
اور جب اللہ پر آئے بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورۂ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے عقد کھولے
بعد ازاں جو حاجت خدا سے طلب کرے روا
ہو مگر ناحق کسیکو ضرر نہ پہنچائے اور مؤلف خاتمہ
سورۂ ملک میں تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بھی کہتا ہے
اور اکثر اوقات میں عفو و عافیت و معافات کیلئے دعا
کرتا ہے **رقعہ** جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اُسکو ایسی چیز ملے جو اُسکے قیاس سے بھی باہر ہو اس
عدد میں بڑا اثر ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا بھی یہی شمار ہے **رقعہ**

واقع شود در مجلس مدبر کہ قضائے حاجت بخواند حاجت
قضا شود **رقعہ** سورۂ قدر مشہور است در طلب غنا
کسے کہ چہل و یکبار بخواند بعد از آن بایں دعا مشغول
شود اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا
حَتّٰى لَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ
لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ و حاجت خواہد روا شود
رقعہ روایت کردہ است فقیہ احمد بن موسی العجیل
کہ چہار آیت از کتاب اللہ چوں خواندہ شود بروئے
دشمن مغلوب و مقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ہر ظالم را و ہر آیہ ازآں وہ کافی است اول در سورۂ
بقرہ است قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ
لَّهُمُ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ +
دوم در سورۂ آل عمران است قولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝
آیت سوم در سورۂ نساء است قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا چہارم در سورۂ مائدہ است قولہ تعالیٰ

قضائے حاجت کے لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں پڑھے
رقعہ طلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے جو شخص
اکتالیس دفعہ پڑھے اور اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو:
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا حَتّٰى
لَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ لَا
اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ ۔ اور حاجت چاہے روا ہو +
رقعہ فقیہ احمد بن موسی العجیل روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں کہ جب دشمن کے مقابلہ میں
پڑھی جاتی ہیں تو وہ مغلوب اور مقہور ہو جاتا ہے اور ظالم
کے شر کو کافی ہیں ہر آیت میں وہ کافی ہیں پہلی آیت
سورۂ بقرہ میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ
مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ
لَّهُمُ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ +
دوسری سورۂ آل عمران میں ہے قولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝
تیسری آیت سورۂ نساء میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا چوتھی سورۂ مائدہ میں ہے قولہ تعالیٰ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا الْمُتَّقِيْنَ
وبعضے گویند کہ این آیت نویسند در رمح بلند کنند
ومقابل ایستند ہنگام جنگ عدو بگریزد و مجرب است

رقعہ

ہر کہ ہر روز این استغفار بست و پنج بار خواند باشد
در مال و ولد او مکروہے نہ رسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا
يَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وصحاح سید الاستغفار
اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب وجالب
رزق است ہر کہ در صبح خواند و در آن روز
بمیرد مغفور باشد وہمچنان اگر در شب بخواند و بمیرد
مغفور باشد **رقعہ** سورہ واقعہ بقضاء دیون
وازالہ فاقہ وقت مغرب **رقعہ** کسیکہ گم شود
از وے چیزے بخواند یا حفیظ صد و نود و نہ بار کم و زیادہ
نکند بعد از آن بخواند يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ صد و نود و نہ بار ورد کند

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا الْمُتَّقِيْنَ
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور نیزہ پر چسپاں
کرکے بلند کرے اور لڑائی کیوقت دشمن کے مقابل کھڑا ہووے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے **رقعہ** جو شخص
ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اسکے مال واولاد کو
کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ صحاح میں سید الاستغفار یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب
اور جالب رزق ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اُس دن
مرجاوے تو مغفور ہو اسیطرح اگر شب کو پڑھے اور مرجاوے بخشا جاوے
رقعہ سورۂ واقعہ قضاء دین اور ازالہ فاقہ کو ہے مغرب کے وقت
پڑھو **رقعہ** جسکی کوئی چیز گم ہوجاوے ایکسو ننانوے دفعہ یا حفیظ پڑھے
کم وزیادہ نکرے پھر ایکسو ننانوے دفعہ یہ آیت پڑھے
يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

اللہ تعالیٰ گم شدهٔ او در صحیح و سالم مجرب است رقعه
سورهٔ قدر و کافرون و اخلاص هر واحد ده بار بخواند و
بر آب طاهر بدمد و پاشد پارچهٔ جدید را بدان آب تا دوام
که لابس او باشد عیش بسیار بود و اگر تنها سورهٔ
قدر را هشتاد و شش بار بر آب بخواند آن آب بر آن ثوب
جدید ریزد وسعت رزق شود تا دوام آن ثوب بر وی بود
رقعه قراءة سورهٔ یوسف برائے مسجون نافع
است در حق تخلیص مسجون گوید ما شاء اللہ
کان و لا حول و لا قوة الا باللہ العلی العظیم
حسبنا اللہ و نعم الوکیل هزار بار در مجلس واحد
خدا تعالےٰ خلاص کند او را عاجلاً رقعه چون
در شش جهت مقابل جهت مسجون این وفق باین
طور بنویسد یعنی چار دیوار نداشته باشد شتاب
خلاص شود و در مائة الفوائد وفق
اینچنین نوشته

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعه چون شخصے از زحمتے و آفتے
و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرا یا در جائیکه خالے
از مردم باشد گوسفندے را که سالم باشد از عیب چنانچه در اضحیه
باشد ذبح کند باستقبال قبله و تکبیر و این دعا بخواند اللّٰهم ان
هذا لك اللّٰهم انه فداءی او فداء ذلك الرجل
او المرأة فتقبله منی او منه او منها و آنجا مغاکے
کند تا لحم و احشاء و جرم و آنچه ناخوردنی باشد در آن
دفن نماید پس آن گوشت را صدقه کند بر فقیر

اُسکی چیز کو صحیح و سالم لوٹا دیگا مجرب ہے رقعہ جو کوئی
سورۂ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ
پڑھے اور پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑکے جبتک
اُس کپڑے کو پہنے گا عیش کریگا اور اگر فقط سورۂ
قدر چھیاسی دفعہ پانی پر پڑھکر نئے کپڑے پر چھڑکے
جبتک وہ کپڑا پہنیگا رزق زیادہ ہوگا رقعہ قیدی
کی رہائی کے لیے سورۂ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے
اگر قیدی جلسۂ واحد میں ہزار دفعہ ما شاء اللہ کان
ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم
حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھے بہت جلدی
رہائی پائے رقعہ قیدی کے مقابل شش جہت
میں اس طرح لکھے یعنی چار دیواری نہ لکھے جلدی
رہا ہوگا اور مائة الفوائد میں اسکی صورت
اس طرح لکھی ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا
آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں یا ایسی جگہ
جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی
کے موافق ہو قبلہ رو بیٹھکر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اللّٰهم ان هذا لك اللّٰهم انه
فدائی او فداء ذلك الرجل او المرأة
فتقبله منی او منه او منها اور اس جگہ ایک
ایک گڑھا کھود کر اسکی ہڈیاں اور کھال اور دم وغیرہ
دبا دے پھر اس گوشت کیا اٹھے کرکے فقیر

دہد و خود نخورد و توابع او نیز نخورند بمشیت اللہ سبحانہ از آنچہ میترسد سالم ماند **رقعہ** اگر خوف بلا باشد شصت مسکین را از فضل طعام شکم سیر بخوراند و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَكْفِیْ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُهٗ بِهِمَمِ هٰؤُلَاۗءِ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَعَنْ اٰبَاۗئِهِمْ وَاَبْنَاۗئِهِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ حق تعالی بفضل خویش از ان بلا نگہدارد

رقعہ کسیکہ بنویسد در آخرین چہار شنبہ ماہ این آیات را بترتیب دفن کند در موضعی کہ خواہد خرابی آن موضع شتاب خراب کند اما از خدائے تعالی بترسد کہ عمل نکند مگر برائے مستحق هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رقعہ کسیکہ درمیان سنت فجر و فرض آن سورۂ فیل را چہل و یکبار بخواند و این اسماء نیز بہمین عدد ذکر کند اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

ایک حصہ تقسیم کرے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو کھلائے انشاء اللہ تعالی جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ رہیگا **رقعہ** اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَكْفِیْ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُهٗ بِهِمَمِ هٰؤُلَاۗءِ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَعَنْ اٰبَاۗئِهِمْ وَاَبْنَاۗئِهِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اللہ تعالی اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھیگا۔

رقعہ جو کوئی کسی مہینے کے آخری چہار شنبہ کو یہ آیتیں بہ ترتیب لکھکر جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ جگہ بہت جلدی ویران ہو جائیگی مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اس کے مستحق ہی کے لیے کرے هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رقعہ جو کوئی صبح کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سورۂ فیل پڑھے اور اسی قدر یہ اسماء پڑھے اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

حَیْثُ کَانَ بِہٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ۔
ور دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد **رقعہ**
کسے را کہ حافظ نباشد روز یکشنبہ در رقعہ صغیر
بخط ریز بنویسد لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و
ناشتا فرو برد و در یکشنبہ دوم بنویسد اَللّٰہُ
اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ
سیوم بنویسد اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ و ناشتا
فرو برد و در یکشنبہ چہارم بنویسد الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ و در یکشنبہ پنجم بنویسد حٰمٓ عٓسٓقٓ و در ششم
یکشنبہ بنویسد طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ و در ہفتم یکشنبہ
صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یکشنبہ اول کہ
روز شروع عمل است از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل
سعیدہ و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او را حفظے
کہ شرح نتوان کرد **رقعہ** جماعتے از علماء گفتہ اند کہ
اگر سورہ الم نشرح را بنویسد و محو کند در آب بخوراند در حفظ
مدد کند **رقعہ** امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست
کرد گویند در خواب گفت در ظرف پاک بنویس الرحمٰن
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ

معین الحفظ

ایضاً

ایضاً

حَیْثُ کَانَ بِہٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ
تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو **رقعہ**
جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور
نہار منہ کھائے اور دوسرے اتوار کو اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ
یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ لکھے اور نہار منہ کھائے
تیسرے اتوار کو اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ لکھے اور نہار منہ کھائے
چوتھے اتوار کو الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ لکھے چھٹے اتوار کو طٰسٓ طٰسٓمٓ
الٓرٰ اور ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
کہ اول اتوار کہ شروع کا روز ہے ایام منحوسہ میں نہ ہو اور
چاند منزل سعیدہ میں ہو انشاء اللہ بہت جلد اچھا حافظہ
ہوگا **رقعہ** اکثر علما لکھتے ہیں کہ سورہ انشراح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو مفید ہے
رقعہ کلبی کے لڑکے کو قرآن
یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں کہا
کہ پاک برتن پر الرحمٰن عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
عَلَّمَہُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ و بآبِ زمزم حل کن و بنوشان
پسرک را چون امام کرو پسر و اندک مدت یاد کرد

رقعہ

از ذخائر مکنونہ و دقائق مکنزہ است برائے روا شدن حاجت. در محلِ خالی طاہر بر طہارتِ کاملہ بنشیند و بخواند آخر سورہ آلِ عمران را و آیت الکرسی و اخلاص را بعد از آنکہ دو رکعت نفل خواندہ باشد و آنچہ واندران خواندہ باشد و این ذکر دہ بار گوید یَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتی خواہد روا شود رقعہ برائے روا شدن حاجت بعد از فراغ صلوٰۃ صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ ہر حاجت کہ خواہد روا شود رقعہ از برائے خلاصی بول آیۃ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا را بنویسد و بحک زدہ بنوشاند کہ بستہ کشاید رقعہ ہر کسے کہ بول حبس شود بخواند رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو
اور اپنے لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا لڑکے نے
تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کر لیا رقعہ حاجت روائی
کے لئے ذخائر مکنونہ اور دقائق مکنزہ میں سے ہے کہ وضو کرکے
کسی خالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورۂ آلِ عمران
اور آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے پہلے دو رکعت
پڑھے ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور دس
دفعہ یہ ذکر کرے یَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ
پھر دعا کرے اور حاجت چاہے روا ہوگی رقعہ
صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے سے پہلے سو دفعہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ
يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ کہے جو حاجت
چاہے روا ہوگی رقعہ جسکا بول بند ہو یہ آیۃ
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
لکھے اور گھول کر پلائے رقعہ جس کا پیشاب بند ہو جائے
رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي
السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ
اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

مجرب

مجرب

[illegible]

ایضاً

وَخَطَایَا نَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
شفا شود **رقعه** در حدیث آمده مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ
الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ اِلَّا
شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعه**
بر مریض هفتاد بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ خوانده دم کند شفا شود **رقعه** بر لدغ
مار وکژدم هفت بار فاتحه بخوانده وآنحضرت صلی الله
علیه وسلم بر لدغ کژدم آب نمک میمالیدند وسورة کافرون
ومعوذتین میخواندند **رقعه** سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ هر که هر روز گوید مار وکژدم آنرا نگزد **رقعه**
از حضرت گنجشکر منقولست که هر روز بر هر دو ابهام خواند
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ
هفت بار وهر بار درود بر حضرت صلی الله علیه وسلم فرستد
بعد از آن تفل کند بر هر دو ابهام ومسح کند بآن هر دو
ابهام هر دو چشم را حق تعالیٰ از آفات نگهدارد **رقعه**
زنیکه حمل بگیرد در سودنیکه غسل کند آن زن بگیرد بزغاله
فربه تمامش بپزد در دیگ واحد تغلیل کند شوربای
آنرا وآن زن نهار علی الریق بنوشد آن شوربا و
این آیات را در ساناب طاهر بنویسد از
غیر آنکه حرفی را طمس کند یعنی
سفیدهای عین وطا وفا

وَخَطَایَا نَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
پڑھے شفا ہوگی **رقعه** حدیث شریف میں آیا ہے
مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ
اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعه**
مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعه** سانپ اور
بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کاٹے پر پانی اور نمک
ملا کرتے تھے اور سورۂ کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعه** جو کوئی ہر روز سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ کہے اسکو سانپ اور بچھو نہ کاٹے **رقعه** حضرت
بابا فرید گنجشکر سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں پر
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات
دفعہ پڑھکر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجے اور دونوں انگوٹھوں آنکھوں سے لگائے اللہ تعالےٰ
آفات سے محفوظ رکھے **رقعه** جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا
ہو جس دن نہائے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لیکر ثابت کا
ثابت ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم کرے اور نہار
منہ پئے اور ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح سے لکھے کہ
حروف کے نقاط پورے پورے اور شوشے اور عین اور
طا اور فا اور واؤ اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے

وداو وضاد واشال آں نمایاں کشادہ دارد واول این آیات را بآب حلکردہ بخوردو آں زن بعد از آں پیش مرد رود باذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد و آیات اینست الفاتحہ مع البسملۃ والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ازاں بنویسد ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ باز بنویسد حم قال انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قال کذالک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ اٰیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ باذن اللہ فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین **رقعہ** برائے حمل گرفتن زن و ظرف چینی بنویسد این نقش مثلث را و زیرش بنویسد حرف از الف تا طا در سطور تسعہ باین طریق و برآں کتب سورۂ آل عمران بخواند و بآب حلکردہ او را بخوراند باذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد و شکل اینست

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ چون از حمل او چہل روز گذشتہ باشد از اول قرآن تا چہل آیت در چہل روز نوشتہ علی الریق بخوراند باذن اللہ پسر آید بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد

ا
اب
ابج
ابجد
ابجدہ
ابجدہو
ابجدہوز
ابجدہوزح
ابجدہوزحی

اور شد ہوں اور پانی میں دھو کر اول عورت پیئے بعد ازاں اپنے مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو آیتیں یہ ہیں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور درود شریف پھر یہ لکھے ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ پھر لکھے حم قال انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قال کذالک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ اٰیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ باذن اللہ فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین **رقعہ** عورت کے حمل ٹھہرنے کے لیے چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس کے نیچے نو حروف الف سے لیکر طا تک نو سطروں میں اس طرح لکھے پھر سورۂ آل عمران پڑھے اور پانی سے دھو کر پلاوے اللہ کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ جب اس کے حمل کو چالیس دن گذر گئے ہوں تو شروع قرآن سے چالیس آیتیں چالیس روز لکھکر نہار منہ کھلاوے فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا
اب
ابج
ابجد
ابجدہ
ابجدہو
ابجدہوز
ابجدہوزح
ابجدہوزحی

للہ رب العالمین را یک آیہ شمار کند و اگر زیادہ از چہل روز گذشتہ باشد تا روح نہ دمیدہ باشد و حرکت نہ کردہ باشد زن را بخوابانند و سبابہ دست راست خود بر سرہ او نہد و گوید آنچہ در شکم تست من او را محمد نام کردم امید است کہ پسر زاید و ہمچنین اگر بر ران زن نویسد بسم اللہ الرحمن الرحیم ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا ہمین خاصیت دارد اما در صحت خانہ نرود مگر بعد از انکہ بپارچہ بشوید و ہمچنین این آیہ لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون ؛

رقعہ زنے کہ از حیض پاک شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف مقطعہ اللہ و رحمن را بگلاب و قدرے مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک شود

رقعہ این اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن ہا دیزد حاملہ شود چون پیش زوج خود برود و ہمچنین اگر بر شجرہ کہ بار نہ بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالے اسم اینست ممتنمنخ خ ؛

رقعہ زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ بزاید و زیادت شیر شود این آیت را بگلاب و زعفران و پارہ مشک بنویسد در شب آدینہ چنانکہ کسی نہ بیند پس مرد خورد و زن را الحمد

للہ رب العالمین کو ایک آیت شمار کریں اور اگر چالیس روز گذر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو اور حرکت نکرتا ہو تو عورت کو لٹائے اور اسکی ناف پر اپنے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھکر کہے کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہو میں نے اس کا نام محمد رکھا امید ہے کہ لڑکا جنے گی اسیطرح عورت کی ران پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر جبتک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ میں نجائے اور اسیطرح آیت لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون ؛

رقعہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ اللہ و رحمن کو گلاب قدرے مشک میں حل کر کے پئے نیک لڑکے کا حمل ہو

رقعہ اسم مبارک عورت کی گردن میں لٹکائے جب اپنے شوہر کے پاس جائیگی حاملہ ہوگی اسیطرح اگر درخت بے پھل پر لٹکائے تو حکم خدا سے بار ور ہو اسم یہ ہے ممتنمنخ خ ؛

رقعہ اگر اس آیت کو شب جمعہ میں گلاب اور قدرے مشک سے لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے یہ تین دن تک بلاناغہ مرد و عورت علیحدہ علیحدہ لکھکر کھائیں عورت باردار ہو اور

نوشتہ بدہد و سہ شب ہمچنیں کند زن بارگیرد آیت
انیست بسم اللہ الرحمن الرحیم یایہا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ
وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا
ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام
ان اللہ کان علیکم رقیبا ۰ رقعہ برائے
افزونی شیر سورۂ حجرات بزعفران نویسد و بشوید
و بخوراند و ہمچنیں سورۂ یٰسین رقعہ اذ قالت
امرأۃ عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی
محررا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم فلما
وضعتہا قالت رب انی وضعتہا انثی واللہ
اعلم بما وضعت ۰ بغیر حساب ۰ بہ ماورد و زعفران
در پوست غزال نویسد و بہ تیگاہ زن حاملہ بندد
از آفات او و آنچہ در شکم اوست ایمن باشد و اگر ہمیں کریمہ
نویسد و در گردن فرزند بندد از آفات حرز عظیم باشد
او را و از فزع و نشو مبارک شود رقعہ ہنالک دعا
زکریا ربہ قال رب ہب لی من لدنک ذریۃ
طیبۃ انک سمیع الدعاء فنادتہ الملئکۃ
وہو قائم یصلی فی المحراب ان اللہ یبشرک
بیحیی مصدقا بکلمۃ من اللہ وسیدا وحصورا
ونبیا من الصلحین قال رب انی یکون
لی غلام وقد بلغنی الکبر وامراتی
عاقر قال کذلک اللہ یفعل

دودھ میں زیادتی ہو آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن
الرحیم یایہا الناس اتقوا ربکم الذی
خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا
وبث منہما رجالا کثیرا ونساء واتقوا اللہ
الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ
کان علیکم رقیبا ۰ رقعہ
افزونی شیر کے لئے سورۂ حجرات زعفران سے
لکھے اور دھو کر پلائے اور ایسے ہی سورۂ یٰسین ۔
رقعہ اذ قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت
لک ما فی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع
العلیم فلما وضعتہا قالت رب انی وضعتہا
انثی واللہ اعلم بما وضعت ۰ بغیر حساب ۰ گلاب
اور زعفران کے پانی سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ کے
کولہے پر باندھے وہ اور جو کچھ اسکے پیٹ میں ہے آفات بخوف
رہیں وہ۔ اگر اسی آیۂ کریمہ کو لکھکر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اسکی حفاظت اور برکت سے نشو و نما ہو
رقعہ تولد کے لئے ہنالک دعا زکریا ربہ قال رب ہب لی من
لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء فنادتہ
الملئکۃ وہو قائم یصلی فی المحراب ان اللہ یبشرک
بیحیی مصدقا بکلمۃ من اللہ وسیدا و
حصورا ونبیا من الصلحین قال رب انی
یکون لی غلام وقد بلغنی الکبر وامراتی
عاقر قال کذلک اللہ یفعل

مَا یَشَآءُ چون بنویسد بمشک و زعفران و بار و رود در
ظرف بلوریں یا از جاجی سفید و کاتب بر طہارت باشد
و محو نماید باب طاہر و بنوشاند مرد و عورت و مرد و ہر دو را
کہ این احوط است و اگر یک را بنوشند ہم جائز است
سہ روز متوالی پے در پے و بنویسد بر بازو عورت و
مرد بہ بندد بخیط حریر و نزد وقائع (جماع) از بازو بکشایند
و چون غسل آرند اعادت نمایند در اول لیل یا ثالث
زن حاملہ شود رقعہ نسلہ برائے تیسیر ولادت بنویسند ۱۰۹ رقعہ
فاتحہ پس بنویسند کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ
یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ مَا كَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ
اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا
بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥
رقعہ ہر زنے را کہ درد زہ گرفتہ باشد بہ ۱۱۰ رقعہ
بند و بر ران چپ انا منجس لشود خلاص شود بسرعت
انشاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ بنو رانند ہمین خاصیت دارد
رقعہ نسلہ برائے تیسیر ولادت اسم یا خشنیوح ۱۱۱ رقعہ

مَا یَشَآءُ باوضو مشک اور زعفران اور گلاب سے بلوریا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت
دونوں کو تین دن متواتر پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے
اور اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھکر دونوں کے
بازو پر حریر کے تاگے سے باندھے اور جماع کیوقت
کھولدے جب غسل کر چکے پھر باندھ لے پہلی یا دوسری
یا تیسری شب میں عورت حاملہ ہو جائیگی رقعہ
سورۃ فاتحہ لکھکر یہ لکھے کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا
یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً
اَوْ ضُحٰهَا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ
انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ
مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ
فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ مَا كَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ
اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا
بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥
رقعہ اور جس عورت کو درد زہ اٹھ رہا ہو اسکی
بائیں ران میں باندھی مگر ناپاک ہونے دے انشاء اللہ
تعالیٰ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت
رکھتا ہے رقعہ اسم یا خشنیوح جلی قلم سے لکھکر

رالقلم جلی نوشته مقابل روئے حامله دارو شتاب بارنهد
وہمچنین نقش ثلاثی بیاویزند بطوریکه منجس نشود۔

رقعہ عزیمت است

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مبارک چوں بنویسند
در متاع نهند برکت پیدا شود و در ذخیره حبوب نهند
از آفات موش و غیره سالم ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا
لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخٰلِقِيْنَ ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ
عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ
قُصُوْرًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا
تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ
ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ
بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ ۝ رقعہ حروف مقطعات قرآنی

حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ بآسانی پیدا اور ایسے ہی
اس نقش مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک
نہونے دے ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ یہ عزیمت ہے

مبارک اگر لکھکر مال میں رکھیں برکت ہو غلہ وغیرہ میں
رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ
مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخٰلِقِيْنَ ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ
عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ
قُصُوْرًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا
تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ
ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ
بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ ۝ رقعہ حروف مقطعات قرآنی

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ
صٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ
کہ اسی اند بقولے کہ حٰمٓ عٓسٓقٓ دو کلمہ باشد و بست و نہ کلمہ
اند بقولے کہ حٰمٓ عٓسٓقٓ یک کلمہ باشند و حروف آن
بالاتفاق ہشتاد و ہفت است چون بنویسند و در
متاع نہند از آفات ایمن باشد رقعہ حروف خواتیم
آ ۃ و ۃ ل ۔ ر ۃ و ہ چون چہار دہم ماہ بنویسند در متاع
نہند از کرم و سوس و آفات دیگر سالم باشد رقعہ
حروف نورانیہ و عالیات نیز گویند ل ۃ ہ ی ع
ص ط س ق آ ل ر ح م ن بر مال
و متاع بنویسند ا مون باشد چون وقت سوار
شدن بہ کشتی بگوید از غرق شدن مصون ماند و چون
بحر در جوش زند و موجہا بسیار زند و طوفان شود بنویسد
و در بحر اندازند ساکن شود چون جمع کنی اسے از اسماء
الٰہی کہ مرکب از حروف نورانیہ باشد و در حروف ظلمانی کہ
ما بقی از ینہا است تنہا شد اسم اعظم است چون اسم جلالہ
باذن او بعد ہر چہ خواہی از اکوان در تصرف نائی ۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ
صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ
اگر حٰمٓ عٓسٓقٓ کو دو کلمے سمجھے جائیں تو انتیس ہوتے ہیں اور
جو ایک کلمہ شمار کیا جائے تو اٹھائیس ۔ اور انکے حروف
بالاتفاق اٹھاسی ہیں اگر انکو مال میں رکھے جائیں آفات سے
مامون رہے رقعہ چاند کی چودھویں تاریخ حروف خواتیم ا ۔
ۃ ۔ ل م ۔ ر ۔ ۃ ۔ ہ لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھو تو انکو
گھن اور سوس اور کرم اور اور آفات سے محفوظ رہے رقعہ
حروف نورانیہ جنکو عالیات بھی کہتے ہیں ل ۃ ۔ ہ ی ع ص ط
س ق آ ل ح م ن اگر مال و متاع پر لکھ دیں محفوظ
رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طوفان
اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو تو انکو لکھکر دریا میں ڈالدیں دریا ٹھیر جاتا
اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسماء الٰہی سے جمع
کریں کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہو اور حروف ظلمانی سے
(یعنی سوا حروف مذکورہ بالا کے ہیں یعنے حروف تہجی میں)
خالی ہو وہ اسم اعظم ہوگا اگر اسم جلالہ بھی ملالیں تو اسکے ذریعہ
موجودات میں تصرف ہو سکتا ہے ترجمہ اشعار بعد شکل خاتم تین
خطوط بشکل عصا ہیں جنپر مثل سنان نیزہ کھنچی ہوئی ہے
اور میم بے دم کور (اندھی) جسکا سر کٹا ہوا ہے اور بصورت نردبان ہے
اور مقطع کا نشان ہے اور سے الخ زبان نہیں ہے پھر چار
نشان مثل تعلیق ہیں یہ تعبیر بند وبست جملہ
خیرات کی طرف مشیر ہیں ۔

شعر

ثلاث عصی صففت بعد خاتم	علیٰ راسہا مثل السنان المقوم
و میم طمیس ابتر ثم سلم	الیٰ کل مامول و لیس بسلم
فاربع مثل الانامل صففت	تشیر الی الخیرات من غیر معصم

فی حفظ المال

دعاء شیئین نخوا و متلبس
نیا حامل الاسم الذی لیس مثلہ
فذالک اسم اللہ جل جلالہ

کانوب بحا مرقلبس مجیم
تو ثق بکل الکتاب تسلم
الیٰ کل متعالی و نصیح وانجم

۱۱ اسے ☐ ۱۱۱۱ ا ھ و

جامع این رساله در نسخهٔ قدیم دیده‌ام
چنین نوشته بود ☐ و دایرهٔ معکوس مجوف بود
و صورت خاتم این بود ۵ رباعی صفر سه
الف و کشیده مدے بر سر بسته کج و دو نردبانی
در بر ۸ پس چار الف و ها و واو معکوس ۸ نیست
یقین نام خداے اکبر + رقعه قوله تعالیٰ اللّٰهُ
نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ این الفاظ را در وقت
نیک با وضوے کامل و حضور قلب مربع تکسیر کنند
و بر خود دارند از خیر و برکات بهره بسیار که شرح
آن نتوان کرد و اصل تکسیر جمع تکسیر بر ضلع است
و در قطر نیز و سر و سه این است بدانکه تکسیر بر سه طریق
است یکی آنکه تکسیر کلمات کنند دوم آنکه بجاے
کلمات اعداد نگارند سیوم تکسیر حروف هجائی کنند مثلاً

در اول

نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات
والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله

دوم ثانی

٢٥٦	٥٣٨	٦٢	١٠٣٨
٦٢	١٠٣٨	٢٥٦	٥٣٨
١٠٣٨	٦٢	٥٣٨	٢٥٦
٥٣٨	٢٥٦	١٠٣٨	٦٢

اور ہم مشغول ہیں یعنی روشنی اور دوا و معکوس مثل آدمی جام کے حالانکہ وہ آلہ
محبت نہیں ہے اپنے حال اسم کے جسکا مثل نہیں ہے اسکے کل مکارہ و مصائب سے حفظ
و سلامتی دیا ہے پس یہی اسم اللہ جل جلالہ کا ہے بجانب فصیح و غیر فصیح کے

۱۱۱ آ ے ☐ ۱۱۱۱ ا ھ و

مؤلف رسالہ ہذا نے ایک نسخہ قدیم میں دیکھا
کہ صورت سطر کی اسطرح لکھی تھی ☐ اور واو معکوس کا
سر خالی تھا اور انگوٹھی کی شکل یہ تھی ۵ رباعی صفر سے
الف و کشیدہ تو سے بر سر بستہ کج دو کوہ و نردبانی دربرہ
پس چار الف و ہاؤ واو معکوس ۸ نیست یقین
نام خدائے اکبر + مرقعہ قولہ تعالیٰ اللّٰہُ
نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضو کامل بحضور قلب ایک مربع نقش میں تکسیر کر کے
پر کریں اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیرات اور برکت دیکھیں گے
جسکا بیان ممکن نہیں اور اصل تکسیر میں تکسیر جمع کا ہر ایک ضلع
اور طرف میں موجود ہوتا ہے اور قطر میں بھی اور ایک سرو وہ صحیح ہے
کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات کی تکسیر کریں دوسرے بجائے
کلمات اعداد لکھیں سیوم تکسیر حروف ہجائی کی کریں مثلاً

اول میں

نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات
والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله

اور ثانی میں

٢٥٦	٥٣٨	٦٢	١٠٣٨
٦٢	١٠٣٨	٥٥٦	٥٣٨
١٠٣٨	٦٢	٥٣٨	٢٥٦
٥٣٨	٢٥٦	١٠٣٨	٦٢

ودر سوم تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر وعمل بدان تمام شود وطریق تکسیر آنست کہ در سطر اول بتکسیر حروف بنویسند ودر سطر ثانی ابتدا بآخر اول نمایند وجنب او اول سطر اول وجنب او آنچہ متصل بآخر بود باز جنب او آنچہ متصل اول اول بود باز جنب او ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول باز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف ردیف اول وقس علی ذلک تا منتہی شوند بسطور بسطرے کہ عین اول باشد پس تمام شد امر برابر است کہ در سطر اول یک اسم باشد یا دو یا سہ یا آیۃ یا زیادہ واین معمول است در جفر وجافیہ علمائے تکسیر ہمین طور عمل دارند اما تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ متقدمون بآن عمل کردہ اند ودر سطر اول اسم مکسر نویسند ودر سطر ثانی اول سطر اول ودر جنب او آخر سطر اول پس تالئ اول پس تالئ آخر پس ردیف تالئ اول پس ردیف تالئ آخر ہمچنین ہمچنین تا سطر تمام شود باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دویم در اول بنویسند باز آخر سطر دویم در جنب اول وَهٰكَذَا اِلٰى اَنْ يَّحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ بِلَا تَفَاوُتٍ وبرائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آید +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

واز اسرار بدیعہ در کتابت کلمات اینست کہ حروف

[illegible] واما الصورة الثالثة فهي ان تضع وفق تسعة عشر في تسعة عشر بعدد حروف الكلمات وهي تسعة عشر حرفا فان السموات [illegible] الالف بعد المبعوث [illegible] المصحف ١٢ [illegible]

تیسرے تکسیر حروف کرتے ہیں اور سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور اُسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کی آخر حرف سے کریں اور اُسکے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور اُسکی برابر آخر حرف کا ماقبل اُسکے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر اول کیطرف سے تیسرا اسکے برابر آخر کیطرف سے چوتھا اُسکے برابر اول کی طرف سے چوتھا علیٰ ہذا القیاس یہانتک کہ اول سطر کے موافق سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائیگا برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور یہی معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے تکسیر کا بھی معمول تھا اور تکسیر کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جسپر متقدمین نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اُسکے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا پھر جو اول حرف کے قریب ہے پھر جو آخر حرف کے قریب ہے پھر اول کیطرف سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا اسیطرح جبتک تمام ہو تیسری سطر شروع کرو پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھو پھر آخر اسیطرح جبتک سطر اول کے موافق ہو اور دونوں قاعدوں کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات میں یہ ہے کہ کل حروف

را ظاہر نویسد درست و مطموس و نا درست در عمل نقصان می آرد **رقعہ** قولہ تعالیٰ فتقبلها ربها بقبول حسن وانبتها الآیۃ کسیکہ کسیر کند کلماتش در شکل شانزدہ و باخود دارد اثرِ عظیم بیند در قبول و جاہت و سلامت از ہر بدی حتیٰ کہ اگر حاملِ آن در معرکہ جنگ ہم بے سلاح رود عمل نکند سنانِ شان کلی در صدق این کار ہا صدق نیت و عمل تقوی است نہ ہوا و صورت تکسیر اینست

ظاہر اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل ناقص کرتے ہیں **رقعہ** قولہ تعالیٰ فتقبلها ربها بقبول حسن وانبتها الآیۃ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے اور ہر بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر حامل اس کا معرکہ جنگ میں بے ہتھیار کے بدن پر اثر نہ کرے اور سنان کا اس کو موس سچے ہوں نہیں صدق نیت اور عمل ساتھ تقوی کے ہو نہ ہوائے نفس سے صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

فتقبلها	ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها
ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا
بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال
حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم
وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى
نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك
حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا
وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت
زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو
كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من
دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله
عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان
زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله
المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق
وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء
عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء	بغير حساب

رقعہ حافظ ابن حاتم رازی گفت در مسجد ابو الیمان
کہ شیخ حجاز بیست داخل شدم پس مراجمی گرفت پس از خانہ
خود ابو الیمان بمسجد آمد و گفت
چہ حال است گفتم مراجمی فرا گرفتہ
گفت چرا طلسم حمی نمیکنی
گفتم چیست پس این طلسم نوشت و گفت
در زیر سر بدار پس نہادم حمی زائل شد آنرا بکشادم این ال
مکتوب بود پس ابو الیمان گفت یاد دار و بمردمان سمان
طلسم نیست رقعہ در کتاب مستوجب المحامد
نوشتہ کہ کسی مزوجات وفق ثلاثی را در دائرہ ثلاثے
کہ زوج باشند آں بنویسد و آن چہار عدد اند دو و
چار و شش و ہشت در جارہائے او نوشتہ زیر
زبان نگاہدارد و جماعت کند زن باردار شود و گفت
کہ صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی اینست

۴		۲
۸		۶

رقعہ چون اہل و مال چیزے خوش آید شتاب
گوید مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
از چشم زخم و آفت در امان باشد رقعہ کسے را کہ
پائے از جائے رفت علی الفور کسے را کہ دوست دارد
یاد کند از آفت در امان باشد عبداللہ بن عمر رضی
اللہ عنہما پائے لغزید گفت یا محمد از آفت محفوظ ماند
رقعہ اگر در معرکۂ جنگ حاضر شود بخواند سورۃ
زلزال را و بید و دست خود بر زمین زند و خاکی بجانب خصم

رقعہ حافظ ابن حاتم رازی کہتے تھے کہ میں ابو الیمان
ہیں کہ شیخ حجازی ہو داخل ہوا کہ مجھکو بخار آگیا ابو الیمان گھر
سے مسجد میں آیا پوچھا کیا حال
ہے میں نے کہا مجھے بخار آگیا
کہا بخار کا طلسم کیوں نہیں کرتا
میں نے کہا وہ کیسا ہے اسنے یہ طلسم لکھکر مجھے دیا
اور کہا سر کے نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا رہا
پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت لکھی تھی۔ ابو الیمان نے کہا کہ سکو یاد
اور لوگوں کو سکھا طلسم ہے نہ رقعہ کتاب مستوجب المحامد
میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو یعنی دائرہ ثلاثی
میں جو لفظ زوج ہوں لکھے اور وہ چار عدد ہیں دو
چار چھ آٹھ اپنے برتنوں میں لکھکر زبان کے نیچے رکھے
اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے
کہ صحیح اور مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

۴		۲
۸		۶

رقعہ اگر اپنے اہل مال ہو کوئی اچھی چیز معلوم ہو تو جلدی سے
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو نظر بد اور دوسری
آفتوں سے محفوظ رہیگا رقعہ جس کسی کا پاؤں کسی جگہ
پھسلے فی الفور اپنے دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے یاد کرے
تو امان میں رہیگا جیسے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں پھسلا
تو انہوں نے یا محمد کہا کر بسبب محفوظ رہے رقعہ اگر معرکہ
جنگ میں پہنچے سورۃ اذا زلزلت پڑھکر دونوں ہاتھ
اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھا کر دشمن کیطرف

Margin notes: برائے طلسم بخار — برائے حمل زن — حفظ از نظر بد — برائے حفاظت از لغزش پا — برائے فتح علی الاعداء

بیاندازد و سر خود از دست خود مسح کند پس بخواند ۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ غالب آید و بر دشمن فیروزی نصیب شود و این از اسرار است که یاد باید داشت رقعہ اسماء اصحاب کہف نوشتہ در حریق بیاندازد سرد شود باذن اللہ تعالیٰ والیضاً چون حریق بلند شود و تکبیر بلند گوید کہ تکبیر حریق را بنشاند ✦ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْيُوْنَس آذَرْ فَطْيُوْنَس كَشْنَا فَطْيُوْنَس يُوَانِس بُوْنُس وَاسْمُ كَلْبِهِمْ قِطْمِيْرٌ واگر ہمین اسماء شریفہ را نوشتہ بر در خانہ بچسپاند از شر جن و پری امان باشد کذا اسم رقعہ برائے دفع رنج چشم بنویسد و بیاویزد للشعر اِذَا مَا مُقْلَتِيْ رَمَدَتْ فَكُحْلِيْ ✦ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِيْ تُرَابٍ ✦ هُوَ الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ✦ هُوَ الضَّحَّاكُ فِيْ يَوْمِ الضِّرَابِ ✦ والیضاً بمشک و زعفران آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وقولہ تعالیٰ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ بنویسد و با خود دارد و اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوب است رقعہ نود و نہ نام است سوائے آن نود و نہ نام کہ در حدیث آمدہ کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اگر کسے بآن دعا کند البتہ اجابت شود و چون

پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پھر یہ آیت پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ دشمن پر غالب اور فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے رقعہ اصحاب کہف نام لکھکر اگر جلتی آگ میں ڈالیں سرد ہو بحکم خدا تعالیٰ اور اسیطرح جب آگ لگ کر بلند ہو رہی ہو تو تکبیر کہے کیونکہ تکبیر آگ کو بجھاتی ہے يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْيُوْنَس آذَرْ فَطْيُوْنَس كَشْنَا فَطْيُوْنَس يُوَانِس بُوْنُس وَاسْمُ كَلْبِهِمْ قِطْمِيْرٌ اگر ان اسماء شریفہ کو لکھکر دروازہ پر چسپاں کرے جن اور پری کے شر سے محفوظ رہے اسیطرح سننے میں آیا ہے رقعہ آشوب چشم کے دفع کے لیے لکھکر باندھے شعر اِذَا مَا مُقْلَتِيْ رَمَدَتْ فَكُحْلِيْ ✦ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِيْ تُرَابٍ ✦ هُوَ الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ✦ هُوَ الضَّحَّاكُ فِيْ يَوْمِ الضِّرَابِ ✦ اور اسیطرح اگر مشک و زعفران سے آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وقولہ تعالیٰ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ لکھکر اپنے پاس رکھے یا دھوکر پیے تو بھی خوب ہے رقعہ یہ ننانویں نام ان ننانویں ناموں کے سوا ہیں جنکے لیے حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ کوئی شخص انکے ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو

خواہد کہ دعا کند روز پنجشنبہ روزہ دارد و شب آدینہ قریب
سحر دعا کند فی اللہ لا یدعو بہا عبد مؤمن
بالخضوع والخشوع الا اجابہ اللہ تعالیٰ حتی
لو سأل ان یمشی علی الماء او متن الریح پنج اسم
در فاتحہ است یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم
یا مالک و بیست و دو اسم در سورۂ بقرہ است یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی یا غنی
و چہار اسم در آل عمران است یا قائم یا وہاب
یا سریع یا خبیر و شش اسم در سورۂ نساء است
یا رقیب یا حسیب یا شہید یا عفو یا مقیت
یا وکیل و چہار اسم در انعام است یا فاطر یا قاہر
یا قادر یا لطیف و دو اسم در اعراف است یا محیی
یا ممیت و دو اسم در انفال است یا نعم المولیٰ
یا نعم النصیر و ہفت اسم در ہود است یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال لما یرید
یا ودود و دو اسم در رعد است یا کبیر یا
متعال و یک اسم در ابراہیم است یا منان
و یک اسم در حجر است یا خلاق و دو اسم در
مریم است یا صادق یا وارث و یک اسم
در حج است یا باعث و یک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب
کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہے اللہ کی کوئی بندۂ مؤمن
ان اسماء کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط خضوع و خشوع کے مگر
اللہ تعالیٰ اسکو قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا اور ہوا پر اڑنا چاہے
منجملہ انکے پانچ اسم سورۂ فاتحہ میں ہیں یا اللہ یا رب یا رحمن
یا رحیم یا مالک بیس اسم سورہ بقرہ میں ہیں یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر یا
واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف یا شکور
یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا
حی یا قیوم یا عظیم یا ولی یا غنی اور چار اسم
آل عمران میں یا قائم یا وہاب یا سریع یا خبیر
اور چھ اسم سورۂ نساء میں ہیں یا رقیب یا حسیب
یا شہید یا عفو یا مقیت یا وکیل اور
چار اسم سورہ انعام میں یا فاطر یا قاہر یا قادر
یا لطیف اور دو اسم سورۂ اعراف میں یا محیی یا
ممیت اور دو اسم سورۂ انفال میں یا نعم المولیٰ
یا نعم النصیر اور سات اسم سورۂ ہود میں یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال لما یرید یا
ودود اور دو اسم رعد میں یا کبیر یا متعال اور
ایک اسم سورۂ ابراہیم میں یا منان اور ایک اسم سورۂ
حجر میں یا خلاق اور دو اسم سورۂ مریم میں ہیں
یا صادق یا وارث اور ایک اسم سورۂ حج میں
یا باعث اور ایک اسم سورۂ مومنون میں

یا کریمُ و سه اسم در نور است یا حقُّ یا مُبینُ
یا نورُ و یک اسم در فرقان است یا هادی و یک
اسم در سبا است یا فتّاحُ و چهار اسم در مومن است
یا غفّارُ یا قابلَ التَّوبِ یا شدیدَ العقابِ
یا ذا الطَّولِ و سه اسم در ذاریات است یا رزّاقُ
یا ذا القوّةِ یا متینُ و یک اسم در طور است یا برُّ
و دو اسم در قمر است یا ملیکُ یا مقتدرُ و سه اسم
در رحمن است یا ربَّ المشرقینِ یا ربَّ المغربینِ
یا ذا الجلالِ والاکرامِ و چهار اسم در حدید است
یا اوّلُ یا آخرُ یا ظاهرُ یا باطنُ و یازده اسم
در حشر است یا ملکُ یا قدّوسُ یا سلامُ یا
مؤمنُ یا مهیمنُ یا عزیزُ یا جبّارُ یا متکبّرُ
یا خالقُ یا بارئُ یا مصوّرُ و یک اسم در سورهٔ جمعه
است یا خیرَ الرّازقینَ و یک اسم در سورهٔ تغابن
است یا عالمَ الغیبِ والشّهادةِ و یک در تین
است یا احکمَ الحاکمینَ و دو اسم در بروج است
یا مبدئُ یا معیدُ و دو اسم در اخلاص است
یا احدُ یا صمدُ **رقعه** بعد نماز جمعه کسیکه بخواند
و تکلم نکرده باشد به بیند در نفس و مال خود حفظ
و نرسد مکروهے این خوانده را جماعتے از صحابه نقل
کرده اند از حضرت صلی الله علیه وسلم اخلاص و معوذتین
هفت هفت بار **رقعه** مرد ابخیل را چون بینی
که تقتید میکند یعنی نفقه بر عیال خود تنگ

یا کریمُ اور تین اسم نور میں یا حقُّ یا مبینُ یا نورُ
اور ایک اسم فرقان میں یا ہادی اور ایک اسم سبا
میں یا فتّاحُ اور چار اسم مومن میں یا غفّارُ یا
قابلَ التّوبِ یا شدیدَ العقابِ یا ذا الطّولِ
اور تین اسم ذاریات میں یا رزّاقُ یا ذا القوّةِ یا
متینُ اور ایک اسم طور میں یا برُّ اور دو اسم قمر
میں یا ملیکُ یا مقتدرُ اور تین اسم رحمن میں
یا ربَّ المشرقینِ یا ربَّ المغربینِ یا ذا الجلالِ
والاکرامِ اور چار اسم حدید میں یا اوّلُ یا آخرُ
یا ظاہرُ یا باطنُ اور گیارہ اسم حشر میں یا
ملکُ یا قدّوسُ یا سلامُ یا مؤمنُ یا مہیمنُ
یا عزیزُ یا جبّارُ یا متکبّرُ یا خالقُ یا بارئُ
یا مصوّرُ اور ایک اسم سورۂ جمعہ میں یا خیرَ
الرّازقینَ اور ایک اسم سورۂ تغابن میں یا
عالمَ الغیبِ والشّہادةِ اور ایک سورۂ تین
میں یا احکمَ الحاکمینَ اور دو اسم بروج میں
یا مبدئُ یا معیدُ اور دو اسم سورۂ اخلاص
میں یا احدُ یا صمدُ **رقعہ** صحابہؓ میں سے
ایک جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص اور معوذتین
سات سات بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ کرے
تو اس کا نفس اور مال محفوظ رہے اور تکلیف نہ پہنچے
رقعہ اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و عیال

کنند بر جامہ او بنویسد لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا
مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِیْمٌ ۵ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ تسہیل نفس
خود در انفاق بر خلاف گزار و جر رقعہ خواتیم سورۂ
بقرہ چون بنویسی بمداد طاہر و محو کنی بآب شیرین
کہ او را آفتاب ندیدہ باشد و بنوشی بر ریق حافظہ
بیفزاید و انبساط نفس و راحت از عدو حاصل آید و فوائد
دیگر ہم پیدا آید رقعہ ایضاً برائے حافظ قوله تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ
لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَهُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی
الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًۢا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا
مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۵ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ
غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۵ بمشک و زعفران
و بار و رد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی ابیض بنویسند
و نویسندہ باطہارت کاملہ باشد رقعہ آیات شفا
با فاتحہ برائے ہر مرض بنویسند و بیاویزند نافع است و اگر بنوشند
کردہ بخورانند و اگر خواندہ دم کنند ہم نافع است آیتہا این است

کو خرچ کم دیتا ہو تو اسکے کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۵ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ اپنے نفس کو آرام
سے رکھیگا اور اچھی طرح خرچ کریگا رقعہ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے لکھ کر اور میٹھے پانی
سے جس پر آفتاب نہ پڑا ہو دھو کر پیا جاوے تو حافظہ بڑھے
اور انبساط نفس اور دشمن سے راحت حاصل ہو اور ان
کے علاوہ اور بہت فوائد حاصل ہوں رقعہ حافظہ کے
لیے یہ آیہ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَهُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی
الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًۢا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا
مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۵ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۵ مشک زعفران اور
گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور یا سفید کانچ کے برتن
پر لکھے رقعہ اگر آیات شفا کو مع سورۂ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر دھو کر پلائیں یا پڑھ کر
دم کریں یہ بھی مفید ہو آیات یہ ہیں ؛

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِذَا مَرِضْتُ
فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّ شِفَآءٌ **رقعه** این آیات برائے ہر چیز نافع است
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ
مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
لَحٰفِظِيْنَ **رقعه** اگر
حاملہ را خونے روان شود و خوف
سقوطِ حمل باشد اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِذَا
مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّ شِفَآءٌ **رقعه** یہ آیتیں ہر چیز کی حفاظت
کے لیے نافع ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰ
حِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَ
حِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَ
مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ **رقعه** اگر حاملہ کا
خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ اِنَّ
اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

برائے تقویت بصارت وازالہ امراض چشم

تُزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا نوشتہ بر حمل
بندد از افتادن محفوظ ماند واگر چشم سرخ باد یا
ناخنہ شود یا روشنائی کم شود ہمین آیت بخواند و
بر دست وید دید و سے فرود آرد و بر آب تازہ بدمد
و بدان چشم بشوید کہ قطرہ بر زمین نیفتد رقعہ

برائے درد شکم

مردے بود ناخواندہ و ہیچمدان در خاندان فقیر شبے
او را درد شکم شد در حجرہ افتادہ بود در خواب دید
کہ آیندہ آمد و گفت بخوان وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ
تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ بر شکم خود بمال درد فرو نشست و صبح
این کلمات او را یاد بود رقعہ اگر یک قبضہ

برائے ہزیمت لشکر دشمن

تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بخواند و ابج
دھر و زح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن
انداز د دشمن بگریزد رقعہ برائے نظر بد وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید است رقعہ ایضا

برائے درد چشم وامراض چشم

برائے درد عین نافع است و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
رقی العین چنین فرمودہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ این کلمات را بنویسد
و محو کند و بنوشاند رقعہ از کعب الاحبار

تُزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا لکھکر حمل پر باندھے
تو گرنے سے محفوظ رہے اور اگر آنکھ میں سرخ باد
یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت پڑھ
کر دم کرکے منہ پر پھیرے اور تھوڑی سی تازی پانی
پر دم کرکے اس سے آنکھ اس طرح دھوئے کہ ایک قطرہ
زمین پر نہ گرے رقعہ مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور ہیچمدان تھا ایک شب اسکے پیٹ میں
درد اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک آنیوالا
کہتا ہے کہ پڑھ وَكَانَ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فِي الْمَدِيْنَةِ
وَلَا يُصْلِحُوْنَ اور پیٹ پر مل (چنانچہ ملنے سے) درد
جاتا رہا اور صبحکو یہ کلمے اسکو یاد تھے رقعہ اگر ایک مٹھی
خاک پر آیۃ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ پڑھ اور ابجد دھو
زح طی پڑھ ہو اور دشمن کے لشکر کیطرف پھینکے لشکر دشمن
بھاگ جائے رقعہ نظر بد کیلئے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ
مفید ہے رقعہ ایسے ہی آنکھ کے درد کے لیے
یہ رقعہ مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو
ایسے ہی منتر سے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَرْقِيْكَ
مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ یہ کلمے لکھکر دھوئے اور
مریض کو پلائے رقعہ کعب احبار سے

منقولست کہ ہفت آیت در قرآن می شناسم اگر آسمان
بر زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد اول قُلْ لَّنْ
يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ چہارم
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ودر حدیث است

منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھو ایسی معلوم ہیں کہ
اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے اول
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ چہارم
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا
تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ
كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اور حدیث شریف میں آیا ہے

برائے نجات از عذاب

کسیکہ ایں آیت بخواند یا نوشتہ با خود دارد اگر بروے عذاب مثل کوہ اُحد نازل شود امان و نجات یابد

رقعہ شیخ احمد بونی رحمۃ اللہ علیہ میگوید از سر مکنون در دعا انیست کہ حروف اسماء الٰہی بحذف الف و لام بگیرد و بجمل کبیر آن اسم را در موضع خالی ذکر کند من غیر زیادۃ و نقصان مستجاب شود فی الساعۃ و این کبریت احمر است و زیادتی اسراف است و نقصان اخلال

برائے تالیف قلوب

رقعہ برائے تالیف قلوب چوں نصف شب جمعہ شود برخیزد و سی بار خواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ و در آخر ہر بار گوید اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَ ذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلْھَا

النقش

رقعہ برائے تالیف قلوب بین اثنین ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند اسم مطلوب و در میان این ہر دو اسم لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند و نقش کند بر لوحے کہ از رصاص سیاہ ساختہ باشد و در روز شنبہ دفن کند آں لوح را در جائیکہ خواہد مراد حاصل شود و این از اسرار است

النقش

رقعہ برائے تالیف وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اگر اسپر عذاب کوہ احد کے برابر نازل ہو امان اور نجات میں رہے

رقعہ شیخ احمد بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف اسماء الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے اور بہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی سبب خلل عمل کا ہے

رقعہ الفت قلوب کیواسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو تو اُٹھے اور تیس بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَ ذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلْھَا

رقعہ دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے مطلوب کا نام اور اُنکے درمیان لفظ محبت کا لکھکر تکسیر کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ کے دن اُس تختی کو جس جگہ چاہے دفن کردے مراد حاصل ہوگی اور یہ عمل اسرار میں سے ہے

رقعہ الفت کے لیے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

عَزِیزٌ حَکِیمٌ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَ
اللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ
کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ
باسم خود و اسم مطلوب این سہ آیت را تکسیر کند و پیش
خود دارد الفت پیدا شود **رقعہ** آیات الرزق
من دوام بر رزق بالسعۃ والرغد مرویست از ابو العباس
المرشی قدس سرہ و نیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۔ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا
الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی
لَکِ ھٰذَا قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ
اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۔ قُلْ اَغَیْرَ
اللّٰہِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَھُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَھَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا فَاٰوٰکُمْ
وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۔ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیْھِمْ
وَارْزُقْھُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّھُمْ یَشْکُرُوْنَ
وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا

عَزِیزٌ حَکِیمٌ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ
قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ
کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ اپنے
نام اور مطلوب کے نام اور ان تینوں آیتوں کی تکسیر کر کے
اپنے پاس رکھے الفت پیدا ہو **رقعہ** ان رزق
کی آیتوں پر جو کوئی مداومت کرے اسکو ہمیشہ کشائش
اور فراخی سے روزی ملے ابو العباس مرشی
اور امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ
یُنْفِقُوْنَ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَھَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا
قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
بِغَیْرِ حِسَابٍ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَھُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ
کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ
مَغَارِبَھَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا فَاٰوٰکُمْ وَ
اَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیْھِمْ
وَارْزُقْھُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّھُمْ یَشْکُرُوْنَ
وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا

معايش قليلا ما تشكرون ○ كلا نمد هؤلاء
وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء
ربك محظورا ○ وإن من شيء إلا عندنا خزائنه
وما ننزله إلا بقدر معلوم ○ وأرسلنا الرياح
لواقح فأنزلنا من السماء ماء فأسقيناكموه
وما أنتم له بخازنين ○ إنا مكنا له في الأرض
وآتيناه من كل شيء سببا فأتبع سببا ○
ورزق ربك خير وأبقى وهو
خير الرازقين ○ ولهم رزقهم
فيها بكرة وعشيا ○ ولقد كتبنا
في الزبور من بعد الذكر أن الأرض
يرثها عبادي الصالحون ○ فخراج ربك خير
وهو خير الرازقين ○ ليجزيهم الله أحسن ما
عملوا ويزيدهم من فضله والله يرزق
من يشاء بغير حساب ○ قال أتمدونن
بمال فما آتاني الله خير مما آتاكم
بل أنتم بهديتكم تفرحون ○ أمن
يبدأ الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم
من السماء والأرض أإله مع الله ونريد
أن نمن على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم أئمة
ونجعلهم الوارثين ○ رب إني لما أنزلت إلي من خير فقير ○
أولم نمكن لهم حرما آمنا يجبى إليه ثمرات كل
شيء رزقا من لدنا ولكن أكثرهم

معايش قليلا ما تشكرون ○ كلا نمد هؤلاء
وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء
ربك محظورا ○ وإن من شيء إلا عندنا خزائنه
وما ننزله إلا بقدر معلوم ○ وأرسلنا الرياح
لواقح فأنزلنا من السماء ماء فأسقيناكموه
وما أنتم له بخازنين ○ إنا مكنا له في الأرض
وآتيناه من كل شيء سببا فأتبع سببا ○
ورزق ربك خير وأبقى وهو خير الرازقين ○
ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ○ ولقد كتبنا
في الزبور من بعد الذكر أن الأرض
يرثها عبادي الصالحون ○ فخراج ربك
خير وهو خير الرازقين ○ ليجزيهم الله
أحسن ما عملوا ويزيدهم من فضله و
الله يرزق من يشاء بغير حساب ○ قال
أتمدونن بمال فما آتاني الله خير مما
آتاكم بل أنتم بهديتكم تفرحون ○ أمن
يبدأ الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم من
السماء والأرض أإله مع الله ونريد أن نمن
على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم
أئمة ونجعلهم الوارثين ○ رب إني لما
أنزلت إلي من خير فقير ○ أولم نمكن لهم
حرما آمنا يجبى إليه ثمرات كل
شيء رزقا من لدنا ولكن أكثرهم

لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له اليه ترجعون ۝ وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع
العليم ۝ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموات
وما في الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة ۝ قل من يرزقكم من السموات والارض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ۝ ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ وما
انفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير
الرازقين ۝ وما كان الله ليعجزه من شيء
في السموات ولا في الارض انه كان عليما
قديرا ۝ ان هذا لرزقنا ما له من نفاد
هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير
حساب ۝ ما عندكم ينفد وما عند الله
باق ۝ الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم
يميتكم ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل له
مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب و
من يتوكل على الله فهو حسبه ان الله
بالغ امره قد جعل الله لكل شيء قدرا

رقعه از حضرت شیخ بہادر قادری رحمۃ اللہ علیہ
شب چہاردہم از شہر کہ باشد غسل کند بسم اللہ

لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له اليه ترجعون ۝ وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع
العليم ۝ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموات
وما في الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة ۝ قل من يرزقكم من السموات والارض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ۝ ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ وما انفقتم
من شيء فهو يخلفه وهو خير الرازقين
وما كان الله ليعجزه من شيء في السموات
ولا في الارض انه كان عليما قديرا
ان هذا لرزقنا ما له من نفاد هذا
عطاؤنا فامنن او امسك بغير حساب
ما عندكم ينفد وما عند الله باق
الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم
ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل له
مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب
ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان
الله بالغ امره قد جعل الله لكل شيء قدرا

رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری سے پہنچا ہے
کہ ہر مہینے کی چودھویں تاریخ کو غسل کرے اور درود

درود خواند ده بار پس سورۂ یٰس بخواند باز بیست
یکبار درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص بیست و یکبار
ایں ہمہ ہدیہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند و
باز بالتسمیہ صلوٰۃ ده بار و سورۂ یٰس یکبار و درود بر
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار
باز فاتحہ خواند و آیۃ الکرسی و سورۂ کافرون و اخلاص
ده بار و این جملہ ہدیہ حضرت غوث الاعظم رض گرداند
بعد ازاں بنشیند جلسہ کہ ہر دو ساق ایستاده باشند
و پاشنہ از زمین بلندتر داشتہ باشد و زور بر
پیش قدم افتد و باین جلسہ نشستہ بر آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار درود بفرستد و
سورۂ مزمل یازده بار بخواند باز یازده بار درود
بفرستد و چہل روز بے ناغہ کند مدعا حاصل شود رقعہ
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضۂ فجر یکبار سورۂ
مزمل ورد دارد و چہار موضع ازیں سورۂ ۳ بار تکرار
کند اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا دویم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
چوں تمام شود حاجت خواہد برآید رقعہ
سید عظمت اللہ بخاری از فرزندان شاہ عالم
گجراتی در رقعۃ اللہ برائے بر آمدن

شریف مع بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھکر سورۂ یٰس
پڑھے پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم پر بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ
اخلاص اکیس دفعہ یہ سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ
کرے دس دفعہ درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھکر سورۂ یٰس
ایک دفعہ حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب ہدیہ حضرت
غوث الاعظم رض کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ دونوں پنڈلیاں
کھڑی رہیں اور ایڑی زمین سے اونچی رہے اور زور سر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے بلا ناغہ چالیس روز تک اسیطرح کرے مدعا
حاصل ہو رقعہ شیخ فتح محمد قادری رحمۃ اللہ کہتے
تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے۔ اور ان چار آیتوں
کو تین دفعہ پڑھا کرے۔
اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا دویم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ چہارم
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
جب تمام ہو جو حاجت چاہے بر آوے
رقعہ سید عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم
گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ میں حاجات

اذن داد طریقش اینست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس اما
رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ
وَّفَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ
وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوَالِيْنَا صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ قَدْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَّوَصِيٍّ وَّوَثِيْقٍ وَّ
وَشَفِيْقٍ وَّشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ
مُحَمَّدٍ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ
بِالشَّانِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَكُمْ شَاْنًا اَعَزَّ شَاْنًا قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط

زیر این مطلب بنویسد در زبان عربی و اگر نداند بفارسی
نویسد این رقعہ را کشادہ بر دریا یا بر آبے کہ جاری
و جانب تسمیہ و شروع رقعہ را بر جانب آمدِ آب دارد
ختم و پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد و بگذارد
کہ آب برود چہل روز کند بعد عا برسد اما باید کہ تجاوز و تخلف
در رعایت کنند و بعضے یاران نقل کردہ اند از سید[1]
کہ رقعہ را تمام یک سطر بنوشت و دو سطر یا سہ سطر نیز گاہ
مرا نہ گفت واللہ اعلم رقعہ منقول از شیخ جمال الدین
سجاوندی است کہ نوشتہ است کہ بنویسی رقعۃ الدر الفرسی

پر آنے کے لیے اذن پایا ہے اُس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس سے
پہلے آفتاب کیطرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى
الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ
وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوَالِيْنَا صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ قَدْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَّوَصِيٍّ وَّوَثِيْقٍ وَّ
وَشَفِيْقٍ وَّشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ
مُحَمَّدٍ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ
بِالشَّانِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَكُمْ شَاْنًا اَعَزَّ شَاْنًا قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
يَا سَادَاتِيْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسکے نیچے عربی میں مطلب لکھو اگر نہ جانتا ہو تو فارسی میں لکھے
اور اس رقعہ کو کھول کر دریا میں یا کسی ایسے پانی جاری میں
بہا اور بسم اللہ کا رخ پانی کی آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ
پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے مدعا حاصل
ہو مگر درمیان میں کوئی دن ناغہ نکرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو ایک سطر میں
لکھتے تھے دو یا تین میں کبھی لکھتے تھے مگر مجھ سے
نہیں کہا واللہ اعلم رقعہ شیخ جمال الدین سجاوندی
سے منقول ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ الدر کو لکھو اور آب روان

[1] ای سید عظمت اللہ مذکور ۱۲

در آب جاری حق تعالیٰ قادر است کہ غرضش در اسبوع
واحد حاصل کند طریقش اینست بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ۝ **رقعہ** کسیکہ او را ضرے یا آزارے
از کسے برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْعَاصِیِ الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِہٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی الْکَبِیْرِ الْجَبَّارِ
الْقَھَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبِّ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ کَمَا تَشَآءُ وَ
اَکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِنْ کَانَ شَخْصًا
وَّاحِدًا اَوْ اِنْ کَانُوْا جَمَاعَۃً سَمَّاھُمْ بِاَسْمَآئِھِمْ
بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ بعد از آں سنگریزہ پاک
بگیرد واں را رقعہ را برو پیچیدہ خود یا با مراو دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد دو سہ روز
چنیں کند آنچہ خواہد بیند +
رقعہ شیخ صوفی قادری گفت بعد فجر ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ و بعد از فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ و بعد
از فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ و بعد از فرض
مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ و بعد از فرض عشا ھُوَ

رقعہ

برائے رفع مصیبت

میں ڈالے ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتے کے اندر اندر
مطلب آئے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ
الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی
الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ۝ **رقعہ** جس کسیکو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْعَاصِیِ الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِہٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی الْکَبِیْرِ
الْجَبَّارِ الْقَھَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبِّ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ کَمَا تَشَآءُ وَ
اَکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اگر ایک شخص ہو
تو یہی کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب کے نام لیوے
بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ لکھکر پاک
پتھر کا ٹکڑا لیکر اسپر یہ کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم
سے دوسرا آب رواں یا کنوئے میں ڈالے
دو تین دن ایسا ہی کرے جو چاہے ملے۔ رقعہ
شیخ صوفی قادری کہتے ہیں کہ بعد فرض فجر ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ اور بعد فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
اور بعد فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور بعد فرض
مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اور بعد فرض عشا ھُوَ

اللطیف الخبیر صد صد بار باید خواند فائدہ عظیم است
رقعہ در ہر کربت و بلیت بسم اللہ الرحمن الرحیم
سبحان اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ القدیم
الذی لم یزل سبحان اللہ العلیم الذی
لم یجہل سبحان اللہ الجواد الذی لم
یبخل سبحان اللہ الحلیم الذی لم یعجل
برحمتک یا ارحم الراحمین ہزار بار خواند رقعہ
برائے ہر حاجت و استغاثہ الٰہی احدی صمدی
من عندک مددی پانصد بار رقعہ مترجم
بونی گوید اِہٖ اِہٖ اِہٖ انت انت این کلمات را تاثیر
عجیب است در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ شصت
و سہ بار نوشتہ باخود دارد رقعہ مسبعات
عشر از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و او را از حضرت
خضر و او را از حضرت پیغمبر ما محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مسبعات قبل از طلوع و قبل از غروب مدام خوانند و
بر سر ہر سورہ تسمیہ خوانند و مسبعات برائے بر آمدن
مہمات جدا نیز خوانند و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ
فرمود کہ شش شش بار روز آخرت اللہم اہلنی
برحمتک یا رافع وتوفنی مسلما والحقنی
بالصالحین ہر روز دعا نیز خواندہ باشی سورہ فاتحہ
وناس وفلق واخلاص وکافرون وآیۃ الکرسی وکلمہ
تمجید یعنی سبحان اللہ والحمد للہ الخ بعد

اللطیف الخبیر سو سو دفعہ پڑھے بڑا فائدہ ہے
رقعہ ہر سختی اور مصیبت میں بسم اللہ الرحمن
الرحیم سبحان اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ
القدیم الذی لم یزل سبحان اللہ العلیم الذی
لم یجہل سبحان اللہ الجواد الذی لم یبخل
سبحان اللہ الحلیم الذی لم یعجل برحمتک
یا ارحم الراحمین ہزار بار پڑھے رقعہ
ہر حاجت اور استغاثہ کے لیے الٰہی احدی صمدی
من عندک مددی پانسو دفعہ پڑھے رقعہ
مترجم بونی کہتے ہیں اِہٖ اِہٖ اِہٖ انت انت ان کلمات
کی کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں عجیب تاثیر ہے تریسٹھ
دفعہ لکھے اور اپنے پاس رکھے رقعہ مسبعات عشر مشائخ
کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں اور انکو خضر سے اور انکو حضرت
پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مسبعات ہمیشہ طلوع
و غروب سے پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کی شروع پر بسم اللہ
الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں اور مسبعات فتح مہمات کو لئے جدا بھی
پڑھتے ہیں اور سلطان المشائخ سے منقول ہے کہ مجکو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسبعات
کے آخر میں چھ چھ دفعہ یہ دعا بھی ضرور پڑھے اللہم
اہلنی برحمتک یا رافع وتوفنی مسلما و
الحقنی بالصالحین اور سورہ فاتحہ اور ناس اور
فلق اور اخلاص اور کافرون اور آیۃ الکرسی اور کلمہ
تمجید یعنی سبحان اللہ والحمد للہ الخ ساتویں

مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ
مِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وصلوٰۃ یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ
افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ
بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
ہر واحد ہفت ہفت بار ا سید محمود کرویزی رحمۃ اللہ
علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ الخ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَ
قُوَّتِیْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ یک بار میخواندند و میگفتند کہ اگر دروغگو
و دروغ گرید و گوید من راست میگویم و اگر دروغ
گویم تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْتَجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ و رہاں ساعت
بمیرد و یا ہلاک شود و سریعًا این سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نکنند از امام جعفر صادق رضی اللہ
عنہ ہمچنین منقولست **رقعہ** حضرت شیخ یحییٰ
مدنی قدس سرہ روز رخصت از مدینہ مطہرہ فرمودند
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یکہزار و

مرتبہ کے بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ اور درود یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ وَاَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ
عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
ہر ایک سات سات بار پڑھے مگر سید محمود کرویزی
رحمۃ اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کو بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
الخ کو پڑھ کر تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ ایک دفعہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر
کوئی دروغگو جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا
ہوں اگر جھوٹ کہتا ہوں تو تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ اللّٰهِ
وَقُوَّتِهٖ وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ تو سیوقت مرجائے یا جلدی ہلاک ہوجائے یہ سیف
قاطع ہے ہنسی کھیل میں استعمال نکرو امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے اسیطرح منقول ہے۔ **رقعہ**
حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ سے رخصت ہونیکے
وقت فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ہر حاجت کیلئے ایک ہزار

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ است یا اللهُ
سہ ہزار و یازدہ بار وقت خواب بخواند و ایضاً حَسْبِیَ
اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ صد بار ہر روز بخواند خوب است
ونیز ہمان روز فرمودند کہ تائب را باید کہ بفرماید کہ
بعد ہر صلوٰۃ فریضہ دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند
و بعد فرض مغرب شش رکعت اوّابین بسہ سلام بجا آرد
و در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان
بخواند اخلاص دہ دہ بار و چون خواہد کہ در خواب رود
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صد بار و فاتحہ
بارواح اہل شجرہ و بذکر اسم و لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ در اغلب
احیان مشغول باشد رقعہ شیخ از شیوخ
سلسلہ شطاریہ بالحاح کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت
یکصد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللهُ الْكَافِيْ تَصَدَّ قْتُ الْكَافِيْ وَجَدْ تُ الْكَافِيْ
لِكُلِّ كَافٍ كَفَانِي الْكَافِيْ وَنِعْمَ الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ شصت اسم از اسماء الٰہی اینجا با عداد جمل و خواص
باجمالی ذکر میگردد و طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے
وقت بود عامل شود اَللهُ ٦٦ اِلَّا اللهُ ١٦٧ اَلْخَالِقُ
٧٣١ اَلْبَارِئُ ٢٠٤ اَلْمُصَوِّرُ ٣٣٦ اَلْمُبْدِئُ
٥٧ اَلْمُعِيْدُ ١٢٤ اَلْمُحْيِيْ ٦٨ اَلْمُمِيْتُ ٤٩٠ اکابر
و اہل ارشاد را مناسبت ذکر اسم و الا اسم باقی اہل
ریاضت را کہ نور قلب داشتہ باشد اَلْاَحَدُ ١٣
اَلْوَاحِدُ ١٩ اَلْقَهَّارُ ٣٠٦ اَلْفَعَّالُ ١٨١ اَلْبَصِيْرُ ٣٠٢

اور ایک دفعہ پڑھنا آیا ہے اور یا اللهُ تین ہزار گیارہ دفعہ
سوتے وقت پڑھے و ایضاً حَسْبِیَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ہر روز
سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو
چاہیئے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس دس دفعہ درود شریف
اور دس دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد
چھ رکعت اوّابین تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں
سورۃ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان
پڑھے ہر رکعت میں سورۃ اخلاص دس دفعہ پڑھے اور
جب سونے لگے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ سو بار
پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ پڑھے اور اکثر اوقات
میں ذکر اللهُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ میں مشغول رہے رقعہ
شیوخ سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ نہایت الحاح سے کہتا
تھا کہ ہر حاجت کیلئے ایکسو گیارہ دفعہ پڑھے بِسْمِ اللهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللهُ الْكَافِيْ قَصَدْ تُ الْكَافِيْ وَجَدْ تُ
الْكَافِيْ لِكُلِّ كَافٍ كَفَانِي الْكَافِيْ وَنِعْمَ الْكَافِيْ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اس جگہ اسماء الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد
جمل اور خواص مجملاً ذکر کئے جاتے ہیں طالب کو چاہیئے کہ حسب
مقتضائے وقت عمل کرے اَللهُ ٦٦ - اِلَّا اللهُ ١٦٧ - اَلْخَالِقُ ٧٣١
اَلْبَارِئُ ٢٠٤ - اَلْمُصَوِّرُ ٣٣٦ - اَلْمُبْدِئُ ٥٧ - اَلْمُعِيْدُ ١٢٤
اَلْمُحْيِيْ ٦٨ - اَلْمُمِيْتُ ٤٩٠ ذکر اسم اور الا اسم سے اکابر
اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت کو جو نور قلب
رکھتے ہیں مناسبت ہے اَلْاَحَدُ ١٣ - اَلْوَاحِدُ ١٩
اَلْقَهَّارُ ٣٠٦ - اَلْفَعَّالُ ١٨١ - اَلْبَصِيْرُ ٣٠٢

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰- اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴ اَلْقَوِیُّ
۱۱۶- اَلْقَاھِرُ ۱۰۱۵ در اول برائے مشتاقانِ حصول توحید
وثالث برائے اہل ریاضت در تحمل جوع و عطش و چہارم
ذکر کسے است کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد و پنجم
و ششم برائے روا شدن حاجات و چہار اخیر برائے متحملان
احمال و جز اثقال و شدۂ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸ اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶- اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸- اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸- اَلْمَلِكُ
۹۰- اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰- اَلْعَلِیُّ ۱۱۰- اَلْعَظِیْمُ
۱۰۲۰- اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲- اَلْمُتَعَالُ ۵۳۱- در اول جدوجہد
طلب فضائل آرد سیما در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد
طلوع آفتاب بنویسد و ملازم نفس خود دارد مشہور
شود اگرچہ مجہور بود و مرزوق اگرچہ مسدود باشد
و ثانی و ثالث برائے نا امیدان و متحیران در امور و ترسندگان
از زبردستان و پنجم و ششم برائے ملوک و غلاب
برائے فراخی ملک و بواقی برائے اہل ریاضت اَلْمُھَیْمِنُ
۱۴۵- اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰- اَلْعَزِیْزُ ۹۴- اَلْجَبَّارُ
۲۰۶- اَلْمُتَکَبِّرُ ۲۶۲- اَلْمُحِیْطُ ۶۷- اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸
اَلْمَجِیْدُ ۵۷- اَلْقَاطِرُ ۲۹۰- ذُوالْجَلَالِ وَ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ در اول برائے ادراک امور و استیلا و سیوم
و چہارم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل و تعظیم حقیر
ما اثر ایں دو اسم ظاہر نمیشود مگر بعد مداومت و اقلش
یک ساعت یعنی دو و نیم گھڑی تقریباً چوں ذاکر اینقدر
مدت بے مہلت مشغول شود ملائکہ ایں دو

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰- اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴ اَلْقَوِیُّ
۱۱۶- اَلْقَاھِرُ ۱۰۱۵- اول اور دوسرا مشتاقان حصول توحید کے
لیے اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل جوع و عطش کے بارے
میں اور چوتھا ذکر اسکے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس کا مغلوب ہو
اور پانچواں اور چھٹا حاجات بر لانے کے لیے اور چار
آخر کے متحملان احمال اور جز اثقال اور شدۂ انتقال
کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸- اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶- اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ اَلرَّحِیْمُ
۲۵۸- اَلْمَلِكُ ۹۰- اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ ۱۱۰
اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰- اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲- اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ اول
میں طلب فضائل میں کوشش کرے خصوصاً صبح کے وقت اور
جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور مداومت
کرے اگرچہ گمنام ہو مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو
کھل جائے اور دوسرا نا امیدوں و متحیران امور اور ظالم
سے خوف زدوں کے لیے پانچواں اور چھٹا بادشاہوں اور
ارباب غلبہ کیلئے ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل
ریاضت کے واسطے ہیں اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵ اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰
اَلْعَزِیْزُ ۹۴ اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲- اَلْمُحِیْطُ ۶۷-
اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸- اَلْمَجِیْدُ ۵۷ اَلْقَاطِرُ ۲۹۰ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰- اول اسم دریافت اور استیلا امور کے لیے اور تیسرا
اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور تعظیم حقیر کے
بارے میں ہے اور اثر ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا جبتک
کم سے کم ایک گھنٹہ بھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر اسقدر
بغیر انہاں کو مشغول ہوگا تو ان دونوں اسموں کے ملائکہ

بجیلیا

اسم کہ ارواح ایشاں مددگار طالب گردند خواص مرتب شود و حفیظ برائے امانِ سفر است و باقی برائے ازدیاد
یقین و برائے اربابِ یقین اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ - اَلْحَکِیْمُ ۷۸ -
اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳ وَالْبَاسِطُ
۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْآخِرُ ۸۰۱ - اَلظَّاهِرُ
۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - سہ اول برائے توحید و کشف
اسرار و نور و باسط و ظاہر برائے اربابِ مکاشفات
و رؤیائیکہ با وضو خسپد مشغول بذکر ایں اسماء
و قابض و اول و آخر و باطن برائے اربابِ توحید
و تعظیم اَلْحَکِیْمُ ۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ - اَلْمَنَّانُ
۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ - ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲
اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ اول برائے امان
خائفان کسیکہ بذکر اینہا مشغول شود سرد کند حرارت
نار را و حرارت غضب را بدانکہ ہر اسم را چوں عدد
بگیری و آنرا بقدرِ ثلث تا حصہ دیگر بہ مجموع مربع شود
مثلاً وَدُوْدٌ عدد او بست است و بقدرِ ثلث سہ حصہ
دیگر بریں بیست کہ مجموع ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار
تا ہشتاد روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر ظاہر شود و قفعہ
برائے رد دعوت دیگر و رجعت دعوت داعی و رد سحر ایں
الفاظ در وقت اشراق بیست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِی کَانَتْ
وَکِیْلِی کَافِی یَکْفِیْنِی رَبِّی یَکْفِیْنِی

کہ انکی ارواح ہیں طالب کی مددگار ہوں اور خواص
اسماء مترتب ہوں اور امانِ سفر کے لیے نگہبان ہو اور
باقی واسطے ازدیادِ یقین اور اربابِ یقین کے لیے اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰
اَلْحَکِیْمُ ۷۸ - اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ اَلْقَابِضُ
۹۰۳ - اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْآخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول کے تین توحید اور کشف
اسرار کیواسطے اور نور اور باسط اور ظاہر اربابِ
مکاشفات کیواسطے اُس خواب کے لیے کہ باوضو ان
اسماء کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور اول اور
آخر اور باطن اربابِ توحید اور تعظیم کے لیے اَلْحَکِیْمُ
۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ - اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶
اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ - اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ
اول کے تین اسم امانِ خائفوں کے واسطے ہیں جو شخص ان کے ذکر
میں مشغول ہو غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا چاہیے
کہ جس اسم کے عدد لیکر اس پر اُس کے تین حصے بڑھا جائیں
مجموع مربع ہو مثلاً وَدُوْدٌ اس کے عدد بیس ہیں اس پر تین حصے
بڑھائے کل اسّی ہوا اب ہر روز اسّی دفعہ اسّی روز تک
مع اور شرائط کے پڑھے البتہ اثر ظاہر ہو دفعہ رد دعوت
دیگر و رجعت داعی و رد سحر کیلیے یہ الفاظ اشراق کے
وقت اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِی کَانَتْ وَکِیْلِی
کَافِی یَکْفِیْنِی رَبِّی یَکْفِیْنِی

مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ حَفِیْظٌ
یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ
یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ
رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ
اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا مُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رقعہ اسم الٰہی
کہ آن را فرج بیخر چان گویند برای سیاحان متوکل و برای
و منازل نافع اند چون از خواب بیدار شوند اسم الباسط
را دہ بار خوانده بر ہر دو کف دمیده بر روی فرود آرد
و میان سنت فجر و فرض آن یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ
جَلَالُهٗ پانزده بار چون از نماز فارغ شود اَلْبَاسِطُ
صد بار اَلْعَزِیْزُ چهل بار و سوره نصر بیست و
پنجبار پس این ده اسم را هفتاد بار بخواند سَنُرِیْ

مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ حَفِیْظٌ
یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ
یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ
رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ
هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ
اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا مُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رقعہ دس اسم ہیں کہ انکو
فرج بیخر چان کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور
منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط
کو دس بار پڑھ کر دونوں ہتیلیوں پر دم کرکے منہ پر ملے
اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان یَا اِسْرَافِیْلُ یَا
طَاطَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ
الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہوکر سو دفعہ
اَلْبَاسِطُ اور اَلْعَزِیْزُ چالیس دفعہ اور سورۂ نصر پچیس دفعہ
پڑھے پھر ان اسموں کو ستر دفعہ پڑھے سَنُرِیْ

لَزْدُعِیْ جُوْسَازُوْشَا مَنُوْعَا عَامَا اَلَمَا طِیُوْ نُوْ یَا سَلِیْحَا
مَلِیْحَا مَلِحُوْ مَاوَیَاقِیُوْ مَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ
عٓسٓقٓ **رقعہ** ہمین دہ اسم برائے دفع شر جن وانس
وبلیات وآفات نیز خوانند وبرائے اخراج جنے
کہ در خانہ منزل ساختہ گزیدہ باشد لیکن بتغیر یا
وطریقش اینست کہ دہ بار بخوانند ودر ہر جہت
دم کنند سر اپوُ لَزْدُعِیْ زُوْشَا مَنُوْعَا عَالَمَا
طِیُوْ نُوْ مَا سَلِیْحَا مَلِیْحَا مَلِحُوْ مَاوَیَاقِیُوْ مَا
بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وہمراین اسماء را در دفع حاجت
اثر عظیم است بر آب دم کنند وبخورد **رقعہ** بدانکہ
برائے ہر حاجتے دینی ودنیاوی خصوص برائے شفائے
بیمار بعد ادائے مغرب شب چہارشنبہ وضو تازہ
بسبع آرد ودو رکعت نماز گزارد وکافرون اخلاص
خواند ودرود ہفت بار بفرستد بعد ازان بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفتصد وہشتاد وہفت بار کہ
عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخوانند ودر وقت خواندن سر را مکشوف کند
وبرہنہ سازد وبعد ازان یَا رَبُّ ہزار بار بگوید وہفت
بار درود بفرستد ودعا کند وبالحاح کند بمدعی ظفر یابد
رقعہ اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمی وبمریض دہد کہ بخورد مریض شفا حاصل شود۔
رقعہ ابیاتِ مبارک چون بحضور دل خوانند اطمینان

لَزْدُعِیْ جُوْسَازُوْشَا مَنُوْعَا عَالَمَا طِیُوْ نُوْ مَا سَلِیْحَا
مَلِیْحَا مَلِحُوْ مَاوَیَاقِیُوْ مَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ
حٰمٓ عٓسٓقٓ **رقعہ** یہی دس اسم دفع شر جن وانس وبلیات
وآفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور کچھ تغیر کے ساتھ اس
جن کے نکالنے کے لئے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی کے
گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دس دفعہ پڑھ کر ہر
طرف دم کریں سَرَاپُوْ لَزْدُعِیْ زُوْشَا مَنُوْعَا عَالَمَا
طِیُوْ نُوْ مَا سَلِیْحَا مَلِیْحَا مَلِحُوْ مَاوَیَاقِیُوْ مَا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
یہ اسماء دفع حاجت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں پانی پر دم کر کے پئے **رقعہ**
جاننا چاہئے کہ واسطے ہر حاجت دینی ودنیاوی خصوصًا
شفاء بیمار کے لیے چہارشنبہ کو وضو تازہ اچھے طور پر
کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھے اور
اُنمیں سورہ اخلاص اور کافرون پڑھے اور سات دفعہ
درود شریف پڑھکر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے
سات سو ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعداد ہیں
تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ ملکر اور پڑھتے وقت سر کھلا
رکھے پھر ہزار دفعہ یَا رَبُّ اور سات دفعہ درود شریف
پڑھے اور دعا وزاری کرے مدعا پائے۔
رقعہ اگر بخار کے دور ہونے کے لیے
بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کر کے مریض کو
پلائے تو اس بیمار کو شفا حاصل ہو جائے **رقعہ**
اگر یہ ابیاتِ مبارک حضور دل سے پڑھے اضطراب

در اضطراب حال خود شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ ✽ يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ ✽ وَكَمْ
يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ✽ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ ✽ وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ✽ وَتَأْتِيكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ✽ إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ
يَوْمًا ✽ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ✽ تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ
فَكُلُّ عَبْدٍ ✽ يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ✽ وَلَا تَجْزَعْ
إِذَا مَا نَابَكَ خَطْبٌ ✽ فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ✽ رقعہ

طریق ختم آیۃ الکرسی دہ وقف دارد بر ہر وقف انگشت
عقد نماید شروع از خنصر دست راست باید کرد و ختم
بر خنصر دست چپ و الم نشرح ۳ بار و اخلاص ۳ بار
و درود ۳ بار خوانده بجانب آسمان دم کند باز ہر
عقدہ یکبار فاتحہ خوانده باید کشاد بر طریق عقدہ چون
بکلمہ من یشفع عندہ برسد ما بین العینین نیت
خیر بخاطر آرد و چون بیعلم ما بین ایدیہم برسد ما بین
الیمین نیت شر بخاطر آرد و مقصود حاصل شود رقعہ چند
ادعیہ ماثورہ آمده کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم
بآن دعاہا علاج ہر مرض میفرمودند کہ انہا را دعوات
کلیہ گویند منہا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ومنہا اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

بے اطمینانی حال میں شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ✽
يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ ✽ وَكَمْ يُسْرٍ أَتَى
مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ✽ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ ✽
وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ✽ وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ
بِالْعَشِيِّ ✽ إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا ✽
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ✽ تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ
فَكُلُّ عَبْدٍ ✽ يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ✽ وَلَا تَجْزَعْ إِذَا
نَابَكَ خَطْبٌ ✽ فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ✽ رقعہ

طریق ختم آیۃ الکرسی اسمیں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی بند
کرے۔ اور شروع داہنی کن انگلی سے کرے اور بائیں انگلی پر ختم کرے اور
الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر
آسمان کیطرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے
اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عندہ پر پہونچے دونو
عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم ما بین ایدیہم
پر پہونچے دونوں میموں کے درمیان نیت شر دل میں کرے مقصود
حاصل ہو رقعہ چند دعائیں آئی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے انکو ہر مرض کے لیے علاج فرمایا انکو دعوات
کلیہ کہتے ہیں انمیں سے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ
وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ
انمیں سے یہ دعا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

طریق ختم آیۃ الکرسی برائے حصول مہمات

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم
انه لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك
سبحانك وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله
العظيم الذي ليس شيء اعظم منه و
بكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن
بر ولا فاجر وبالاسماء الحسنى ما علمت
منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرء و
برء ومن شر كل ذي شر لا اطيق شره
ومن شر كل ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها اللهم
انت ربي لا اله الا انت عليك توكلت انت
رب العرش العظيم ما شاء الله كان وما لم
يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله و
اعلم ان الله على كل شيء قدير وان الله
قد احاط بكل شيء علما واحصى كل شيء
عددا اللهم اني اعوذ بك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه ومن شر كل دابة
انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها تحصنت بالذي لا اله الا
هو الهي واله كل شيء واعتصمت به هو
ربي ورب كل شيء وتوكلت على الحي الذي
لا يموت واستدفعت الشر بلا حول ولا

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم انه
لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك سبحانك
وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله العظيم
الذي ليس شيء اعظم منه وبكلمات
الله التامات التي لا يجاوزهن بر ولا فاجر
وبالاسماء الحسنى ما علمت منها وما لم اعلم
من شر ما خلق وذرء وبرء ومن شر كل
ذي شر لا اطيق شره ومن شر كل ذي شر
ربي اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها اللهم انت ربي لا اله الا
انت عليك توكلت انت رب العرش العظيم
ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن ولا
حول ولا قوة الا بالله واعلم ان الله على
كل شيء قدير وان الله قد احاط بكل
شيء علما واحصى كل شيء عددا اللهم اني اعوذ
بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه
ومن شر كل دابة انت اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها تحصنت
بالذي لا اله الا هو الهي واله كل
شيء واعتصمت به هو ربي ورب
كل شيء وتوكلت على الحي الذي لا يموت
واستدفعت الشر بلا حول ولا

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من المخلوق
وحسبی الرازق من المرزوق حسبی
الذی هو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شیء وهو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتهی حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ
توکلت وهو رب العرش العظیم کسیکہ این دعاها
را استعمال کند قدر اینها بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود رقعہ رقیہ صداع بسم اللہ الرحمن
الرحیم بسم اللہ الکبیر واعوذ باللہ
العظیم من شر کل عرق نعار و
من شر حر النار دم کند یا نوشتہ بدارد
رقعہ رقیہ حبس البول حصاۃ البول ربنا الذی
فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء و
الارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض اغفر لنا ذنوبنا وخطایانا انت
رب الطیبین فانزل شفاء من شفائک
ورحمۃ من رحمتک علی هذا الوجع فیبرا
رقعہ وجع ضرس دست نهد بر رخسارہ کہ درد آنجا
ونهفت بار گوید اللهم اذهب عنہ سوء ما
یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک المکین
المبارک عندک پس شفا یابد سریعاً

المنجی

برائے دردسر

برائے حبس البول و حصاۃ البول

برائے درد دندان

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من المخلوق
وحسبی الرازق من المرزوق حسبی الذی هو
حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت کل
شیء وهو یجیر ولا یجار علیہ حسبی اللہ وکفی
سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ المنتهی
حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت وهو
رب العرش العظیم جو کوئی ان دعاؤں کو عمل
میں لائیگا قدر انکی جان لیگا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے
سوا انکی اور کیا تعریف کیجائے رقعہ دردسر کا
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر و
اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار پڑھکر دم کرے یا لکھکر پاس
رکھے رقعہ پیشاب بند ہوجانے اور سنگ مثانے کا
منتر ربنا الذی فی السماء تقدس اسمک امرک
فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل
رحمتک فی الارض اغفر لنا ذنوبنا وخطایانا
رب الطیبین فانزل شفاء من شفائک
ورحمۃ من رحمتک علی هذا الوجع
فیبرا رقعہ داڑھ کے درد کے لئے اس
رخسار پر ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات بار کہے اللهم
اذهب عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا پاوے فی الفور

وجہ دیگر بسیار مجرب برائے دندان درد ناک نہد و بگوید

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ

وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ

غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ

تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ

بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجہ دیگر بنویسد بر رخسارہ

کہ درد آنطرف است وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعہ

رقعۂ وجع دندان بر لوح طاہر ریگ طاہر انداز دو میخے

یا چوبے در دست گیرد و بنویسد ابجد ہوز حطی

و آنچہ در دست دارد بر حرف اول نہد و سخت گیرد

و فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد انگشت بر جائے درد

داشتہ باشد بپرسد کہ شفا یافتی یا درد اگر یافت فہو

المراد و اگر نیافت نقل کند مسمار را بجانب حرف ثانی

و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ شفا حاصل شد ترا

اگر شد بہتر و الا نقل کند بسوئے حرف ثالث و اینجا

سہ بار فاتحہ خواند و سوال کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنین

بآخر نرسد کہ شفا حاصل شود ایں مجرب است برائے

درد دندان و ریاح و غیر ذلک رقعہ رفع تپ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ

مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ

اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّأْسَ

وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَ

اور دوسری ترکیب یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی

انگلی درد آلود دانتوں پر رکھکر کہو بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ

وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ

اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری ترکیب

جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر لکھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعہ

دانتوں کے درد کا منتر یہ کہ ایک پاک تختی پہ پاک ریت ڈالے

اور کیل یا لکڑی سے اسپر لکھے ابجد ہوز حطی پھر وہ

کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو حرف اول پر رکھکر زور سے

دبائے اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنی موضع درد

پر انگلی رکھے رہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا

یا نہیں اگر آرام ہو گیا فہو المراد ورنہ کیل کو اگلے حرف

پر رکھے اور دو بار فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہیں

اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے حرف پر کیل رکھکر تین بار

فاتحہ پڑھے اور آرام کو پوچھے اسیطرح عمل کرتا جائے

حرف آخر تک نہیں پہنچنے پائیگا کہ آرام ہو جائیگا یہ عمل مجرب ہے

دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ کے درد کیلئے رقعہ رفع بخار کے

واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ

الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ

اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّأْسَ

وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَ

دعائے دوزخ

لَا تُشْرِبِي اللّٰہ مَ وَتَحَوَّلِي عَنِّيْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهًا اٰخَرَ مَعَ اللّٰهِ رقعه اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَظْمِيَ
الرَّقِيْقَ وَجِلْدِيَ الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ
اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ عَلَى الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ
اِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رقعه سوره واقعه ہزار

دعائے افزونی مال

بار بخواند او را چندان مال شود که در حساب نیاید و
بعد خواندن واقعه این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ
الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَرْزُقَنِيْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ
الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي
الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا
فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ كَانَ
بَطِيْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ
قَلِيْلًا كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَسَهِّلْهُ وَاَنْقِلْهُ

وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِي عَنِّيْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهًا
اٰخَرَ مَعَ اللّٰهِ رقعه اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَظْمِيَ
الرَّقِيْقَ وَجِلْدِيَ الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ عَلَى الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ
اِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ رقعه جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس کو
اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے اور بعد پڑھنے سورۂ
واقعہ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ
الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَرْزُقَنِيْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ
الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا
فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ كَانَ
بَطِيْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ
قَلِيْلًا يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَسَهِّلْهُ وَاَنْقِلْهُ

إِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعه** هرکه هر روز
صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
گوید مرزوق بسعة شود **رقعه** هر که وقت سحر یعنی
که ششم حصه از شب مانده باشد این دعا بخواند وام وگزارده
شود ورزق او فراخ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
بِيَدَيْكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ **رقعه** برائے توسیع
صبح وشام سه بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ وَاَقْدِرْنِيْ
عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَشْغَلْنِيْ
فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعه برائے قضائے دیون در موطا امام مالک
آورده اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ
وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ
بَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعه** برائے
کشادن دروازه فتوحات هر صبح سه بار گوید اَللّٰهُمَّ
بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

إِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** جو کوئی
روزانہ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھے رزق اس کا فراخ ہو **رقعہ** جو کوئی سحر
کے وقت یعنی رات کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے اس کا
قرض ادا اور روزی فراخ ہو جائے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدَيْكَ
لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنِيْ
وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ **رقعہ** واسطے کشائش رزق
کے صبح وشام تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ وَاَقْدِرْنِيْ عَلٰى
كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَشْغَلْنِيْ
فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ**
قرضوں کے ادا ہونے کے لیے امام مالک کے موطا میں
یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ
وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعہ** فتوحات کے
دروازے کھلنے کے واسطے ہر صبح کو تین بار پڑھے
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اسْتَغْنَيْتُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (اِسْتَغْنَيْتُ)
رقعه هر وقت در آمدن در خانه خود آیة الکرسی و
اخلاص خواند توانگر گردد رقعه اگر عورتے را فرزند
نشود این تعویذ میان آب در آوند نو اندازد و هفت
روز از ان آب مرد و زن بخورند و آب دیگر نخورند
و اگر آب کم شود دیگر اندازد از شنبه شروع کنند و مرد
با عورت جماع کند حق تعالی فرزند نرینه دهد
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعه برائے طلب ولد صالح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ رقعه برائے طلب فرزند
نرینه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ
عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ
وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ نَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَ

وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اسْتَغْنَيْتُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
رقعہ جو کوئی گھر میں داخل ہونے کیوقت آیۃ الکرسی
اور اخلاص پڑھے تو تونگر ہو رقعہ اگر کسی عورت کے
بچہ نہوتا ہو تو ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ تعویذ
اسمیں ڈالدے سات دن تک مرد اور عورت یہی پانی
پئیں دوسرا نہ پئیں اگر پانی کم ہو جاتا تو اور پانی ڈالدیں ہفتہ
کے دن سے شروع کریں اور مرد عورت سے ہمبستر ہو خدا تعالی فرزند
نرینہ دیگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ رقعہ نیک بچہ کو پیدا ہونیکے واسطے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ رقعہ
طلب فرزند نرینہ کیواسطے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَ

وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ وسلم

رقعہ برائے عنّینت یعنی عدم قدرت بر جماع

روز یکم ہر روز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم
کھیٰعص یا حی یا قیوم و صلی اللہ تعالیٰ علی
محمد و آلہ اجمعین الٰہی بحرمۃ محمد و علی
و فاطمۃ و الحسن و الحسین ان تعافینی
من العنۃ و تقدرنی علی جماع الحلیلۃ و
صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین
روز دوم حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال
و الاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت
من الظلمین ان تعافینی من العنۃ و
تقدرنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ
علی محمد و آلہ اجمعین ٥

روز سوم کھٰعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی
الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین ٥

رقعہ بدانکہ ہر اسمے را موکلے است کہ
حق تعالیٰ و تقدس تاثیر آں اسم اعظم حوالہ آں موکل
کردہ کہ اگر ارادہ الٰہی متعلق مے شود بظہور تاثیر
اسمار آں موکل ہر اسم تاثیر ظاہر میسازد و اگر متعلق بتوقف
آن میشود در کتم عدم مے ماند و باید دانست کہ
حرف اول از ہر اسم معتبر است . در تعیین
موکل پس حروف مبانی را در یابی کہ ہر حرف

وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ وسلم

رقعہ واسطے دفع نامردگی یعنی جماع پر قادر ہونے
کیلئے) تین روز لکھکر کھاوے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم
کھیٰعص یا حی یا قیوم و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ
اجمعین الٰہی بحرمۃ محمد و علی و فاطمۃ و
الحسن و الحسین ان تعافینی من العنۃ
و تقدرنی علی جماع الحلیلۃ و صلی اللہ
تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین ٥ دوسرے روز
حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال و الاکرام
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی
الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین
تیسرے روز کھیٰعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی الجماع
و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین ٥

رقعہ جاننا چاہیئے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے حق تعالیٰ
جل شانہٗ نے تاثیر اسم کی اس موکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر ہونے کیواسطے ہوتا ہے
موکل ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ساتھ ہوتا ہے
اثر پردۂ اخفا میں رہتا ہے اور واضح ہو کہ
موکل کے متعین ہونے میں ہر اسم کا حرف اول معتبر
ہے پس حروف مبانی اسم کو معلوم کرو یا کرو ہر حرف

بکہ اسم موکل مفوض است ہر اسم را الوانی تعیین کرد لہذا حروف
تہجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی براے ہر
اسم الٰہی وغیرہ موکلات را و بہ التوفیق و منہ بالافاضۃ
حقیق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل
ث میکائیل ج کلکائیل
ح تنکفیل خ مہکائیل د دردائیل
ذ اھراطیل ر امواکیل ز سرفائیل
س ھمواکیل ش ھمرائیل ص
اھجمائیل ض عطکائیل ط اسمعیل
ظ لوزائیل ع لومائیل غ لوخائیل
ف سرحماکیل ق عطرائیل
ک حروزائیل ل طاطائیل م
روئیائیل ن حوکائیل و رفتمائیل
ھ درو یائیل ی سراکیطائیل +

رقعہ ابیات چند رسیدہ کہ مشتمل است بر اسمار
اللہ بزبان عبرانی در خواص آن و چون اعراب او را قاعدہ
نیست چنانچہ براے اسامی عربیہ ہست بہمان اعراب
کہ منقول شدہ نوشتہ می شود **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحٌ بِہٖ اهْتَدَتْ
اُجْ آھُوْ جِجَلْ جَلِیُوْتْ ھَلْھَلَتْ
اَقِیْضُوْا مِنَ الْاَفِ اَرِفِیْضَہْ مُشْرِقٍ
عَلٰی فَاجِیُوْ آمِیْتَ قَلْبِیْ بِطِیْطَعَتْ

کونسے موکل کو سپرد ہے اسطرح ہر اسم کو تعیین کرسکوگے
اسواسطے حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ
کلیۃً اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہوجائیں
وبہ التوفیق ومنہ بالافاضۃ حقیق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا اسرافیل ب جبرائیل ت
عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل
ح تنکفیل خ مہکائیل د دردائیل
ذ اھراطیل ر امواکیل ز سرفائیل
س ھمواکیل ش ھمرائیل ص
اھجمائیل ض عطکائیل ط اسمعیل
ظ لوزائیل ع لومائیل غ لوخائیل
ف سرحماکیل ق عطرائیل
ک حروزائیل ل طاطائیل م
روئیائیل ن حوکائیل و رفتمائیل
ھ درو یائیل ی سراکیطائیل

رقعہ یہ چند عبرانی بیتیں جو اسماء الٰہی اور خواص اسماء
پر شامل ہیں مجھکو پہونچی ہیں چونکہ عبرانی اسماء کے اعراب کے واسطے
اسماء عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا جن
اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی جاتی ہیں **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحٌ بِہٖ اهْتَدَتْ
اُجْ آھُوْ جِجَلْ جَلِیُوْتْ ھَلْھَلَتْ
اَقِیْضُوْا مِنَ الْاَفِ اَرِفِیْضَہْ مُشْرِقٍ
عَلٰی فَاجِیُوْ آمِیْتَ قَلْبِیْ بِطِیْطَعَتْ

بِطَمْطَامٍ مِحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
اَلَا وَاَلْبِسُوْنِيْ هَيْبَةً وَّجَلَالَةً
وَكُفُّوْا اَيْدِى الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعَلْهَتْ
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ
بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرِّ نُطَيْخٍ
بِقُدُّوْسٍ بَرْكُوْبٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ
بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيْثًا سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ
بِيَاهٍ وَّيَاهُوْهٍ نَمُوْهٍ اُصَالِبًا
تَجَاعَالِيًا بِيَتِرِ اُمُوْرِىْ بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ
بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاَسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ لْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبَتْ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمِّمْ وَبَكِّمْ وَعَمِّ عَنَّا عَدُوَّنَا
وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِيْ جَوِّ سَمِرٍ دٍ وَسَمِرٍ بُوْ سَمِرٍ وَّبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْعِلَتْ
وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا

بِطَمْطَامٍ مِحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
اَلَا وَاَلْبِسُوْنِيْ هَيْبَةً وَّجَلَالَةً
وَكُفُّوْا اَيْدِى الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعَلْهَتْ
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ
بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرِّ نُطَيْخٍ
بِقُدُّوْسٍ بَرْكُوْبٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ
بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيْثًا سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ
بِيَاهٍ وَّيَاهُوْهٍ نَسْمُوْهٍ اُصَالِبًا
تَجَاعَالِيًا بِيَتِرِ اُمُوْرِىْ بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ
بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاَسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ لْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبَتْ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمِّمْ وَبَكِّمْ وَعَمِّ عَنَّا عَدُوَّنَا
وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِيْ جَوِّ سَمِرٍ دٍ وَسَمِرٍ بُوْ سَمِرٍ وَّبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْعِلَتْ
وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا

عَلَيَّ وَاعْطِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِيَابُوْهٍ ارْ تَحَتْ
بِيَابُوْهٍ وَيَا خَيْرَ بَاذِخِ
وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
فَكُلُّ مُلِمِّهِمُ الْجَيْشِ اِنْ اَرَادَ فِيْ غَلَتْ
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ لِيْ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى اٰمِلِهٖ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كَفٰى بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّبَهْجَةً
مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَيَا شَمْخَا يَا تَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَاوِيَهٖ عَنَتِ الرِّيَاحُ تَخَلْخَلَتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَتٰى
لِبَابِ جَنَابِكَ الَّتِيْ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِيْ تَبَارَكَ وَالسَّعَادَةُ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَهَاءٍ يَا عَيْنٍ وَصَادِهَا
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ قُسِمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا
حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

عَلَيَّ وَاعْطِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِيَابُوْهٍ ارْ تَحَتْ
بِيَابُوْهٍ وَيَا خَيْرَ بَاذِخِ
وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
فَكُلُّ مُلِمِّهِمُ الْجَيْشِ اِنْ اَرَادَ فِيْ غَلَتْ
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ لِيْ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى اٰمِلِهٖ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كَفٰى بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّبَهْجَةً
مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَيَا شَمْخَا يَا تَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَاوِيَهٖ عَنَتِ الرِّيَاحُ تَخَلْخَلَتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَتٰى
لِبَابِ جَنَابِكَ الَّتِيْ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِيْ تَبَارَكَ وَالسَّعَادَةُ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَهَاءٍ يَا عَيْنٍ وَصَادِهَا
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ قُسِمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا
حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَائِبًا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس کعب احبار رضی اللہ عنہما می
فرمایند کہ این دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدا تعالیٰ
بخواہد یابد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ
حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ
وَاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّ
جَوَابًا عَتِيْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا
نَاطِقًا مُّحِيْطًا مَّوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَيَادِيْكَ
فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ
اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَّحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جائیکہ گفتہ شود کہ این دعا
بخواند مراد از ان ہشتاد و سہ عدد بود زیرا کہ ہمین عدد
مراد است کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
فِیْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

رقعہ ہر کہ شب
راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک
ستارۂ میانہ کہ بروم دب الکبیر واقع است، دار و اول
و آخر درود فرستد و این دعا بخواند تا چہل روز ہیچ
بلا و آفتے و اندوہے او را نرسد مجرب است
بِسْمِ اللّٰهِ يَا وَلِیَّ الْوِلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ
وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ
وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَائِبًا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس اور کعب احبار رضی اللہ عنہما فرماتے
ہیں کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے
مانگے ملے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ
السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ وَ
اِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّ
جَوَابًا عَتِيْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا
نَاطِقًا مُّحِيْطًا مَّوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَيَادِيْكَ
فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ
اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَّحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جس جگہ کہا جائے کہ یہ دعا بہت
پڑھے وہاں لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہوں گے
کیونکہ حق تعالیٰ نے انہیں تراسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت
میں فرمایا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

رقعہ
جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی سہا ستارہ پر نظر کرکے
جو نزدیک ستارہ میانہ قریب دم دب الکبیر کے واقع ہے، پڑھے اول
اور آخر میں درود شریف پڑھے اور آخر میں یہ دعا چالیس روز
تک پڑھے کوئی بلا اور آفت اور غم اس کو نہ پہنچے مجرب ہے
بِسْمِ اللّٰهِ يَا وَلِیَّ الْوِلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ
وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ
وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ
رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا
الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھو الا ذکر
للعلمین رقعہ روزہ عرفہ کہ روز حج است ہشتاد
وسہ من گندم دہد ہشتاد وسہ بار آیۃ الکرسی بخواند برائے
صحت ذات تمام سال محفوظ باشد
رقعہ چون چشم بپرد آیت از قرآن بخواند بدی آن
دفع شود و این دعا ہم خواند اللھم لا خیر الا
خیرک ولا طیر الا طیرک ولا ضر الا
ضرک ولا الہ غیرک بدی دفع شود رقعہ
برائے دفع بدی اختلاج چشم اللھم اختلج عینی
بالفرح والصلاح فاصرف سوءھا بالخیر
والفلاح الیضا چشم از نقرہ سازند و بچشم گذشتہ
تصدق کنند و این دعا بخوانند ولہ ما سکن
فی اللیل والنھار یا محول الاحوال حول
حالی وحال المسلمین الی احسن الحال بحرمۃ
سیدنا محمد وآلہ اجمعین
رقعہ شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنگوہی گفت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود کہ
بہر نیتے و حاجتے کہ این اسم بخواند حاجتے روا شود
عدد معین شرط نمود بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا حافظ یا حفیظ یا وکیل یا رقیب یا اللہ
وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین
رقعہ ہفت آیت را خواص بسیار است

کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا
الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھو الا
ذکر للعلمین رقعہ عرفہ کے دن کہ روز حج کا ہے
تراسی من گیہوں للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی
واسطے صحت نفس کے پڑھے تمام سال محفوظ رہے
رقعہ جب آنکھ پھڑکے کوئی آیت قرآن شریف
کی اور یہ دعا پڑھے اسکی بدی سے محفوظ رہے اللھم لا خیر
الا خیرک ولا طیر الا طیرک ولا ضر الا ضرک
ولا الہ غیرک شامت دفع ہو رقعہ آنکھ پھڑکنے
کی بدی رفع ہونے کے لیے اللھم اختلج عینی
بالفرح والصلاح فاصرف سوءھا بالخیر
والفلاح الیضا چاندی کی ایک آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھ کر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں ولہ ما سکن فی
اللیل والنھار یا محول الاحوال حول
حالی وحال المسلمین الی احسن الحال بحرمۃ
سیدنا محمد وآلہ اجمعین
رقعہ شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنگوہی فرماتے
تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت کے لیے یہ اسم پڑھے حاجت روا
تعداد معینہ کی شرط نہیں کی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا
حافظ یا حفیظ یا وکیل یا رقیب یا اللہ وصلی اللہ
علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین رقعہ
سات آیتوں کی بہت خاصیتیں ہیں

برائے صحت نفس
برائے پھڑکنا چشم
ایضاً
ایضاً
برائے حاجت
خواص ہفت آیت

خصوصًا ایمنی از بلایا و ابن عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
بہتر ازیں آیات سبع ہیچ دعائے کفایت مہمات دینی
و دنیوی نیست و شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما متفق اند در خواص ایں آیتہا
ہر روز ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى اِثْمًا
عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا
عَلِيْمًا ۝ ایں بیت برائے کفایت مہمات سہ بار گوید
بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

خصوصًا ایمنی میں بلیات سے اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ
کفایت مہمات دینی اور دنیوی کے لئے کوئی دعا ان سات
آیتوں سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما ان سات آیتوں کے خواص میں
متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى اِثْمًا
عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا
عَلِيْمًا ۝ یہ بیت کفایت مہمات کے لئے تین بار پڑھے
بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

بحرمۃ سید الابرار سہل رقعہ چوں خواہد کہ
چیزے از حق تعالیٰ بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد ازاں
از حق تعالیٰ خواہد رقعہ چوں دعا کند در امر دینی یا
دنیوی آخر این دعا بخواند اللّٰھم انا لا نعرف کیفیۃ
طلب اسباب صلاح امور دنیانا و اخرتنا
وانت اعلم بھا منا فاعطنا ما یکون
صلاحا لنا فی دیننا و دنیانا و معاشنا
و معادنا و عاقبۃ امرنا رقعہ چوں حضرت
حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند
در گوش راست او میخواند سورۂ فاتحہ یکبار و ہمچنیں در گوش
چپ پس میگفت در گوش چپ او بآواز بلند این بیت
کہ از نظم کردہ شعر روحی والقلب یحبکم
فی القدم + من قبل وجود خلقھما من
عدم + ھل یجمل من یابی عن فانکم + ان
انقل عن طریق ھواکم قدمی + و در راست میگفت
شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و مسوز ہمچنیں
سہ بار میکرد و این دو بیت نوشتہ در گردن او مے
آویخت و می نوشت کہ شیخ عبد القادر جیلانی میگوید
ترا برو و عود مکن اگر عود کردی بسوزیم ترا +

رقعہ

برائے ہلاکی دشمن. سورۂ نوح ہزار بار و کذلک
تبت ہزار بار آمدہ رقعہ برائے ستر عیوب یا ستار
شصت بار گوید و اگر سیصد و شصت بار

بحرمۃ سید الابرار سہل رقعہ جب کوئی
چیز خدا سے طلب کرے تو مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اسکو
طلب کرے پھر خدا سے مانگے رقعہ جب کسی دینی یا دنیوی
امر میں دعا کرے اُسکے آخر میں یہ دعا پڑھے اللّٰھم انا لا
نعرف کیفیۃ طلب اسباب صلاح امور دنیانا
و اخرتنا وانت اعلم بھا منا فاعطنا ما یکون
صلاحا لنا فی دیننا و دنیانا و معاشنا و معادنا
و عاقبۃ امرنا رقعہ جب حضرت غوث الاعظم
رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے
تو آپ اُسکے دائیں کان میں ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھتے
تھے اور ایکبار بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت
با آواز بلند پڑھتے تھے جسکو خود اُنہوں نے نظم کیا تھا شعر
روحی والقلب یحبکم فی القدم + من قبل وجود
خلقھما من عدم + ھل یجمل من یابی عن فانکم
ان انقل عن طریق ھواکم قدمی + سیدھے کان میں
فرماتے تھے شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے جا اور
جلا - اسیطرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھکر
گردن میں لٹکا دیتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبد القادر
جیلانی تجھکو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود مت کیجیو اگر تو عود
کرے گی تو ہم تجھکو جلا دیں گے رقعہ دشمن کی
ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسیطرح تبت
ہزار بار پڑھنی آئی ہے رقعہ عیب پوشی کے لئے
یا ستار ساٹھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساٹھ بار

کافی
الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ
علاج صرع
مہلک الاعداء
ساتر العیوب

گویند تمام است رقعہ اسم یا باسط بعد واں
در بسط تمام است رقعہ شش آیت سکینہ بخش
ہر مضطرب است کہ زوال ترس و بیم و سختیہا و
اندوہ ہا کند قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ
ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ
أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ
مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ
بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا
السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

پڑھے تو کامل الاثر ہو رقعہ اسم یا باسط بعد اسکے
جل کے پڑھنا کشایش کے اندر کامل الاثر ہو رقعہ چھ آیت
تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ خوف اور سختیوں اور غموں کو
دور کرتی ہیں قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ
ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ
إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ
مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ
بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا
السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
رقعہ یوم عاشورا شش رکعت نماز بگذارد
شمس و قدر و زلزلت و اخلاص و معوذتین بخواند
سر بسجدہ نہد ہفت بار کافرون در سجدہ خواند و حاجت
وحاجت خواہد وایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَمْلَا دِ بِعَيْنِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْهُ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَ
اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ کسیکہ بعد سلام صلوٰۃ
مکتوبہ گفتہ باشد سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهٗ غَيْرُهٗ
وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهٗ عمروی دراز
شود و حق تعالیٰ غنی گرداند او را از خلق رقعہ
بعد ہر فریضہ کسیکہ مواظبت نماید در خواندن

برائے قضائے حاجات

برائے درازی عمر و غنی

برائے قضائے حاجت

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۝ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ رقعہ عشرہ محرم میں
چھ رکعت پڑھے سورہ شمس قدر اور زلزلت اور
اخلاص اور معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ میں
سر رکھکر سات بار کافرون پڑھے اور حاجت
مانگے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ
فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ
امْدُدْ بِعَيْنِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وُدًّا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ
وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَاَسْئَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ جو کوئی بعد سلام
صلوٰۃ مکتوبہ کے پڑھتا رہے سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهٗ
غَيْرُهٗ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهٗ اسکی عمر دراز ہو
اور خدا تعالیٰ اسکو تمام عالم سے بے پروا کرے رقعہ
جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور آیۃ الکرسی

فاتحہ و آیۃ الکرسی و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ
مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
و قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ جنت
ماوائے او گردد و ہر روز قضا کردہ شود ہر او را ہفتاد
ہزار حاجت ادنےٰ آں مغفرت است و بگوید
بعد قولہ شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ
اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس
قُلِ اللّٰهُمَّ بخواند رقعہ کسیکہ زیادتی سود و تجارت
خواہد گو کہ زیادہ بگوید درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
رقعہ بر چہار قطعہ سفال ناآب رسیدہ بنویسد
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ و در متاع خود

پڑھنے پر مداومت کرے وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ
مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
و قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ، بہشت
اُس کا مقام ہوگا اور ہر روز اُسکی ستر ہزار حاجتیں
روا کیجائیں کہ ادنیٰ درجہ اُنکا بخشش ہو اور جب شَهِدَ
اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ سے هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک
پہونچے تو پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
بعد ازاں قُلِ اللّٰهُمَّ پڑھے رقعہ جو کوئی فوائد اور
تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ رقعہ چار کوری
ٹھیکریوں پر جنپر پانی نہ لگا ہو لکھو اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ
اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب

تہا برکت عظیم خیر کثیر شود و رنج رانہ بیند **رقعہ** ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم شب دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت
ہر شب کہ باشد وہر روزکہ اتفاق افتد طہارت کاملہ کند و دوگانہ
وضو بگزارد و دوگانہ دیگر بدیں ترتیب کہ در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و ثوابش ہدیہ ارواح مطہرہ حضرات خواجہا
گرداند بعدہ دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ
يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بعدہ فاتحہ ہفت بار با تسمیہ و صلوٰۃ صد بار و الم نشرح
با تسمیہ ہشتاد و نہ بار و قل ہو اللہ احد با تسمیہ ہزار و یکبار
فاتحہ با تسمیہ ہفت بار باز صد بار صلوٰۃ علی النبی المختار
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم **رقعہ** در قرآن دو آیت ہستند
کہ اینہا را قطب گویند چنانچہ ستارہ قطب شمالی و جنوبی
را از کہ ہر برج متصل است ہمچنیں ہمہ حروف تہجی کہ
در تمام قرآن است دریں ہر دو آیت
جمع است پس خواص تمام قرآن دریں
دو آیت میتوان یافت یکے از ان آیۃ
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

میں سے کچھ برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی رنج نہ پہنچے **رقعہ**
ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب دوشنبہ
یا شب جمعہ کو اور ضرورت پر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی
رات کامل طہارت کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے بعدہ
دوسرا دوگانہ اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی
سات بار پڑھو اور اس کا ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات
کو بخشے پھر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا
مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ
يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعدہ
فاتحہ مع بسم اللہ سات بار اور درود سو بار اور الم نشرح
مع بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع بسم اللہ ایک ہزار ایک
بار اور فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر سو بار **رقعہ** قرآن شریف میں دو آیتیں
ایسی ہیں کہ انکو قطب کہتے ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی کڑیاں
شمالی اور جنوبی قطب تارے کی ملی ہوئی ہیں اسی طرح جس قدر
حروف تہجی کہ تمام قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں
جمع ہیں پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں
آیتوں میں پا سکتے ہیں انہیں سے ایک یہ ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥ آیہ دوم مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ٥ كَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ٥
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ٥ خواص این ہر دو آیات
بسیار نوشتہ اند مولف برین دو کلمہ اکتفا کردہ رقعہ

اوراد تمام سال چون ماہ نو بیند سہ بار گوید
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِيْ وَ
صَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ
وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُهٗ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّ
رَوْحٍ وَّمُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ مِنْ خَيْرٍ

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥ آیہ دوم مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ
اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ٥ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ٥ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ٥
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فائدے لکھے ہیں
مولف نے (یہی) انہیں دو کلموں پر اکتفا کیا رقعہ

اوراد تمام سال جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِيْ وَصَوَّرَكَ وَ
قَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ٥
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّ
رَوْحٍ وَّمُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ بَيْنَ
عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ مِنْ خَيْرٍ

ما تقسم بین عبادک الصالحین و این دعا بخواند
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتک یا ارحم
الراحمین۔ باز فاتحہ سی و سه بار بخواند از آفتها در
امان باشد۔ هر که در وقت ماه نو دیدن این دعا بخواند
در تمام ماه آرام یابد اللهم لک الحمد علی آلائک
ونعمائک مثل ما حمدت به نفسک ومثل ما
حمدک الحامدون والذین اذا ذکر الله
وجلت قلوبهم والصابرین علی ما اصابهم
والمقیمی الصلوة ومما رزقنهم ینفقون
واستغفرک المستغفرون الذین اذا فعلوا
فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا الله فاستغفروا
لذنوبهم ومن یغفر الذنوب الا الله واتوب
مثل ما تاب جمیع التوابین الذین جعلت
توبتهم مقبولة وعزمت نجاتهم واحفظنی
من کل سوء یا غیاث کل مکروب امن یجیب
المضطرین اذا دعوک ویکشف السوء و
انت القادر علی کل شیء مما انا فیه من الهموم
والغموم انک انت الغفور الرحیم

رقعه شب ماه نو دو رکعت برائے
استعاذه از شرور این ماه جدید بخواند۔ در رکعت اولی
فلق سه بار و در ثانیه ناس سه بار و دو رکعت
برائے استخاره دو رکعت اول

ما تقسم بین عبادک الصالحین اور یہ دعا پڑھے
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتک یا
ارحم الراحمین پھر تینتیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
آفتوں سے امن میں رہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت
یہ دعا پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اللهم لک الحمد
علی آلائک ونعمائک مثل ما حمدت به نفسک
ومثل ما حمدک الحامدون والذین اذا ذکر
الله وجلت قلوبهم والصابرین علی ما
اصابهم والمقیمی الصلوة ومما رزقنهم
ینفقون واستغفرک المستغفرون الذین
اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا
الله فاستغفروا لذنوبهم ومن یغفر الذنوب
الا الله واتوب مثل ما تاب جمیع التوابین
الذین جعلت توبتهم مقبولة وعزمت
نجاتهم واحفظنی من کل سوء یا
غیاث کل مکروب امن یجیب المضطرین
اذا دعوک ویکشف السوء وانت القادر
علی کل شیء مما انا فیه من الهموم و
الغموم انک انت الغفور الرحیم

رقعہ نئے چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی برائی
سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق دوسری
میں ناس تین بار پڑھے اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی رکعت

کافرون سہ بار و در ثانیہ اخلاص سہ بار مؤلف این رسالہ
در شب اول ماہ صفر ہفت ہفت بار میخواند و در ثانی سہ سہ
ماہ محرم چون ماہ نو بیند مَرحَبًا بِالسَّنَةِ الجَدِیدَةِ
وَالیَومِ الجَدِیدِ وَالسَّاعَةِ الجَدِیدَةِ مَرحَبًا
بِالکَاتِبِ وَالشَّهِیدِ اُکتُبَا فِی صَحِیفَتِی بِسمِ اللّٰهِ
الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَشهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ
لَا شَرِیکَ لَهٗ لَهُ المُلکُ وَلَهُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَ
هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِهِ الخَیرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیءٍ قَدِیرٌ وَاَنَّ الجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّ
اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیبَ فِیهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
یَبعَثُ مَن فِی القُبُورِ در شب اول شش رکعت
بسہ سلام گزارد و در ہر رکعت اخلاص پانزدہ بار
و بقولے ہفت بار و بعد ہر شفعہ گوید سہ بار سُبُّوحٌ
قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ
از عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما مرویست
کہ آنحضرت فرمود علیہ الصلوۃ والسلام آخر روز
در ماہ ذی الحجہ و اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد
بدرستی کہ ختم کردہ باشد سال گذشتہ را و شروع
کردہ باشد سال آیندہ بروزہ و این روزہ
تکفیر گناہ پنج سال شود بدانکہ دریں ماہ
سہ روز بسیار بزرگ است روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر **رقعہ** ہر کہ غرہ ماہ محرم
دو رکعت گزارد و در ہر چہ خواہد خواند

میں کافرون تین بار اور دوسری میں اخلاص تین بار
اور مؤلف اول شب ماہ صفر میں سات سات بار پڑھتا ہے اور
دوسری میں تین تین ماہ محرم جب نیا چاند دیکھے مَرحَبًا
بِالسَّنَةِ الجَدِیدَةِ وَالیَومِ الجَدِیدِ وَالسَّاعَةِ
الجَدِیدَةِ مَرحَبًا بِالکَاتِبِ وَالشَّهِیدِ اُکتُبَا
فِی صَحِیفَتِی بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَشهَدُ اَن
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَا شَرِیکَ لَهٗ لَهُ المُلکُ
وَلَهُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ
بِیَدِهِ الخَیرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ وَاَنَّ
الجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ
لَّا رَیبَ فِیهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبعَثُ مَن فِی القُبُورِ پہلی
شب میں چھ رکعت تین سلام کے ساتھ پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک
قول کے سات بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد تین بار
کہو سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ
عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم کے اول دن کا
جو کوئی روزہ رکھے تو گویا اسنے گذشتہ سال کے روزے
پورے کیے اور سال آیندہ کے شروع کیے اور بعوض ایک ایک
دن کے روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں جاننا چاہیے کہ
اس مہینے میں تین دن بڑے بزرگ ہیں ان میں روزہ
رکھنا چاہیے یعنی غرہ اور دہم اور آخر کا دن **رقعہ**
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

بعد از سلام ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ او را
تا سال آیندہ حافظ باشند اللّٰھم انت اللّٰہ الابد القدیم
وھذہ سنۃ جدیدۃ اسألک فیھا العصمۃ من الشیطان
الرجیم والامان من السلطان العظیم الجابر ومن شر
کل ذی شر ومن البلایا والآفات واسألک العون
والعدل علی ھذہ النفس الامارۃ بالسوء
والاشتغال بما یقربنی الیک یا بر یا رءوف
یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام
رقعہ سبحان اللّٰہ ملء المیزان ومنتھی العلم
ومبلغ الرضا وزنۃ العرش لا ملجأ ولا منجا
من اللّٰہ الا الیہ سبحان اللّٰہ عدد الشفع والوتر
وعدد کلماتہ التامات کلھا اسألہ السلامۃ
برحمتہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی
العظیم وھو حسبی ونعم الوکیل نعم
المولی ونعم النصیر وصلی اللّٰہ تعالی علی
خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
دوازدہ بار خواندہ بر آب دمد و آن را بخورد از جمیع
رنجہا و آفتہا در حفظ حق تعالی باشد
رقعہ شب عاشورا ہر کہ زندہ دارد
ایں شب را مثل عبادت اہل ہفت آسمان
کردہ باشد صد رکعت در ہر رکعت سہ بار
اخلاص بخواند و کلمہ تمجید ہفتاد بار بگوید ثواب
بسیار است و چہار رکعت شب عاشورا بخواند

پڑھے بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے
اُس کے سال آیندہ تک محافظ رہیں اللّٰھم انت اللّٰہ الابد
القدیم وھذہ سنۃ جدیدۃ اسألک فیھا العصمۃ
من الشیطان الرجیم والامان من السلطان
العظیم الجابر ومن شر کل ذی شر ومن
البلایا والآفات واسألک العون والعدل
علی ھذہ النفس الامارۃ بالسوء والاشتغال
بما یقربنی الیک یا بر یا رءوف یا رحیم یا
ذا الجلال والاکرام **رقعہ** سبحان اللّٰہ
ملء المیزان ومنتھی العلم ومبلغ الرضا و
زنۃ العرش لا ملجأ ولا منجا من اللّٰہ الا الیہ
سبحان اللّٰہ عدد الشفع والوتر وعدد کلماتہ
التامات کلھا اسألہ السلامۃ برحمتہ
ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم
وھو حسبی ونعم الوکیل نعم المولی و
نعم النصیر وصلی اللّٰہ تعالی علی خیر خلقہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین بارہ دفعہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پیئے تمام تکلیفوں اور آفتوں سے
خدا کے حفظ میں رہے **رقعہ** عشرہ کی رات کو
جو کوئی بیداری کرے تو گویا سات آسمان والوں کے
برابر اُس نے عبادت کی سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
اخلاص تین بار پڑھے اور کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے
ثواب بہت ہے۔ اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھو اور

ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ سالہ گزشتہ و گناہ
پنجاہ سالہ آیندہ مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانہ او بنا
کنند و روز عاشورا روزہ دارد ثواب ہزار حج و عمرہ و شہید
یابد و ہر کہ افطار کناند صائم را گویا کہ تمام امت محمد علیہ
و علی آلہ الصلوٰۃ والسلام را افطار کنانیدہ باشد
و روز عاشورہ سفر و صوم گرفتن مکروہ است بہ مشابہت
یہود بلکہ تاسعہ را ضم نماید و اگر نہم و دہم و یازدہم
روزہ دارد نہایت خوب است و چون آفتاب
بلند شود دو رکعت گزارد و در اولی آیۃ الکرسی و در ثانیہ
آخر سورہ حشر و این دعا بخواند یا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا
اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَا اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَاءَکَ وَاَصْفِیَاءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْھِمْ لِیْ مَا اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت جہت
خوشنودی خصمان بخواند در اولی اخلاص یازدہ بار
و در دوم کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار و در سیوم
تکاثر یکبار و اخلاص یازدہ بار و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار
و اخلاص بیست و پنج بار خصمان را حق تعالیٰ راضی
کند و از اہوال گور برہاند و این دعا بعد نماز خواند
اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَازْوِ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

میں اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گزشتہ اور پچاس
برس آیندہ کے گناہ اسکے معاف ہوں اور ملاء اعلیٰ
میں اُس کا گھر بنائیں اور جو عشرہ کے دن روزہ رکھے
ثواب ہزار حج اور عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کا روزہ کھلوایا اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ
ہی بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نویں کا روزہ بھی ملائے
اور اگر نویں دسویں گیارہویں کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب
آفتاب بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی
اور دوسری میں آخر سورہ حشر کا پڑھو اور یہ دعا پڑھے یا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَا اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَاءَکَ وَاَصْفِیَاءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْھِمْ لِیْ مَا اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنوں کے
راضی ہونے کیلئے پڑھے پہلی رکعت میں اخلاص گیارہ
بار اور دوسری میں کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار تیسری
میں تکاثر ایکبار اور اخلاص گیارہ بار چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار
اور اخلاص پچیس بار خدا تعالیٰ دشمنوں کو راضی کردیوے اور ہول
قبر سے چھڑائے اور یہ دعا بعد نماز کے پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَازْوِ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

آداب یوم عاشورا

وَّمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

آداب یوم عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال
و صوم و صدقہ و سکوت از لغو و فحش و پیوستن رحم
و زیارت قبور رفتن و سلام بر برادر مسلمان گفتن و
مصافحہ و تعطیر و لقمہ حلوا خوردن و افطار کنانیدن
و ہدایت ضال و قرآن خواندن و تسبیح گفتن ہفتاد
بار و دست بر سر یتیم فرود آوردن و اصلاح
ذات البین و فراش مادر و پدر راست کردن و زیارت
علمائے دین کردن و گریستن از خوف حق تعالیٰ
و ارضاء الخصما و اکتحال و دعائے روز عاشورا خواندن
و آن اینست اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ
فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعِيْشَتِيْ فِي الْخَيْرَاتِ
مَدًّا وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ
الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ

[illegible]

چوں خواہد کہ حق تعالیٰ او را توسعہ دہد و از نامرادی
نگاہدارد و در امان حق تعالیٰ باشد تا سال دیگر و او را
ثواب ہزار شہید دہد و او را عہدے نزد وے دستگیر
باشد کہ فردائے قیامت حساب آسان کند این

وَّمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا
اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور فحش سے باز رہنا
اور قرابتیوں سے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں سے
سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور خوشبو لگانا اور شیریں
لقمہ کھانا اور افطار کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور
قرآن پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور یتیم کے
سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور دو مخالفوں کے درمیان
صلح کرانا اور والدین کا بستر درست کرنا اور علمائے دین کی
زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے رونا اور دشمنوں کو راضی کرنا اور سرمہ
لگانا اور دعائے عاشورا کی پڑھنا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ
بِعِيْشَتِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ
بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ
الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
رقعہ جو چاہے کہ حق تعالیٰ اسکو بدی سے
اور نامرادی سے محفوظ رکھے اور خدا تعالیٰ کی
امان میں دوسرے برس تک ہو اور ہزار شہیدوں کا ثواب اسکو
اور خدا کے پاس سے عہد ہو کہ قیامت کے دن حساب آسان ہو

دعا بخواند روز عاشوره أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ حَاسِدٍ
وَلِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُؤْسِ إِلٰى مُعَادَاتِ
النُّفُوسِ وَحِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ الْأَلَمِ
وَمَوْتِ الْأَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحِجَابِ وَكَرِّ
النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوفِ الزَّمَنِ
وَصُنُوفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتِكَ كَافِيًا لِمَنِ
اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَوَافِيًا
لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيرًا لِمَنِ الْتَجَأَ إِلَيْكَ وَ
مُعِيْنًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِي فِي
الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِي فِي الْحُسْنٰى وَأَفْرِغْ عَلَيَّ
الصَّبْرَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ الْأَجْرَ وَجَنِّبْنِي طَاعَةَ
الْهَوٰى وَبَلِّغْنِي غَايَةَ الْمُنٰى وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ
يَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَيَسْتَعِدُّ لِلِقَائِكَ
وَيَسْتَعِيْذُ مِنْ بَلَائِكَ وَيَبْتَغِي رِضَائَكَ
وَيَسْتَغْنِي بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ
خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ مِنْ رِزْقِكَ
فَقَدْ ضَلَّ مَنْ تُصُرِّفَ عَنْكَ أَمَلُهُ وَيَجْعَلُ
لِغَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ لِمَا أَنْشَأْتَهُ مِنْ
خَلْقِكَ وَلَا يَشُكُّ فِيمَا ضَمِنْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ
زَهِّدْنِي مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَأَغْنِنِي مِنْ
عِبَادَةِ الْبِلَادِ وَأَعِنِّي عَلٰى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

دعا پڑھے عاشورہ کے دن أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ
حَاسِدٍ وَلِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُؤْسِ إِلٰى
وَمُعَادَاتِ النُّفُوسِ وَحِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ
الْأَلَمِ وَمَوْتِ الْأَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحِجَابِ وَ
كَرِّ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوفِ الزَّمَنِ
وَصُنُوفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتِكَ كَافِيًا
لِمَنِ اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ
وَوَافِيًا لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيرًا لِمَنِ الْتَجَأَ
إِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِي
فِي الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِي فِي الْحُسْنٰى وَأَفْرِغْ
عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ الْأَجْرَ وَجَنِّبْنِي
طَاعَةَ الْهَوٰى وَبَلِّغْنِي غَايَةَ الْمُنٰى وَاجْعَلْنِي
مِمَّنْ يَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَيَسْتَعِدُّ
لِلِقَائِكَ وَيَسْتَعِيْذُ مِنْ بَلَائِكَ
وَيَبْتَغِي رِضَائَكَ وَيَسْتَغْنِي بِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ
مِنْ رِزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ تُصُرِّفَ عَنْكَ
أَمَلُهُ وَيَجْعَلُ لِغَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ لِمَا أَنْشَأْتَهُ
مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَشُكُّ فِيمَا ضَمِنْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ
اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِي مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَأَغْنِنِي
مِنْ عِبَادَةِ الْبِلَادِ وَأَعِنِّي عَلٰى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

وَاجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ وَخَشْيَتِي مِنْكَ وَأَمَلِي إِلَيْكَ وَثِقَتِي بِكَ يَا إِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ اُبْسُطْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ چون روز عاشورا شود غسل کند هنوز او خود لباس نپوشیده باشد که آمر رسیده شود هفت بار آب نو بگیرد و بر سر بالد و این دعا بخواند حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا رقعه

چون ماه نو ببیند گویا اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چهار رکعت بین فرض العشاء والوتر بخواند هر چهار قل در هر چهار رکعت یازده یازده بار و بعد از سلام کلمۂ تمجید هفتاد بار و درود هفتاد بار گفته اند که بلا در سال ده جزو است نه درین ماه و یک در تمام ماه هر که بخواند یا بر دیوار خانه نویسد ایمن باشد اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رقعه در اول ماه صفر این بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ

وَاجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ وَخَشْيَتِي مِنْكَ وَأَمَلِي إِلَيْكَ وَثِقَتِي بِكَ يَا إِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ اُبْسُطْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ جب عشرہ کا دن آوے تو غسل کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے بختا جاکے اور سات بار پانی لیکر سر پر ڈالے اور یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا رقعه جب چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں رکعت میں گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر ستر بار کلمۂ تمجید اور ستر بار درود پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں نو اس مہینے میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں جو کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بخوف ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رقعه اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ

یَا دَیْھُوْرُ یَا دَیْھَارُ یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَوْنُ یَا کَیَّانُ
یَا کَیْنُوْنُ یَا کَیْنَانُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ احْرُسْ بِعَیْنِکَ
نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ
الَّتِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِصُحْبَتِھَا بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ
وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ودر ہر روز
ماہ صفر این دعا بخواند بعد ہر فریضہ خواندہ باشد از ہر بلیہ
محفوظ باشد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الزَّمَانِ
وَاَسْتَعِیْذُ بِہٖ مِنْ شُرُوْرِ الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ
وَجْھِکَ وَکَمَالِ قُدْرَتِکَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فِیْھَا وَاَکْرِمْنِیْ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ
لِصَفَرٍ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ وَاخْتِمْہُ بِالسَّعَادَۃِ
وَالسَّلَامَۃِ لِیْ وَلِاَھْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَ
اِخْوَانِیْ وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ
آخرین چہار شنبہ بعد از صبح غسل کند در وقت چاشت
دو رکعت بخواند در اولی قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ و در ثانیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا
تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا و بعد از سلام درود گو
وایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ

یَا دَیْھُوْرُ یَا دَیْھَارُ یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَوْنُ یَا کَیَّانُ
یَا کَیْنُوْنُ یَا کَیْنَانُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ احْرُسْ بِعَیْنِکَ
نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ
الَّتِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِصُحْبَتِھَا بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ
وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ماہ صفر میں
ہر روز بعد نماز فرض کے یہ دعا پڑھنا ہر بلاؤں سے محفوظ رہے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِیْذُ بِہٖ
مِنْ شُرُوْرِ الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ
وَکَمَالِ قُدْرَتِکَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فِیْھَا وَاَکْرِمْنِیْ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ
لِصَفَرٍ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ وَاخْتِمْہُ بِالسَّعَادَۃِ وَالسَّلَامَۃِ
لِیْ وَلِاَھْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَاَقْرِبَائِیْ
وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ آخری چہار شنبہ ماہ صفر
کو بعد از صبح غسل کرو اور چاشت کے وقت دو رکعت پڑھے
پہلی میں قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور
دوسری میں قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا
تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اور سلام کے بعد درود
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ

برائے حفظ از بلیات

عصمنی من شؤمہ واجعل علیّ رحمتہ وبرکتہ
وجنبنی عما یخاف عنہ من نحو ساتہ وکربانہ
بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی اللہ
تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین رقعہ روز آخرین چہار شنبہ
چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت ہفدہ بار سورۃ
الکوثر و پنج بار اخلاص و بعد سلام این دعا بخواند اللھم یا شدید
القویٰ ویا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک
جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک یا محسن یا مجمل
یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا الٰہ الا انت
برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالیٰ او را از بلاہا
تا سال دیگر نگاہ دارد و برائے درازی عمر در آخر ماہ صفر ہشت
رکعت بدو سلام بگزارد و در ہر رکعت اخلاص پانزدہ بار و بعد از سلام
سہ بار درود خواند و این دعا سہ بار بخواند اللھم لک الحمد
شکرا ولک المن فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک
رقا وانت کنت لذالک اہلا استوٰی دعلٰی نفسی ودینی
ودنیای واخرتی وخواتیم عمری وعملی واستوٰی دعلٰی
حرضی وعزتی فی خلقک من فضلک واستوٰی دعلٰی
من امن بک من عبادک ونبیک محمد علیہ
الصلوٰۃ والسلام لشدۃ حولک وبطشک و
قوتک فان مستوٰی دعلٰی مصان وحکمک نافذ
وقضاءک غالب وانت علیٰ کل شیء قدیر
یا احکم الحاکمین ویا اسرع الحاسبین
ویا اکرم ماموٰلی واحجو دمسئولی یا حی

برائے درازی عمر

عصمنی من شؤمہ واجعل علیّ رحمتہ وبرکتہ
وجنبنی عما یخاف عنہ من نحو ساتہ وکربانہ
بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی
اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین رقعہ آخری
چہار شنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سترہ بار
سورۃ کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا
پڑھے اللھم یا شدید القویٰ یا شدید المحال یا عزیز
ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک
یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا الٰہ
الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالیٰ اسکو کل
بلاؤں سے دوسری سال تک محفوظ رکھے۔ اور عمر کی درازی
کیواسطے آخر ماہ صفر کی آٹھ رکعتیں دو سلام کیساتھ پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھے
یہ دعا تین بار پڑھے اللھم لک الحمد شکرا ولک المن
فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک رقا وانت کنت
لذالک اہلا استوٰی دعلٰی نفسی ودینی ودنیای و
اخرتی وخواتیم عمری وعملی واستوٰی دعلٰی حرضی
وعزتی فی خلقک من فضلک واستوٰی دعلٰی من
امن بک من عبادک ونبیک محمد علیہ الصلوٰۃ
والسلام لشدۃ حولک وبطشک وقوتک فان
مستوٰی دعلٰی مصان وحکمک نافذ وقضاءک
غالب وانت علیٰ کل شیء قدیر یا احکم الحاکمین ویا اسرع
الحاسبین ویا اکرم ماموٰلی واحجو دمسئولی یا حی

یا قَیُّومُ یا قَدِیْمُ یا قَائِمُ یا دَائِمُ یا فَرْدُ یا وِتْرُ
یا اَحَدُ یا صَمَدُ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
کُفُوًا اَحَدٌ یا عَزِیْزُ یا وَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ؕ در مفتاح الجنان
از شیخ الاسلام شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ نقل کردہ
سلطان انبیاء علیہ السلام را محنت در آخر ماہ صفر بود
بہر دران رحمت برفت و در آخریں چہار شنبہ اندک تخفیف
شد مسلمانان شادی کردند۔ **ذکر ماہ ربیع الاول**
ہر کہ اول شب و اول روز ربیع الاول چہار رکعت
بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت بار فائدہ
بسیار است ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول
روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم ایں ماہ روزہ
دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یابد و در ماہ ربیع الاول
صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بست رکعت
بہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے
بعد از فاتحہ اخلاص بست و یکبار بعد ازاں صدبار درود فرستند
ثواب آں بسیار است **ذکر ماہ ربیع الآخر** ہر کہ روزہ دارد
دوازدہم و بستم و بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است
در ماہ اول شب و اول روز چہار رکعت نماز بگذارد و در ہر رکعتے
بعد از فاتحہ اخلاص نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر بست و پنج بار
اخلاص بخواند نیکی زیادہ کنند و بدیہا دیدی محو نمایند **ذکر ماہ
جمادی الاولیٰ** ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت گذارد بخواند

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر یا
احد یا صمد من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفوا احد یا عزیز یا وہاب برحمتک یا ارحم
الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد خاتم
النبیین وعلی آلہ الطیبین ؕ کتاب مفتاح الجنان میں
شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا
علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور اُسی میں آپکی وفات
ہوئی مگر آخری چار شنبہ کو کسیقدر تخفیف ہوئی تھی
مسلمانوں نے خوشی کی **ذکر ماہ ربیع الاول** جو کوئی اول
رات اور اول دن ربیع الاول کے چار رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت
ہے جو کوئی پانچویں اور سولہویں اور چھبیسویں ربیع الاول
روزہ رکھے ثواب بہت ہے جو کوئی اس مہینے کی بارھویں
کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے
اس مہینے میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیس رکعت واسطے روح پاک آنحضرت
صلعم کے پڑھی ہیں جسکی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس
بار اخلاص پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب بہت ہے
ذکر ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس مہینے کی چھٹی اور بارھویں
اور بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پاوے
اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور اگر
پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں اور اسی بدیاں
محو ہوں **ذکر ماہ جمادی الاولیٰ** جو کوئی شب اول و روز اول چار رکعت پڑھے

اوراد ماہ جمادی الاخری اوراد ماہ رجب

در ہر رکعتے بعد از فاتحہ پانزدہ بار اخلاص ثواب بسیار است و در روز
دوازدہم و بست و یکم این ماہ روزہ دارد ثواب بسیار است ذکر ماہ
جمادی الاخری ہر کہ در شب اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند
در ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب بسیار است ہر کہ روز اول
و میانہ و آخر روز روزہ دارد ثواب بسیار است **ذکر ماہ رجب**
چون رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ
در شب اول این ماہ بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ
سلام بعد از فاتحہ اخلاص یکان یکان بار بخواند بسیار خوب است
بعد از نماز خفتن دو رکعت بخواند در رکعت اولی الم نشرح
یکبار و اخلاص سہ بار و در دوم الم نشرح و اخلاص معوذتین
یکان یکان بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الہ الا اللہ
و سی بار صلوٰۃ فرستد و حاجت خواہد روا شود و اول ماہ رجب
روزہ دارد و غسل کند چون آفتاب بر آید بگوید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
حَقًّا حَقًّا فضل بسیار است اول پنجشنبہ کہ در رجب
آید روزہ دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب است
و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ عطائے کثیر را
گویند و اہل اسرار درین شب از حق تعالیٰ عطایا ست
و چون از نماز فرض و سنت و مغرب لیلۃ الجمعہ
فارغ شود شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ
اوابین است بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص

ہر رکعت میں بعد فاتحہ پندرہ بار اخلاص ثواب بہت ہے اور اس مہینے کی
بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے **ذکر ماہ جمادی
الاخری** جو کوئی اول رات اور اول روز میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار ثواب بہت ہے جو کوئی
پہلے اور بیچلے اور پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ رجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا چاند دیکھتے
فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ
رَمَضَانَ اس مہینے کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت
دس سلام کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے بہت
بہتر ہے اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں
الم نشرح ایکبار اور اخلاص تین بار اور دوسری میں الم نشرح و اخلاص
اور معوذتین ایکبار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا الہ الا اللہ کہے
اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی پہلی جمعرات کو
روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب کہتی ہے اور
رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنے عطائے کثیر کے
ہیں اور اہل اسرار کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت سی عطا ہوتی
ہیں اور جب مغرب کی فرض و سنت سے اس جمعہ کی
شب میں فارغ ہو چھ رکعت تین سلام کہ صلوٰۃ اوابین
ہے پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص

سہ بارہ بعد ازان نماز لیلۃ الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بگذارند در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلناہ فی لیلۃ القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار بگوید اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پس سر در سجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و سر از سجدہ بردارد و بنشیند و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؛

تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلۃ الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جسکی ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت یہ درود تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ میں کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ سے سر اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ میں حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام شد مرقع شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ[1]

منقول از جواہر خمسہ

نماز و دعا ماہ شعبان در شب اول دوازدہ رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص پانزدہ بار نامۂ اعمال آن بندہ دہ ہزار نیکی بنویسند و دہ ہزار بدی از اسم آن دور کنند ایضاً

نماز و دعای شب برات در شب برات صد رکعت بگذارد

تمام ہوا مرقع شریف

ذکر عبادات ماہ شعبان سے ذی الحجہ تک

منقول جواہر خمسہ سے

نماز و دعا ماہ شعبان شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جسمیں ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اُسکے نامۂ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور اسیقدر بدیاں دور کی جائیں ایضاً

نماز و دعا شب برات شب برات کو سو رکعت پڑھے

[1] چونکہ مرقع شریف کسی نسخہ میں جہاں سے آگے نہ پایا تو تکمیل ارادہ کے لیے مولوی مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لیکر ذکر عبادات ماہ شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ۱۲

بہ پنجاہ سلام و در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص دہ کرت

ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت میکند کہ در شب برات دوازدہ رکعت در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ بار ثواب صد رکعت یابد

ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس اللہ سرہ العزیز روایت میکند در شب برات دو رکعت بگذارد در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پانصد بار معوذتین صد کرت بخواند ثواب صد و دوازدہ رکعت یابد و بعد از سلام سر بسجدہ نہد ایں دعا بخواند۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِىْ وَخَيَالِىْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِىْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِىْ وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِىَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِىَ الْفَانِىْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِىْ اِلٰهِىْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا

وایں عا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْهِىْ فِى التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِىْ وَحَقٌّ وَجْهِ سَيِّدِىْ اَنْ يَّغْفِرَ الْوُجُوْهَ لَهٗ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید و ایں دعا بخواند

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ قَلْبًا تَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَّا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا

ایضاً در شب برات ایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

پچاس سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار

ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص پچاس بار ثواب سو رکعت کا پاوے

ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس اللہ سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پانسو بار معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایکسو بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے

سَجَدَ لَكَ سَوَادِىْ وَخَيَالِىْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِىْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِىْ وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِىَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِىَ الْفَانِىْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِىْ اِلٰهِىْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا

اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِىْ فِى التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِىْ وَحَقٌّ وَجْهِ سَيِّدِىْ اَنْ يَّغْفِرَ الْوُجُوْهَ لَهٗ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ قَلْبًا تَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَّا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا

ایضاً شب برات میں دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین
ویا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء ویثبت
وعنده ام الکتاب **ذکر نماز و دعاے**
ماه رمضان چوں ماه نو بیند ایں بگوید اللهم
هذا شهر رمضان ادخله علینا بامن و امان
وصحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القران ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم هذا
شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا وتسلمه
فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا صیامه
وقیامه تقول منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی
ایضا نماز و دعاے تراویح هر شبے از ماه مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست رکعت نماز بدو سلام

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک قلت
فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء ویثبت و
عنده ام الکتاب **ذکر نماز و دعاے**
ماه رمضان جب نیا چاند دیکھے تو کہے اللهم
هذا شهر رمضان ادخله علینا بامن و امان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القران ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم هذا
شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا وتسلمه
فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا صیامه
وقیامه تقول منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد و
والنشاط کما تحب وترضی
ایضا نماز و دعاے تراویح ہر رات اس ماہ مبارک کی
عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعت دو سلام

ذکر نماز و دعاے ماہ رمضان

بلہذا روبعد از چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید (تسبیح اول)
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْحَمْدُ وَ
لَہُ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ذُوْ
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ (تسبیح دوم) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ (تسبیح سیوم)
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ
الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چہارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْہَیْبَۃِ وَ
الْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا (تسبیح پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ
الْعُیُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَا
یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ
لَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا (ایضاً) بعد از ہر تسبیح این دعا

پڑھے چار رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے (تسبیح پہلی)
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْحَمْدُ وَلَہُ
الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ذُوْ
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ (تسبیح سیوم)
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ
الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ (تسبیح چہارم) سُبْحَانَ
ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی
الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا
(تسبیح پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ
مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَا یَمْلِکُ
لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً
وَّلَا نُشُوْرًا (ایضاً) ہر تسبیح کے بعد یہ دعا

بخواند اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ يَاخَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَاعَزِيْزُ يَاغَفَّارُ يَاكَرِيْمُ يَاسَتَّارُ يَارَحِيْمُ يَاجَبَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ سہ بار ایضاً در بست و ہفتم ماہ دوازدہ رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورۂ اخلاص دہ بار چوں از نماز فارغ شود صد بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایضاً نماز و دعا در آخر ماہ رمضان بعد از تراویح در شب آخر دہ رکعت بگذارد بہ پنج سلام و ہر جا خواہد از قرآن بخواند بعد از فراغ ہزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بعد از آن سر بسجدہ نہد و ایں دعا بخواند يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالیٰ

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگذارد در اول بعد از فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس و در سیوم والضحی و در چہارم الم نشرح ہر یکے یک بار و بعد از نماز بست و یک بار سورۂ اخلاص

پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ يَاخَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَاعَزِيْزُ يَاغَفَّارُ يَاكَرِيْمُ يَاسَتَّارُ يَارَحِيْمُ يَاجَبَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ تین بار ایضاً ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایضاً نماز اور دعا آخر ماہ رمضان آخر شب میں بعد تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے قرآن میں سے پڑھے اور بعد فراغت کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا پڑھے يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جائے گا

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال عید کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے اول رکعت میں الحمد للہ کے بعد سبح اسم اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں والضحی اور چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص

بخواند ایضاً ششم ماہ شش رکعت بگذارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ والسماء والطارق یک کرت بعد از سلام
صد کرت درود بگوید ایضاً عشرۂ آخر ماہ ہر روز فاتحہ
بخواند ثواب ختم یابد و دران سال ہیچ گناہ بروے ننویسند۔
ذکر نماز و دعا ماہ ذی القعدہ سی رکعت
بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اذا زلزلت الارض بخواند
چون فارغ شود سورۂ عم بخواند۔ ایضاً نہم ماہ دو رکعت
بگذارد برائے ترقی درجات در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورۂ
مزمل بخواند و پس از سلام لیس سہ کرت بخواند ایضاً
آخر ماہ بعد از چاشت دو رکعت بگذارد بعد از فاتحہ در
ہر رکعتی سورۃ القدر بخواند سہ کرت بعد از سلام یازدہ
کرت درود و یازدہ کرت فاتحہ بخواند سر بسجدہ نہد ہرچہ
از حق تعالیٰ بخواہد مستجاب گردد۔
ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ شب اول
دو رکعت بگذارد در ہر رکعتی بعد از فاتحہ سورۃ الکافرون یک کرت
ایضاً در عشرۂ اول در شب جمعہ یا روز شش
رکعت بگذارد بسہ سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص
پانزدہ کرت بخواند بعد الفراغ بگوید یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ فِی نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔
ایضاً ہشتم ماہ مذکور کہ آنرا ترویہ خوانند شش رکعت
بگذارد چہار رکعت بیک سلام در اول بعد از فاتحہ
والعصر یکبار و در دوم لایلاف قریش یکبار و در سیوم
اذا جاء نصر اللہ یک کرت و در چہارم اخلاص سہ بار

ایضاً
ایضاً
ذکر نماز و دعا ماہ ذی القعدہ
ایضاً
ایضاً
ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ
ایضاً
ایضاً

پڑھے ایضاً چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد والسماء والطارق ایک بار بعد سلام کے
سو مرتبے درود شریف پڑھے ایضاً اس مہینے کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاوے
اور اس سال اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے **ذکر نماز و دعا**
ماہ ذی القعدہ تیس رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد اذا زلزلت الارض پڑھے بعد فراغت
سورۂ عم پڑھے ایضاً نویں ذیقعدہ کو دو رکعت
پڑھے اور ترقی مدارج کے لیے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیر کر تین بار لیس پڑھے ایضاً
آخر مہینے میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر
رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر گیارہ
بار درود اور گیارہ دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں رکھ کر جو کچھ
حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو **ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ** پہلی
رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون
ایکبار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ میں شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن
چھ رکعت پڑھے تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص
پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ فِی نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔
ایضاً اس مہینے کی آٹھویں جسکو ترویہ کہتے ہیں چھ رکعت پڑھے
اور چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اول رکعت میں الحمد کے
بعد والعصر ایک بار اور دوسری میں لایلاف ایکبار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور چوتھی میں اخلاص تین

و بعد اذان دو رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ قل ہو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب ترویہ یابد۔
ایضاً شب عرفہ دہ رکعت نماز بگذارد به پنج سلام و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش پنجبار بگوید۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت بعد از فاتحہ انا انزلناہ
سہ بار بخواند و سورۂ اخلاص بست و یکبار چوں از
نماز فارغ شود ہفت بار درود بخواند اللّٰھم صل
علےٰ محمد و علےٰ آل محمد و بارک وسلم و ہفت
بار استغفار بدین طریق استغفر اللہ لی و للمؤمنین
ایضاً بعد از نماز عید اضحیٰ و خطبہ چہار رکعت
بیک سلام بگذارد و در رکعت اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سوم والضحیٰ و در چہارم اخلاص
یکان یکان کرت بخواند حق تعالیٰ گناہ پنجسالہ او را
محو کند **ایضاً** چوں از مسجد مصلی در خانہ آید دو رکعت
بگذارد در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک الکوثر
سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چوں مفلس باشد و
وقتیکہ قربانی دہد این آیہ بخواند ان صلاتی ونسکی
ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک
لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین و این
دعا بخواند اللھم ھذا منک ولک لحمھا ولک دمھا
وعظمھا بعظمی اللھم تقبل منی کما تقبلت
من حبیبک ابراھیم علیہ السلام
ایضاً ہر کہ این دعائے سعادت را آخر

اور اس کے بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد
کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے
ایضاً شب عرفہ کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنمیں فاتحہ کے
بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب نماز
سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اللّٰھم صل علےٰ
محمد و علےٰ آل محمد و بارک وسلم اور سات بار
استغفار اس طرح پر پڑھے استغفر اللہ لی و
للمؤمنین **ایضاً** بقر عید کی نماز اور خطبہ کے بعد
چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول میں بعد
فاتحہ سورۂ سبح اسم اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں
والضحیٰ چوتھی میں اخلاص ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ اسکے
پانچ برس کے گناہ بخشے **ایضاً** جب عیدگاہ سے گھر میں
آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایکبار اور
تین بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو
اور جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے ان صلاتی و
نسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ
وبذلک امرت وانا اول المسلمین اور یہ دعا
پڑھے اللھم ھذا منک ولک لحمھا ولک دمھا
وعظمھا بعظمی اللھم تقبل منی کما تقبلت
من حبیبک ابراھیم علیہ السلام
ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر

سال بست و یکبار بخواند ہمہ احوال باطن بخواب ببیند صاحب
اسرار را باید کہ روزینہ بخواند تا بہ ترقی مطلع گردد دعا نیست
بسم الله الرحمن الرحيم يا رب أكرمني بشهود
أنوار قدسك وأيدني بظهور سطوات سلطان
أنسك حتى أتقلب في سبحات معارف أسمائك
واطلعني على أسرار وجودك في معالم شهودك
وشهد بها ما أودعته في عالم الملك والملكوت
أعاين سرها من سر قدرتك في عالم شواهد
اللاهوت والناسوت وعرفني معرفة تامة في
حكمة عامة حتى لا يبقى معلوم إلا واطلع على
دقائقه الدقائق المستنبط في الموجودات وأذهب
بالظلمة المانعة عن إدراك حقائق الإيمان
مما تقرب ما في القلوب والأرواح بمبهجات
الحب والى داد والرشد والإرشاد إنك أنت
المجيب والطالب والمطلوب يا مقلب القلوب
ويا كاشف الكروب ويا دليل المتحيرين ويا غياث
المستغيثين إنك أنت علام الغيوب أنت ربي
ورب كل شيء اللهم لا تجعلنا بين الناس
مغرورين ولا من خلد منك محجوبين ولا بنعمتك
مستدرجين ولا من الذين يأكلون أموال الناس
بالدين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله أجمعين
يا أرحم الراحمين

سال میں ایک ہی بار پڑھے تمام پوشیدہ احوال کو خواب میں
دیکھ لیگا روحی کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا کرے تاکہ ترقی پر پہنچیں
دعا یہ ہے بسم الله الرحمن الرحيم يا رب أكرمني بشهود
أنوار قدسك وأيدني بظهور سطوات سلطان
أنسك حتى أتقلب في سبحات معارف أسمائك
واطلعني على أسرار وجودك في معالم شهودك
لأشهد بها ما أودعته في عوالم الملك والملكوت
أعاين سر بيان سر قدرتك في عوالم شواهد
اللاهوت والناسوت وعرفني معرفة تامة في
حكمة عامة حتى لا يبقى معلوم إلا واطلع على
دقائقه الدقائق المستنبط في الموجودات وأذهب
بالظلمة المانعة عن إدراك حقائق الإيمان
مما تقرب ما في القلوب والأرواح بمبهجات الحب
والى داد والرشد والإرشاد إنك أنت المجيب
الطالب والمطلوب يا مقلب القلوب ويا كاشف
الكروب يا دليل المتحيرين ويا غياث
المستغيثين إنك أنت علام الغيوب أنت
ربي ورب كل شيء اللهم لا تجعلنا بين الناس
مغرورين ولا عن خلد منك محجوبين ولا بنعمتك
مستدرجين ولا من الذين يأكلون أموال الناس
بالدين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله أجمعين
يا أرحم الراحمين

خاتمۃ الطبع الٰہی ہزار ہزار شکر کہ محض تیری عنایت اور فضل و کرم سے یہ کتاب مستطاب مرقع کلیمی مع ترجمہ اردو نہایت خوبی کیساتھ اختتام کو پہنچی جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب مرحوم
کے مطبع مجتبائی دہلی میں چھپی (کاپی رائٹ بذریعہ رجسٹری محفوظ) باہتمام ماہ رمضان المبارک سنہ